

چالیس رات رہا +

## باب ۲۵

اور تُو خالص سونے کا ایک رحم گاہ بنا۔ جس کی لمبائی اڑھائی [۱۷] ہاتھ اور چوڑائی ڈیڑھ ہاتھ ہو۔ اور تُو گھڑے ہوئے سونے ۱۸ کے دو کڑوئی رحم گاہ کے دونوں طرف بنا۔ ایک کڑوئی ایک ۱۹ طرف اور ایک کڑوئی دوسری طرف رحم گاہ کے بنا۔ اور دونوں سروں کے کڑوئیوں کو ایک ہی ٹکڑے سے بنا۔ اور دونوں ۲۰ کڑوئی اوپر کی طرف پر پھیلائے ہوئے ہوں۔ کہ دونوں کے پروں سے رحم گاہ ڈھنپ جائے اور دونوں آمنے سامنے ہو کر رحم گاہ کی طرف دیکھیں۔ اور وہ شہادت جو میں تجھے دوں گا۔ ۲۱ صندوق میں رکھ۔ پس وہاں پر میں تجھ سے ملوں گا اور رحم گاہ ۲۲ کے اوپر سے کڑوئیوں کے درمیان سے جو صندوق شہادت کے اوپر ہوں گے اُن سب حکموں کی بابت جو بنی اسرائیل کے لئے ہوں گے۔ میں تجھ سے بات چیت کروں گا۔

نان ٹھہور کی میز [۲۳] اور تُو سَٹھ کی لکڑی کی ایک میز بنا۔ جس کی لمبائی دو ہاتھ اور چوڑائی ایک ہاتھ اور اونچائی ڈیڑھ ہاتھ ہو۔ اور اُسے خالص سونے سے مڑھ اور اُس کے گرد اگر دسویں ۲۴ کا کلس بنا۔ اور اُس پر چار اُگل سونے کی کنگنی بنا۔ اور کنگنی ۲۵ کے چاروں طرف سونے کا کلس بنا۔ اور اُس کے لئے سونے ۲۶ کے چار حلقے بنا۔ اور وہ حلقے اُس کے چاروں کونوں میں چاروں پایوں کے اوپر لگا۔ حلقے کنگنی کے آگے ہوں۔ تاکہ چوبوں کے ۲۷ لئے جگہ ہو۔ جن سے وہ میز اُٹھائی جاسکے۔ اور سَٹھ کی لکڑی ۲۸ کی دو چوبیں بنا اور اُنہیں سونے سے مڑھ۔ پس اُن سے میز اُٹھائی جائے گی۔ اور تپاؤنوں کے اُٹھیلنے کے لئے خالص سونے ۲۹ سے اُس کے خواجے اور کٹورے اور آفتابے اور پیالے بنا۔ اور ۳۰ میز پر تُو میرے سامنے حضور کی روٹیاں ہمیشہ رکھ۔

باب ۲۵:۱۷ صندوق شہادت کے ڈھکنے کو رحم گاہ کہا گیا ہے۔ کیونکہ خیال کیا جاتا تھا کہ خداوند کڑوئیوں کے بازوؤں پر بیٹھا ہے اور صندوق اُس کے پاؤں کی چوکی ہے۔ جہاں سے وہ رحم کرتا تھا +

باب ۲۳:۲۵ اِس میز پر بارہ حضور کی روٹیاں رکھی جاتی تھیں۔ حضور کی روٹی وہ اِس لئے کہلاتی تھی۔ گویا کہ جیکل میں وہ ہمیشہ خدا کی حضور میں کھڑی تھی اور وہ اقدس پوختہ کا نشان تھی جو صبح کی کلیبیا میں ہے +

۱ [صندوق شہادت] اور خداوند نے موسیٰ سے کلام کر کے ۲ فرمایا۔ بنی اسرائیل کو حکم دینا۔ کہ میرے لئے نذر ریں لائیں۔ ہر ایک آدمی سے اُس کے دل کی رغبت کے مطابق تُو میرے ۳ لئے نذر لے لے۔ اور نذر ریں جو تم اُن سے لو گے وہ یہ ہیں۔ ۴ سونا، چاندی اور پتیل۔ اور نفیشتی اور ارغوانی اور قمری رنگ کا [۵] کپڑا اور مہین کتان اور بکری کی پشم اور مینڈھوں کی سُرخ رنگی ۶ ہوئی کھالیں اور خُص کی کھالیں اور سَٹھ کی لکڑی اور شمع دان [۷] کے لئے تیل اور سَٹھ کے تیل اور تُو ر کے لئے خوشبوئیاں۔ اور ۸ جَزَع اور تگینے۔ افود اور سینہ پوش میں جَزَع کے لئے۔ اور وہ میرے لئے مقدس بنائیں کہ میں اُن کے درمیان رہوں۔ ۹ سب کچھ مطابق اُس مسکن کی شکل اور برتنوں کی شکل کے جو میں تجھے دکھاؤں گا۔ تُو بنا۔ ۱۰ اور وہ سَٹھ کی لکڑی کا ایک صندوق بنائیں۔ جس کی لمبائی اڑھائی ہاتھ اور چوڑائی ڈیڑھ ہاتھ اور اونچائی ڈیڑھ ہاتھ ہو۔ ۱۱ اور تُو اُسے اندر اور باہر سے خالص سونے سے مڑھ۔ اور سونے ۱۲ کا کلس اِس کے گرد اگر د بنا۔ اور تُو اُس کے لئے سونے کے چار حلقے ڈھال کر چاروں کونوں پر لگا۔ دو حلقے ایک طرف اور دو ۱۳ حلقے دوسری طرف۔ اور تُو سَٹھ کی لکڑی کی دو چوبیں بنا اور اُنہیں ۱۴ سونے سے مڑھ۔ اور دونوں چوبیں صندوق کے ہر دو جانب کے ۱۵ حلقوں میں ڈال تاکہ صندوق اُٹھایا جاسکے۔ اور دونوں چوبیں حلقوں میں ہمیشہ رہیں۔ اور کبھی اُن سے نکالی نہ جائیں۔ ۱۶ اور جو شہادت میں تجھے دوں گا۔ اُس صندوق میں رکھ۔

باب ۲۵:۵ ”سَٹھ کی لکڑی“ سَٹھ ایک درخت تھا۔ جو جنگل میں اگتا تھا۔ اُس کی لکڑی کو کپڑا نہیں لگتا تھا +

باب ۲۵:۷ ”افود“ سردار کا بن کا سب سے اوپر کا پیرا بن تھا اور سینہ پوش میں بارہ قیمتی پتھر جڑے تھے +

[۳۱] شمع دان

اور تُو ایک شمع دان خالص سونے کا بنا۔ گھر کر تُو اُسے بنا۔ وہ اور اُس کا تینہ اور اُس کی شاخیں۔ اور اُس کے ۳۲ پیالے اور کلیاں اور پھول سب ایک ٹکڑے کے ہوں اور اُس کی دونوں اطراف سے چھ شاخیں نکلی ہوئی ہوں۔ تین ایک ۳۳ طرف سے اور تین دوسری طرف سے اور تین بادامی شکل کے پیالے مع اپنی کلیوں اور پھولوں کے ایک شاخ میں ہوں۔ اور تین بادامی شکل کے پیالے مع اپنی کلیوں اور پھولوں کے دوسری شاخ میں ہوں اور اسی طرح سے چھبیس شاخوں میں ۳۴ جو شمع دان سے نکلتی ہیں، بنا اور شمع دان میں چار بادامی شکل کے ۳۵ پیالے مع اپنی کلیوں اور پھولوں کے ہوں اور اُس کی پہلی دو شاخوں کے نیچے ایک کلی ہو۔ اور دوسری دو شاخوں کے نیچے ایک کلی ہو اور بانی دو شاخوں کی نیچے بھی ایک کلی ہو۔ ایسا ۳۶ چھبیس شاخوں کے لئے جو شمع دان سے نکلتی ہیں، بنا اور اُس کی کلیاں اور سب شاخیں خالص سونے کے ایک ہی ٹکڑے کی گھڑی ۳۷ ہوئی ہوں اور تُو اُس کے لئے سات چراغ بنا۔ اور اُس پر رکھ۔ ۳۸ تاکہ وہ اُس کے سامنے کی طرف روشنی دیں اور تُو اُس کے ۳۹ گلگیر اور اُس کی رِکابیاں خالص سونے سے بنا اور شمع دان مع ۴۰ اُس کے سب سامان کے ایک قطار خالص سونے کا ہو۔ ہوشیار ہو۔ اور اُسے اُسی نمونے کا بنا جو میں نے تجھے پہاڑ پر دکھایا +

## باب ۲۶

[مِسْکَن]

۱ اور تُو مِسْکَن کے لئے دس پردے با یک کتے ہوئے گنتان کے بنا جو نقش اور اُرخوانی اور قِرمِزی رنگ کے ہوں۔ اور اُن میں کرّ و پیوں کی صورتیں مہارت سے بُنی ہوئی ہوں۔ ۲ ایک پردہ کا طُول اٹھائیس ہاتھ اور عرض چار ہاتھ ہو۔ سب ۳ پردے ایک ہی ناپ کے ہوں اور پانچ پردے ایک دوسرے باب ۳۱:۲۵ شمع دان مع اُس کے سات چراغوں کے ہمیشہ اُدا کئے گھر میں روشنی دیتے تھے۔ رُوح اللہ کی روشنی اور اُس کی سات طرح کی بخششوں کا ایک نشان تھا۔ جو مع کی کلیسیا میں ہمیشہ ہے +

سے جوڑے جائیں۔ اور باقی کے پانچ پردے بھی ایک دوسرے سے جوڑے جائیں اور ایک پردہ کے حاشیہ میں اُس طرف ۴ جو ملنے والی ہے نقشِ رنگ کے حلقے بنا اور دوسرے پردہ کے حاشیہ میں اُس طرف میں جو ملنے والی ہے۔ ایسا ہی کر اور پچاس ۵ حلقے ایک پردہ میں اور پچاس حلقے دوسرے پردہ کے حاشیہ میں بنا جو اُس کے ساتھ ملایا جائے۔ اور سب حلقے ایک دوسرے کے مقابل ہوں اور تُو پچاس چھلے سونے کے بنا۔ ۶ اور دونوں بڑے پردوں کو ایک دوسرے کے ساتھ چھلوں سے جوڑ۔ تاکہ ایک مِسْکَن بن جائے۔ ۷ اور بکری کی پشم کے تُو اور پردے بنا۔ جو مِسْکَن کو اوپر سے ۸ ڈھانپیں۔ ایسے گیارہ پردے بنا اور ایک پردہ کا طُول تیس ۹ ہوں اور پانچ پردے ایک جگہ اور چھ پردے ایک جگہ آپس ۱۰ میں جوڑ۔ اور چھ پردہ کو خیمہ کے سامنے دہرا اور ایک پردہ ۱۱ کے حاشیہ میں ملنے والی طرف پر پچاس حلقے بنا اور دوسرے پردہ کے حاشیہ میں ملنے والی طرف پر بھی پچاس حلقے بنا اور ۱۲ پچاس چھلے پتیل کے بنا۔ اور چھلوں کو حلقوں میں ڈال اور خیمہ کو جوڑ کہ وہ ایک ہو اور خیمہ کے پردوں کا ایک پردہ جو ۱۳ بچ رہا ہے اُس کا نصف مِسْکَن کی بچھلی طرف لٹکار دے اور ۱۴ ایک ہاتھ ادھر سے اور ایک ہاتھ ادھر سے جو پردوں کی لمبائی سے بچ رہا ہے، مِسْکَن کی دونوں طرف ادھر اور ادھر لٹکار ہے تاکہ وہ اُسے ڈھانپ لے اور خیمہ کے اوپر ڈالنے کے لئے ۱۵ ایک غلاف مینڈھوں کی سُرخ رنگی ہوئی کھالوں کا اور ایک غلاف تحس کی کھالوں کا بنا۔ ۱۶ اور سُلّٰ کی لکڑی کے تختے کھڑے کرنے کے لئے مِسْکَن کے ۱۷ واسطے بنا۔ ہر ایک تختہ دس ہاتھ لمبا اور ڈیڑھ ہاتھ چوڑا ہو۔ ۱۸ اور ایک تختہ کی دو چوبیس مقابل دوسرے تختہ کی دو چوبیس کے ۱۹ ہوں۔ اور ایسا ہی مِسْکَن کے سب تختوں میں کر اور تُو مِسْکَن کے لئے تختے بنا۔ بیس تختے جنوب کی طرف اور چاندی کے ۲۰ چالیس پائے بیس تختوں کے نیچے کے لئے بنا کہ دو پائے ہر ایک



۳۷ رنگ کا مہین گتانی سوت سے بنا ہوا اونی دار ہوا اور اس پردہ کے لئے پانچ ستون سٹھ کے بنا۔ جو سونے سے مزہ ہوئے ہوں اور ان کے سر سونے کے ہوں۔ اور پانچ پائے ڈھالے ہوئے پتیل کے ہوں +

## باب ۲۷

۱ **قرآن گاہ** اور ٹو سٹھ کی لکڑی کا مدخ بنا۔ طول اس کا ۱ پانچ ہاتھ اور عرض پانچ ہاتھ۔ مدخ مربع ہو اور بلندی اس کی تین ہاتھ ہو اور اس کے چاروں کونوں پر ٹو اس کے سینک ۲ بنا۔ سینک اس سے نکلیں۔ اور ٹو اسے پتیل سے مزہ ۵ اور ۳ اس کی راکھ اٹھانے کے لئے پرائیں اور پیٹلے اور ستیخیں اور انگلیٹھیاں بنا۔ یہ سب برتن پتیل کے بنا اور ایک آتش دان ۴ جالی دار اس کے لئے پتیل کا بنا۔ اور اس جالی کے لئے پتیل کے چار حلقے اس کے چاروں کونوں میں بنا ۵ اور اسے مدخ ۵ کے آتش دان کے نیچے رکھ۔ کہ نیچے سے مدخ کے نصف تک جالی کو جا ملے ۵ اور دو چوبیس سٹھ کی لکڑی کی مدخ کے ۶ لئے بنا۔ اور انہیں پتیل سے مزہ ۵ اور چوبیس کو حلقوں ۷ میں داخل کر اور وہ مدخ کے دونوں طرف ہوں۔ تاکہ وہ اٹھایا جاسکے ۵ ٹو اسے تختوں سے کھولا بنا۔ جیسا میں نے تجھے ۸ پہاڑ پر دکھایا۔ ویسا ہی بنا ۵

۹ **صحن مسکن** اور مسکن کے لئے تو صحن بنا۔ اس کے جنوب کی جانب صحن کے پردے باریک کٹی ہوئی کتان کے ہوں طول اس کا ایک سو ہاتھ ایک طرف سے ہو ۵ اور اس کے ۱۰ ستون ہیں اور اس کے پائے ہیں، پتیل کے ہوں۔ اور ستونوں کے سر اور ان کے حلقے چاندی کے ہوں ۵ اور ایسا ہی ۱۱ شمال کی طرف بنا۔ پردوں کا طول ایک سو ہاتھ اور ہیں ستون اور ہیں اس کے پائے پتیل کے اور ستونوں کے سر اور حلقے چاندی کے ۵ اور مغرب کی جانب صحن کے عرض ۱۲ میں پردوں کی لمبائی پچاس ہاتھ ہو۔ اور دس ستون اور دس پائے ہوں ۵ اور مشرق کی جانب صحن کا عرض پچاس ہاتھ ہو ۱۳

۲۰ تختہ کی چوبیس کے نیچے ہوں ۵ اور مسکن کی دوسری جانب شمال کی طرف ہیں تختے بنا ۵ اور چالیس پائے چاندی کے، دو پائے ۲۱ ہر تختہ کے نیچے ۵ اور مسکن کی پچھلی طرف مغرب کی جانب چھ ۲۲ تختے بنا ۵ اور دو تختے مسکن کی پچھلی طرف اس کے کونوں کے ۲۳ لئے بنا ۵ اور دونوں نیچے سے اوپر کو پہلے حلقہ تک برابر جڑے ۲۴ ہوئے ہوں۔ ایسے ہی دونوں کونوں کے لئے ہوں ۵ پس وہ آٹھ تختے اور سولہ پائے چاندی کے ہوں گے۔ دو دو پائے ہر ایک تختہ کے نیچے ۵

۲۶ اور سٹھ کی لکڑی کے پانچ بیڑے مسکن کے ایک طرف ۲۷ کے تختوں کے لئے بنا ۵ اور پانچ بیڑے مسکن کی دوسری طرف کے تختوں کے لئے اور پانچ بیڑے مسکن کی پچھلی طرف مغرب کی جانب کے تختوں کے لئے ۵ اور درمیانی بیڑا جو تختوں کے ۲۸ بیچ میں ایک سرے سے دوسرے سرے تک پچھ ۵ اور تختوں کو سونے سے مزہ۔ اور بیڑوں کے لئے سونے کے حلقے بنا ۳۰ اور بیڑوں کو سونے سے مزہ ۵ اور مسکن کو اس نمونے کے مطابق جو میں نے تجھے پہاڑ پر دکھایا تھا کھڑا کر ۵

۳۱ اور ایک پردہ بنفشی اور ارغوانی اور قرمزی رنگ کا باریک کٹے ہوئے کتان سے بنا جس میں کر و بیوں کی صورتیں مہارت سے ۳۲ بنی ہوئی ہوں ۵ اور اسے سٹھ کے چار ستونوں پر جو سونے سے مزہ ہوئے ہوں لٹکا۔ ان کے سر سونے کے اور پائے چاندی کے ہوں ۵ اور پردے کو چھٹوں سے لٹکا۔ اور پردے کے اندر کی طرف صندوق شہادت رکھ۔ پس یہ پردہ تمہارے ۳۴ لئے قدس اور قدس الاقداس کے مابین فرق کرے گا ۵ اور قدس الاقداس میں صندوق شہادت کے اوپر رحم گاہ رکھ ۵ ۳۵ اور میز کو پردہ کے باہر رکھ۔ اور مجمع دان اس کے سامنے مسکن کی جنوبی طرف ہو۔ اور میز شمالی طرف رہے ۵ اور خیمہ کے دروازہ کے لئے ایک پردہ بنا۔ جو بنفشی اور ارغوانی اور قرمزی

باب ۲۶:۳۳ مسکن کا وہ حصہ جو پردہ کے باہر تھا جس میں عام کاہن ہر روز داخل ہوتے تھے، قدس کہلاتا تھا۔ اور وہ حصہ جو پردہ کے اندر تھا۔ جس میں صرف سردار کاہن سال میں ایک دفعہ داخل ہوتا تھا۔ قدس الاقداس کہلاتا تھا۔

- ۱۴ اور ایک طرف کے پردے پندرہ ہاتھ ہوں اُس کے تین ستون  
 ۱۵ اور تین پائے ہوں ۵ اور دوسری طرف پردوں کا طول پندرہ  
 ۱۶ ہاتھ اور تین ستون اور تین پائے ہوں ۵ اور صحن کے دروازہ پر  
 ایک پردہ بیس ہاتھ طول میں ہو۔ بنفشی اور ارغوانی اور قرمزی  
 رنگ کا باریک کتے ہوئے کتان کا اور بولے دار ہو۔ اُس کے چار  
 ۱۷ ستون اور چار پائے ہوں ۵ اور صحن کے سب ستونوں کے گرد  
 چاندی کے حلقے ہوں۔ اور اُن کے سرچاندی کے اور پائے  
 ۱۸ پتیل کے ۵ صحن کی لمبائی سو ہاتھ اور چوڑائی پچاس اور بلندی  
 پانچ ہاتھ باریک کتے ہوئے کتان کا اور پائے اُس کے پتیل  
 ۱۹ کے ہوں ۵ اور مسکن کے سب برتن ہر ایک کام کے لئے اور  
 اُس کی سب مہینیں اور صحن کی مہینیں پتیل کی ہوں ۵  
 ۲۰ **شیع دان کا تیل** اور ثوبی اسرائیل کو حکم کر۔ کہ تیرے پاس  
 گولے ہوئے زیتون کا خالص تیل شمع دان کے لئے لائیں۔  
 ۲۱ تاکہ اُس سے چراغ ہمیشہ جلیں ۵ حضوری کے خیمہ میں اُس  
 پردے کے باہر جو شہادت کے سامنے ہے۔ ہارون اور اُس  
 کے بیٹے صبح سے شام تک اُسے خداوند کے سامنے آراستہ رکھیں۔  
 یہ بنی اسرائیل کے لئے پشت در پشت ابدی فرض ہوگا +

## باب ۲۸

- ۱ **کاہنوں کے پاک لباس** اور ثوبی اسرائیل میں سے اپنے  
 بھائی ہارون کو اُس کے بیٹوں سمیت اپنے پاس بلا۔ تاکہ  
 ہارون اور ناداب اور ابیہو اور الیعازار اور ایتامار ہارون کے  
 ۲ بیٹے میرے لئے کاہن ہوں ۵ اور ثوب اپنے بھائی ہارون کی عزت  
 ۳ اور زینت کے لئے پاک لباس بنا ۵ اور اُن میں سے جنہیں میں  
 نے روح حکمت سے بھرا ہے۔ سب کو جن کا دل دانا ہے۔ ثوب  
 کہہ۔ کہ ہارون کے لئے لباس بنائیں۔ تاکہ وہ مخصوص ہو کر  
 ۴ میرا کاہن بنے ۵ اور جو لباس وہ بنائیں گے۔ وہ یہ ہے۔  
 سینہ پوش اور افود اور جبہ اور مُقَشَّش گِرَتہ اور عمامہ اور کمر بند۔  
 اور وہ تیرے بھائی ہارون اور اُس کے بیٹوں کے لئے پاک  
 لباس بنائیں۔ تاکہ وہ میرے لئے کاہن ہوں ۵ اور وہ سونا  
 اور بنفشی اور ارغوانی اور قرمزی رنگ کے کپڑے اور باریک  
 کتان استعمال کریں ۵  
 اور وہ سونے اور بنفشی اور ارغوانی اور قرمزی رنگوں کے  
 کپڑے اور باریک کتے ہوئے کتان کا کارگیری سے افود بنائیں ۵  
 اُس کے دو تسمیہ دوش ہوں۔ جو اُس کے اوپر کے سرے سے ۷  
 جڑے ہوئے ہوں ۵ اور پٹکا جو افود کے اوپر ہے جس سے ۸  
 وہ باندھا جائے گا۔ اُسی کپڑے کا اور ایسا ہی سونے اور بنفشی  
 اور ارغوانی اور قرمزی رنگ کے کپڑے اور باریک کتے ہوئے  
 کتان کا ہو ۵ اور ثوب دو سنگ جڑے لے۔ اور اُن پر بنی اسرائیل  
 کے نام کندہ کر ۵ ان میں سے چھ کے نام ایک پتھر پر اور ۱۰  
 باقیوں کے چھ نام دوسرے پتھر پر۔ اُن کی بیدارش کی ترتیب  
 کے مطابق ۵ نقاش جو ہری کی کارگیری سے خاتم کے نقش کی  
 ۱۱ طرح بنی اسرائیل کے ناموں کے مطابق دونوں پتھروں  
 کو کندہ کر اور اُن دونوں کے گرد سونے کے حلقے بنا ۵ اور ۱۲  
 دونوں پتھروں کو بنی اسرائیل کی یاد کے لئے افود کے ہر دو  
 تسمیہ دوش پر لگا۔ اور ہارون اُن کے ناموں کو اپنے کندھوں  
 پر خداوند کے سامنے یاد کے لئے اٹھائے گا ۵ اور ثوب سونے کے ۱۳  
 دو حلقے بنا ۵ اور خالص سونے کی دو زنجیریں رستی کی طرح ۱۴  
 گندھی ہوئی بنا۔ اور دونوں گندھی ہوئی زنجیروں کو دونوں  
 حلقوں سے لٹکا ۵  
 اور قضا کا سینہ پوش بنا جو افود کی طرح کارگیری سے بنا ۱۵  
 ہوا ہو۔ اور سونے اور بنفشی اور ارغوانی اور قرمزی رنگ کے  
 کپڑے اور باریک کتے ہوئے کتان کا بنا ۵ اور وہ مربع اور دُہرا ۱۶  
 ہو۔ اُس کی لمبائی ایک بالشت اور چوڑائی ایک بالشت ہو ۵  
 اور اُس میں جڑے ہوئے نگینے لگا۔ نگینوں کی چار سطریں ۱۷  
 ہوں۔ پہلی سطر میں لعل اور یاقوت زرد اور زمرد ۵ دوسری سطر ۱۸  
 باب ۱۵:۲۸ کاہن کے اس لباس قضا کا سینہ پوش سے یہ غرض تھی کہ  
 کاہن لوگوں کو خدا کے فرائض یاد دلائے۔ کیونکہ بنی اسرائیل کے قبائل کے  
 نام خداوند کے حضور اُس کی چھاتی پر ہوتے تھے +

<p>۱۹ میں شب چراغ اور نیلم اور شیم و تیسری سطر میں فیروزہ اور  ۲۰ عقیق اور یاقوت اور غوانی و اور چوتھی سطر میں زبرجد اور جزع  ۲۱ اور یشب اور ان کے گرد سونے کی جڑائی ہو و اور نگینے اسرائیل  کے ناموں کے مطابق بارہ ہوں گے۔ خاتم کے نقش کی طرح  نام ہوں گے۔ ہر ایک نگینہ پر ایک نام بارہ قبیلوں کے ناموں  ۲۲ کے مطابق و اور سینہ پوش کے لئے دوزنجیروں میں ڈوری کی  ۲۳ طرح گندھی ہوئی خالص سونے کی بنا و اور سینہ پوش کے  لئے دو حلقے سونے کے بنا۔ اور حلقوں کو سینہ پوش کے اوپر کی  ۲۴ دونوں طرف لگا و اور دونوں سونے کی زنجیریں ان دونوں  حلقوں میں جو سینہ پوش کے اوپر کی دونوں طرف ہیں لگا و  ۲۵ اور زنجیروں کے دوسرے سرے حلقوں سے لگا۔ اور وہ دونوں  ۲۶ افود کے کندھوں پر آگے کی طرف رہیں و اور دو اور حلقے سونے  کے بنا اور انہیں سینہ پوش کے نیچے کی دونوں طرف اس حاشیہ  ۲۷ میں لگا۔ جو اندر سے افود کی طرف ہے و اور سونے کے اور دو  حلقے بنا۔ اور انہیں افود کے کندھوں پر نیچے لگا۔ اس کے اگلے  ۲۸ حصہ میں جہاں وہ ملنے والا ہے۔ افود کے چلکے کے اوپر لگا و اور  سینہ پوش کے حلقوں کو افود کے حلقے سے بخشی رنگ کے فیتے  سے باندھ۔ تاکہ وہ افود کے چلکے کے اوپر مستقل رہے اور  ۲۹ سینہ پوش افود سے نہ ہٹے و اور ہارون مقدس میں داخل ہوتے  وقت بنی اسرائیل کے نام قضا کے سینہ پوش پر اپنے قلب پر  ۳۰ خداوند کے روبرو یاد کے لئے ہمیشہ اٹھائے رہے و اور تو قضا  کے سینہ پوش میں اور ہم اور ہم رکھ۔ تو خداوند کے سامنے  داخل ہوتے وقت وہ ہارون کے قلب پر ہوں۔ اور ہارون  بنی اسرائیل کی قضا اپنے قلب پر ہمیشہ خداوند کے سامنے  اٹھائے رہے و</p>	<p>اور تو افود کا جبہ بنا جو بالکل بخشی رنگ کا ہو و اور سر کے  لئے گریبان اس کے درمیان میں ہو۔ اور گریبان کے لئے  زرہ کے حاشیہ کی مانند اچھی کاریگری کا حاشیہ ہو۔ تاکہ وہ جلد  پھٹ نہ جائے و اور تو اس کے دامنوں کے گھیر میں بخشی اور ۳۳  اور غوانی اور قمری رنگ کے انار بنا۔ اور ان کے درمیان گھیر  میں سونے کی گھنٹیاں لگا و یعنی ایک سونے کی گھنٹی اور ایک انار ۳۴  اور پھر ایک سونے کی گھنٹی اور ایک انار پس ہارون اسے ۳۵  عبادت کے وقت پہنے۔ تاکہ ہارون کے خداوند کے سامنے  مقدس میں داخل ہوتے اور باہر جاتے وقت اس کی آواز  سنائی دے۔ اور کہ وہ ہلاک نہ ہو جائے و</p> <p>اور ایک پتر خالص سونے کا بنا اور اس پر خاتم کے نقش کی ۳۶  طرح یہ کندہ کر ”خداوند کے لئے مخصوص“ و اور اسے بخشی ۳۷  رنگ کے فیتے سے باندھ۔ وہ عمامہ پر اس کے سامنے ہو و  اور وہ ہارون کی پیشانی پر ہو۔ اور ہارون ان پاک چیزوں کی ۳۸  غفلت کو نہ جنہیں بنی اسرائیل اپنے سارے پاک ہدیوں کی نذر  کے لئے مخصوص کرتے ہیں اٹھائے گا اور یہ اس کی پیشانی پر  ہمیشہ ہو۔ تاکہ خداوند کے سامنے ان سے خوشنودی ہو و اور ۳۹  منقش گرتہ باریک کتان کا اور عمامہ باریک کتان کا اور منقش  گمر بند کاریگری سے بنا و</p> <p>اور ہارون کے بیٹوں کے لئے گرتے اور گمر بند بنا۔ ۴۰  اور ان کے لئے دستاریں ان کی عزت اور زینت کے لئے بنا و  اور یہ لباس تو ہارون اپنے بھائی اور اس کے ساتھ اس کے ۴۱  بیٹوں کو پہنا۔ انہیں مسح کر۔ ان کے ہاتھوں کو پاک کر اور انہیں  مقدس کر۔ تاکہ وہ میرے لئے کاہن ہوں و اور تو ان کے ۴۲  لئے کتان کے پاجامے بنا۔ تاکہ ان کے بدنوں کی برہنگی کو  چھپائیں وہ گمر سے رانوں تک ہوں و اور ہارون اور اس کے ۴۳  بیٹے جب حضور کی خدمت کے اندر مذبح کے نزدیک خدمت  کرنے کے لئے جائیں۔ تو انہیں پہنے ہوئے ہوں۔ تاکہ نہ ہو۔  کہ وہ گنگنا گھڑیں اور ہلاک ہو جائیں۔ ہارون کے لئے اور  اس کے بعد اس کی نسل کے لئے یہی ابدی فرض ہوگا +</p>
--	---

## باب ۲۹

۱ **کاہنوں کی مخصوصیت** اور اُن کی تقدیس کرنے کے لئے کہ وہ میرے لئے کاہن ہوں تو یوں کر۔ تو ایک گائے کا بچھڑا  
 ۲ اور دو بے عیب مینڈھے لے اور فطیری روٹی اور فطیری مٹھیاں تیل میں کلی ہوئیں اور فطیری چپاتیاں تیل سے چھڑی  
 ۳ ہوئی گے ہوں کے میدے کی بنا اور انہیں ایک چنگیر میں رکھ  
 ۴ اور انہیں چنگیر میں مع بچھڑے اور مینڈھوں کے نڈر کر اور  
 ہارون اور اُس کے بیٹوں کو حضور کے خیمہ کے دروازہ پر لا۔  
 ۵ اور انہیں غسل دلا اور ٹوکڑے لا۔ اور ہارون کو گرتے اور  
 افود کا جبہ اور افود اور سینہ پوش پہنا۔ اور اُسے افود کے پٹکے  
 ۶ سے باندھ اور عمامہ اُس کے سر پر رکھ۔ اور طبق پاک  
 ۷ عمامہ پر لگا اور مسح کرنے کا تیل لے اور اُس کے سر پر ڈال  
 ۸ اور اُسے مسح کر اور پھر اُس کے لڑکوں کو آگے لا اور انہیں گرتے  
 ۹ پہنا اور ہارون اور اُس کے بیٹوں کو گمر بند باندھ۔ اور انہیں  
 دستاریں پہنا تاکہ کہانت اُن کا ابدی حق ہو۔ اور ہارون کے  
 ہاتھوں اور اُس کے بیٹوں کے ہاتھوں کو پاک کر  
 ۱۰ اور تو بچھڑے کو حضور کے خیمہ کے سامنے آگے لا۔ اور  
 ۱۱ ہارون اور اُس کے بیٹے اپنے ہاتھ اُس کے سر پر رکھیں اور  
 خداوند کے سامنے حضور کے خیمہ کے نزدیک اُسے ذبح کر  
 ۱۲ اور بچھڑے کے خون میں سے لے۔ اور مَدَن کے سینگوں پر  
 ۱۳ اپنی انگلی سے لگا۔ اور سب خون مَدَن کے سامنے ڈال اور  
 سب چربی جو انتڑیوں کو اور جگر کی جھلی کو ڈھانپتی ہے اور  
 ۱۴ گردے اور اُن پر کی چربی لے اور اُسے مَدَن پر جلا اور  
 بچھڑے کا گوشت اور اُس کی کھال اور اُس کی آلائش خیمہ گاہ  
 سے باہر آگ میں جلا۔ کیونکہ یہ خطا کی قربانی ہے  
 ۱۵ پھر ایک مینڈھا لے۔ اور ہارون اور اُس کے بیٹے اُس  
 ۱۶ کے سر پر ہاتھ رکھیں اور تو اُسے ذبح کر۔ اور اُس کا خون  
 ۱۷ لے کر مَدَن کے گردا گرد چھڑک اور تو مینڈھے کو ٹکڑے

ٹکڑے کر۔ اور اُس کی انتڑیاں اور پاؤں دھو کر اُس کے دوسرے  
 ٹکڑوں پر اور اُس کے سر پر رکھ۔ اور سارے مینڈھے کو ۱۸  
 مَدَن پر جلا۔ یہ خداوند کے لئے سوختنی قربانی، پسندیدہ خوشبو  
 اور آتشین قربانی خداوند کے لئے ہے۔  
 تب دوسرے مینڈھے کو لے۔ اور ہارون اور اُس کے بیٹے ۱۹  
 اُس کے سر پر ہاتھ رکھیں اور تب تو اُسے ذبح کر۔ اور اُس کے ۲۰  
 خون میں سے لے کر ہارون اور اُس کے بیٹوں کے دہنے کانوں  
 کی لو پر اور اُن کے دہنے ہاتھوں کے انگلیوں پر اور دہنے  
 پاؤں کے انگلیوں پر لگا۔ اور خون مَدَن کے گردا گرد چھڑک ۲۱  
 تب اُس خون سے جو مَدَن پر ہے اور مسح کے تیل سے لے۔ ۲۱  
 اور ہارون پر اور ہارون کے کپڑوں پر اور اُس کے بیٹوں پر اور  
 اُن کے کپڑوں پر چھڑک۔ اسی طرح وہ اور اُس کے کپڑے  
 اور اُس کے بیٹے اور اُن کے کپڑے مخصوص کئے جائیں گے ۲۲  
 اور تو مینڈھے کی چربی اور اُس کی پیٹھ اور چربی جو انتڑیوں ۲۲  
 اور جگر کی جھلی کو ڈھانپتی ہے اور گردے اور چربی جو اُن پر ہے  
 اور اُن کے علاوہ دہنی ران لے۔ کیونکہ یہ تخصیص کا مینڈھا  
 ہے اور ایک گردہ روٹی اور ایک مٹھی تیل میں کلی ہوئی اور ۲۳  
 ایک فطیری چپاتی اُس چنگیر میں سے لے جو خداوند کے  
 سامنے ہے اور سب کچھ ہارون کے ہاتھ اور اُس کے بیٹوں ۲۴  
 کے ہاتھوں پر رکھ۔ اور وہ اُسے خداوند کے سامنے پلائیں اور  
 تب تو انہیں اُن کے ہاتھوں سے لے۔ اور انہیں مَدَن پر ۲۵  
 سوختنی قربانی کے اوپر جلا۔ کہ پسندیدہ خوشبو خداوند کے سامنے  
 ہو۔ یہ خداوند کے لئے آتشین قربانی ہے  
 اور ہارون کی تخصیص کے مینڈھے کا سینہ لے کر اُسے ۲۶  
 خداوند کے حضور پلا۔ تاکہ وہ پلانے کا ہدیہ ہو۔ تیرا حصہ یہ  
 ٹھہرے گا اور تو ہارون اور اُس کے بیٹوں کی تخصیص کے ۲۷  
 مینڈھے کے پلانے کے ہدیہ کے سینہ کو جو پلا جا چکا ہے۔  
 اور اٹھائے جانے کے ہدیہ کی ران جو اٹھائی جا چکی ہے لے کر  
 اُن دونوں کو پاک ٹھہرا تاکہ یہ سب بنی اسرائیل کی طرف ۲۸  
 سے ہمیشہ کے لئے ہارون اور اُس کے بیٹوں کا حق ہو۔ کیونکہ

۲۲ آتشیں قربانی ہو ۵ یہ سختی قربانی ہمیشہ کے لئے تمہاری  
پُشت در پُشت حضور کی خیمہ کے دروازہ کے پاس خداوند  
کے سامنے ہوگی۔ جہاں پر میں تم سے ملوں گا۔ تاکہ تیرے ساتھ  
۲۳ باتیں کروں ۵ وہاں پر میں بنی اسرائیل سے ملوں گا اور وہ میرے  
جلال سے مقدس ہوں گے ۵ اور میں حضور کی خیمہ اور ۲۴  
مذبح کو مقدس کروں گا۔ اور میں ہارون اور اُس کے بیٹوں کو  
مقدس کروں گا۔ تاکہ وہ میرے لئے کہانت کا کام کریں ۵ اور ۲۵  
میں بنی اسرائیل کے درمیان سکونت کروں گا۔ اور میں اُن کا  
خدا ہوں گا ۵ تب وہ جائیں گے کہ میں خداوند اُن کا خدا ۲۶  
ہوں۔ جو انہیں ملک مضر سے باہر نکال لایا۔ تاکہ میں اُن  
کے درمیان سکونت کروں۔ میں خداوند اُن کا خدا ہوں +

## باب ۳۰

۱ **خجور کی قربان گاہ** اور خجور جلانے کے واسطے تو ایک  
۲ قربان گاہ بنا۔ سبط کی لکڑی سے تو اُسے بنا ۵ طول اُس کا ایک  
ہاتھ اور عرض اُس کا ایک ہاتھ وہ مربع ہو۔ باندی اُس کی دو  
۳ ہاتھ۔ اور اُسی میں سے اُس کے سینگ نکلیں ۵ اور اُسے  
خالص سونے سے مڑھ۔ اُس کی چھت اور گرد کی دیواروں  
اور اُس کے سینگوں کو۔ اور اُس کے گرد اگر دسوں کی لنگنی  
۴ بنا ۵ اور سونے کے دو حلقے لنگنی کے نیچے اُس کے دونوں کو ۵  
کے پاس اُس کے دونوں طرف بنا۔ تاکہ وہ چوبوں کے لئے  
جگہ ہو جس سے وہ اٹھایا جائے ۵ اور سبط کی لکڑی کی دو چوبیں  
۵ بنا اور انہیں سونے سے مڑھ ۵ اور تو اُسے صندوق شہادت  
کے پردہ کے آگے رکھ۔ رحم گاہ کے سامنے جو شہادت کے اوپر  
ہے۔ جہاں پر کہ میں تجھ سے ملوں گا ۵ اور اُس پر صبح کو ہارون  
خوشبو کے لئے خجور رکھائے۔ جب وہ چرخوں کو درست کرے تو  
۸ اُسے جلانے ۵ اور شام کے وقت جب وہ چراغ رکھے۔ تو ہمیشہ  
کے لئے پُشت در پُشت خداوند کے سامنے خجور رکھائے ۵ اور ۹  
اُس پر اور طرح کا خجور نہ چڑھانا۔ نہ سختی قربانی اور نہ ہدیہ اور

یہ اٹھائے جانے کا ہدیہ ہے۔ لہذا یہ بنی اسرائیل کی طرف سے  
اُن کی سلامتی کے ذبیحوں میں سے اٹھائے جانے کا ہدیہ ہوگا  
۲۹ جو اُن کی طرف سے خداوند کے لئے اٹھایا گیا ہے ۵ اور ہارون  
کا پاک لباس اُس کے بعد اُس کے بیٹوں کے لئے ہوگا۔ کہ  
اُس میں انہیں مسح کیا جائے اور اُن کے ہاتھ پاک کئے جائیں ۵  
۳۰ اُس کے بعد اُس کے بیٹوں میں سے سات دن تک وہ کاہن  
اُسے پہنے گا جو حضور کی خیمہ میں مقدس کے اندر عبادت  
کرنے کے لئے داخل ہوگا ۵

۳۱ اور تنصیص کا مینڈھالے اور اُس کا گوشت کسی پاک مقام  
۳۲ میں پکا ۵ تب ہارون اور اُس کے بیٹے مینڈھے کا گوشت اور  
روٹی جو چنگیر میں ہے۔ حضور کی خیمہ کے پاس کھائیں ۵  
۳۳ اور اُن چیزوں کو جن سے کفارہ ہوا ہے کہ اُن کے ہاتھ پاک  
ہوں اور اُن کی تنصیص ہو، کھائیں۔ اور کوئی غیر شخص اُن میں  
۳۴ سے نہ کھائے۔ کیونکہ وہ مقدس ہیں ۵ اور اگر مقدس گوشت یا  
روٹی میں سے صبح تک کچھ بچ رہے۔ تو وہ آگ سے جلا یا جائے۔

وہ کھایا نہ جائے کیونکہ مقدس ہے ۵

۳۵ اور جو کچھ میں نے تجھے حکم دیا ہے اُس کے مطابق تو  
ہارون اور اُس کے بیٹوں سے کر۔ سات دن تک تو اُن کے  
۳۶ ہاتھوں کو پاک کر ۵ اور ہر روز اپنے کفارہ کے لئے ایک خطا کی  
قربانی کا چھڑا کران۔ اور تیرے کفارہ کے لئے وہ پاک ہوں۔ اور  
۳۷ اُسے مسح کرتا کہ وہ مخصوص ہو ۵ سات دن تک تو مذبح کے  
لئے کفارہ دے اور اُسے پاک کر۔ تو پاک چیزوں کا مذبح  
پاک ہوگا۔ جو کوئی مذبح کو چھوئے گا۔ پاک ہو جائے گا ۵

۳۸ **روزمرہ قربانیاں** اور مذبح پر تو یہ چڑھائے گا۔ ہمیشہ  
۳۹ کے لئے ہر روز ایک ایک برس کے دو بڑے ۵ اُن میں سے  
۴۰ ایک صبح کو اور دوسرا شام کے وقت چڑھا ۵ اور ایک بڑے  
کے ساتھ ایفہ کا دسواں حصہ بھر میدہ جو چوتھائی بین زیتون  
کے تیل سے ملا ہوا ہو اور چوتھائی بین کا بھا دینے  
۴۱ کے لئے چڑھا ۵ اور دوسرا بڑہ شام کے وقت صبح کی قربانی اور  
اُس کے تپاؤن کی طرح چڑھا۔ کہ وہ خداوند کے لئے پسندیدہ

تج پانچ سو مشقال مقدس کے مشقال سے اور بیٹوں کے تیل سے ایک ہین ۵ اور ٹوان سے مسح کرنے کا تیل عمدہ خوشبودار ۲۵ عطاری کی کاریگری کے موافق بنا۔ تو یہ مقدس مسح کا تیل ہوگا ۲۶ اور اُس سے ٹو حصوری کے خیمہ اور صندوق شہادت کو مسح کر ۲۷ اور میر کو مسح اُس کے برتنوں کے اور شمع دان کو مسح اُس کے برتنوں ۲۷ کے اور بخور کی قربان گاہ کو ۵ اور سوختنی قربانی کے مذبح کو مسح ۲۸ اُس کے سب سامان کے۔ اور حوض کو اور اُس کی گھڑوچی کو ۵ اور ٹوان نہیں پاک کر تو وہ نہایت مقدس ہو جائیں گے۔ جو کوئی ۲۹ انہیں چھوئے گا۔ پاک ہو جائے گا ۵ اور ہارون اور اُس کے ۳۰ بیٹوں کو مسح کر۔ اور انہیں مقدس کر۔ تاکہ وہ میرے لئے کہانت کا کام کریں ۵ اور بنی اسرائیل سے کہہ۔ کہ تمہاری پشت در پشت ۳۱ میرے لئے مقدس مسح کے واسطے یہی تیل ہوگا ۵ وہ کسی انسان ۳۲ کے بدن کو چھوئے گا۔ اور اُس کی مانند اسی ترکیب کا تم مت بناؤ۔ کیونکہ وہ مقدس ہے۔ سو وہ تمہارے لئے مقدس ہوگا ۵ اگر کوئی شخص ویسا بنائے۔ یا اُس میں سے کسی غیر شخص پر لگائے۔ ۳۳ تو وہ اپنی قوم میں سے خارج کیا جائے گا ۵

اور خداوند نے موسیٰ سے فرمایا۔ کہ تُو اپنے لئے خوشبودار ۳۴ گوندیں اور مصطکی اور خوشبودار تہ اور خالص لوبان مساوی وزن کی لے ۵ اور اُن سے عطاری کی کاریگری کے مطابق ۳۵ خوشبودار بخور خوب ملی ہوئی پاک اور مقدس بنا ۵ اور اُس ۳۶ میں سے کچھ کوٹ کے باریک کر اور اُسے حصوری کے خیمہ میں شہادت کے آگے رکھ۔ جہاں پر میں تجھ سے بلوں گا۔ یہ تمہارے لئے نہایت مقدس ہوگا ۵ اور بخور جو تُو بنائے گا۔ ۳۷ اُسی ترکیب کا بخور اپنے لئے مت بنا وہ تمہارے لئے خداوند کے واسطے مقدس ہوگا ۵ اگر کوئی شخص اپنے سونگھنے کے لئے ۳۸ ویسا بنائے۔ تو وہ اپنی قوم میں سے خارج کیا جائے گا +

## باب ۳۱

کارگیروں کا انتخاب اور خداوند نے موسیٰ سے کلام کر کے ۱

۱۰ نہ تپاؤن اُس پر گورانا ۵ اور برس میں ایک دفعہ ہارون اُس کے سینگوں پر گفارہ دے۔ گناہ کی قربانی کے خون سے جو گفارہ کے لئے ہے۔ برس میں ایک دفعہ پشت در پشت وہ اُس پر گفارہ دے۔ کیونکہ یہ خداوند کے لئے پاک چیزوں کا پاک ہے ۵ ۱۱ اور خداوند نے موسیٰ سے کلام کر کے فرمایا ۵ جب تُو بنی اسرائیل کی اُن کے شمار کے مطابق گنتی کرے۔ تو ہر ایک مرد اپنی جان کے لئے خداوند کو فدیہ دے۔ تاکہ اُن کے ۱۳ شمار کرنے کے بعد اُن پر کوئی وباء نہ آئے ۵ اور جو جائز شمار میں آجائے۔ وہ آدھا مشقال مقدس کے مشقال کے حساب سے دے۔ ایک مشقال کے بیس جیرہ ہیں۔ تو آدھا مشقال ۱۴ خداوند کے لئے نذر ہے ۵ ہر ایک جو شمار میں آجائے۔ بیس برس یا اس سے زیادہ کا تو وہ خداوند کے لئے نذر لائے ۱۵ اپنی جانوں کے گفارہ کے لئے جب وہ خداوند کے سامنے نذر لائیں۔ تو میر زیادہ نہ دے اور غریب کم نہ دے ۵ اور تو بنی اسرائیل سے گفارہ کی چاندی لے۔ اور اُسے حصوری کے خیمہ کی خدمت میں خرچ کر تو یہ بنی اسرائیل کے لئے خداوند کے سامنے یادگار اور اُن کی جانوں کا گفارہ ہوگا ۵

۱۸ اور خداوند نے موسیٰ سے کلام کر کے فرمایا ۵ کہ تُو وضو کے لئے ایک حوض پیتل کا اور اُس کی چوکی پیتل کی بنا۔ اور اُس کو حصوری کے خیمہ اور مذبح کے مابین رکھ اور اُس میں پانی ۱۹ ڈال ۵ تو ہارون اور اُس کے بیٹے اُس سے اپنے ہاتھ اور اپنے ۲۰ پاؤں دھوئیں ۵ جب وہ حصوری کے خیمہ میں داخل ہوں۔ تو پانی سے وضو کریں۔ تاکہ ہلاک نہ ہوں۔ اور جب وہ مذبح کے نزدیک خدمت کرنے کے لئے آئیں۔ اور آتشین قربانی ۲۱ خداوند کے لئے جلائیں ۵ تو اپنے ہاتھ اور اپنے پاؤں دھوئیں تاکہ ہلاک نہ ہوں۔ اور یہ اُن کے لئے اور اُن کی نسل کے لئے پشت در پشت ابدی فرض ہوگا ۵

۲۲ اور خداوند نے موسیٰ سے کلام کر کے فرمایا ۵ کہ تُو اپنے واسطے عمدہ مصالحہ جات لے۔ خالص مَر پانچ سو مشقال اور اُس کا آدھا ۲۴ اڑھائی سو مشقال عمدہ دارچینی اور عمدہ اڑھائی سو مشقال ۵ اور

۱۸ اور جب خُداوند کو یہ سینا پر مُوسیٰ سے کلام کر کے فارغ ہوا تو اُسے شہادت کی دو لوحیں دیں۔ پتھر کی وہ لوحیں جو خُدا کی اُنکلی سے لکھی گئی تھیں۔

## باب ۳۲

۱ **لوگوں کی بُت پرستی** اور لوگوں نے دیکھا کہ مُوسیٰ نے پہاڑ سے اُترنے میں دیر لگائی۔ تو وہ ہارون کے پاس جمع ہوئے اور کہا کہ اُٹھ ہمارے لئے معبود بنا جو ہمارے آگے آگے چلے کیونکہ یہ مرد مُوسیٰ جو ہمیں سرزمینِ مِصر سے باہر نکال لایا۔ ہم نہیں جانتے کہ اُسے کیا ہوا ہارون نے اُن سے کہا کہ اپنی بیویوں اور اپنے بیٹوں اور اپنی بیٹیوں کے کانوں کی سونے کی بالیاں اُتارو اور انہیں میرے پاس لاؤ تو سب ۳ بنی اسرائیل نے سونے کی بالیاں جو اُن کے کانوں میں تھیں اُتاریں۔ اور ہارون کے پاس لے آئے تو اُس نے انہیں ۴ اُن کے ہاتھوں سے لیا۔ اور سانچے میں ڈال کر ایک ڈھالا ہوا مچھڑا بنایا۔ تو انہوں نے کہا۔ اے اسرائیل! یہ تیرا معبود ہے۔ جو ملکِ مِصر سے تجھے باہر نکال لایا اور ہارون نے ۵ جب یہ دیکھا تو اُس کے آگے ایک قربان گاہ بنائی اور ہارون نے منادی کر کے کہا کہ کل خُداوند کے لئے عید ہے اور وہ ۶ اگلے دن سویرے اُٹھے۔ اور سختی قربانیاں چڑھائیں۔ اور سلامتی کے ذبیحے گزرانے اور لوگ کھانے اور پینے کو بیٹھے۔ تب کھیلنے کو اُٹھے

۷ تب خُداوند نے مُوسیٰ سے کہا۔ جانچے اُتر۔ کیونکہ تیرے لوگ جنہیں تُو مِصر سے باہر نکال لایا گڑ گئے ہیں اُس راہ ۸ پر سے جس پر چلنے کا میں نے انہیں حکم دیا۔ وہ جلد پھر گئے ہیں اور اپنے لئے ایک ڈھالا ہوا مچھڑا بنایا۔ اُس کے آگے سجدہ کیا۔ اور قربانی چڑھائی۔ اور کہا کہ اے اسرائیل یہ تیرا معبود ہے۔ جو ملکِ مِصر سے تجھے باہر نکال لایا اور خُداوند نے ۹ مُوسیٰ سے کہا۔ میں نے ان لوگوں کو دیکھا۔ یہ سخت گردن لوگ

۲ فرمایا دیکھ۔ میں نے یہودہ کے قبیلہ میں سے بصل ایل بن ۳ اُورکی بن خُور کا نام لے کر بلایا ہے اور رُوحِ خُدا سے یعنی ۴ حکمت اور فہم۔ ہنر اور مہارت سے اُسے بھر دیا ہے تاکہ ۵ سونے اور چاندی اور پیتل کا جو کام ہوگا، ایجاد کرے اور جواہرات کو جڑنے کے لئے رگڑے۔ اور لکڑی تراشے۔ پس ۶ ہر طرح کی کاریگری کا کام کرے اور میں نے دان کے قبیلہ میں سے اُہلی آب بن اُتی سماک کو اُس کا ساتھی کر دیا ہے۔ تاکہ ۷ اور تمام کاریگروں کے دل میں میں نے ہنر ڈال دیا ہے۔ تاکہ ۸ سب کچھ جس کام میں نے تجھے حکم دیا ہے، بنائیں اور حضورِ کا خیمہ، صندوقِ شہادت اور تم گاہ جو اُس پر ہے۔ اور خیمہ کا سب ۹ سامان اور میز اور اُس کا سامان اور سونے کا پاک شیخ دان اور اُس کے برتن اور خُور کی قربان گاہ اور سختی قربانی کا مذبح ۱۰ اور اُس کے سب برتن اور حوض اور اُس کی چوکی اور خدمت کے ملبوسات ہارون کے لئے اور اُس کے بیٹوں کے لئے کہانت ۱۱ کا مقدس لباس اور مسح کا تیل اور مقدس کے لئے خوشبودار بخور جیسا کہ میں نے تجھے حکم دیا ہے ویسا ہی وہ بنائیں گے ۱۲ **شرعِ سبت کی تجدید** اور خُداوند نے مُوسیٰ سے کلام کر کے ۱۳ فرمایا کہ تُو بنی اسرائیل کو حکم کر اور کہہ۔ کہ میرے سبت کو مانا کریں۔ کیونکہ میرے اور تمہارے درمیان پُشت درپُشت یہ ایک علامت ہوگی۔ تاکہ تم جانو کہ میں خُداوند تمہارا مقدس ۱۴ کرنے والا ہوں پس تم سبت کو مانو۔ کیونکہ وہ تمہارے لئے مقدس ہے۔ اور جو کوئی اُسے توڑے۔ ضرور قتل کیا جائے۔ اور جو کوئی اُس میں کچھ کام کرے تو وہ شخص اپنی قوم سے خارج ۱۵ کیا جائے اور چھ دن تم اپنا کام کاج کرو۔ اور ساتواں دن آرام کا سبت خُدا کے لئے مقدس ہے۔ جو کوئی سبت کے دن میں ۱۶ کام کرے وہ ضرور قتل کیا جائے اور پس بنی اسرائیل سبت کو مانیں ۱۷ اور پُشت درپُشت اُسے جاری رکھیں۔ یہ ابدی عہد ہے اور وہ میرے اور بنی اسرائیل کے درمیان ہمیشہ کے لئے علامت ہوگی۔ کیونکہ چھ دن میں خُداوند نے آسمان اور زمین بنائے اور ساتویں دن آرام کر کے سبت کیا

- ۱۰ میں اب مجھے چھوڑ۔ کہ میرا غضب اُن پر بھڑکے۔ کہ میں  
۱۱ اُنہیں فنا کروں۔ اور مجھ ہی کو ایک بڑی قوم بناؤں گا۔ تب  
موسیٰ نے خداوند اپنے خدا سے رقت کر کے کہا۔ اے خداوند!  
ان لوگوں پر تیرا غضب نہ بھڑکے۔ جنہیں تو ملکِ مصر سے اپنی  
۱۲ بڑی قوت اور طاقتور ہاتھ سے نکال لایا۔ کس واسطے مصری  
کہیں کہ وہ فریب سے اُنہیں یہاں سے نکال لے گیا۔ تاکہ  
اُنہیں پہاڑوں میں ہلاک کرے۔ اور رُوئے زمین سے اُنہیں  
فنا کرے۔ اپنے غضب کی شدت سے پھر اور اپنی قوم سے یہ  
۱۳ بدسلوکی دور کرو اور اپنے بندوں ابراہیم اور اسحاق اور یعقوب کو  
یاد کر۔ جن سے تُو نے اپنی ذات کی قسم کھا کر کہا۔ کہ میں تمہاری  
نسل کو آسمان کے ستاروں کی طرح بڑھاؤں گا۔ اور سب زمین  
جس کی بابت میں نے کہا۔ تمہاری نسل کو عطا کروں گا۔ سو وہ  
۱۴ ابد تک اُس کے وارث ہوں گے۔ سو خداوند اُس بدسلوکی  
سے جو اُس نے کہا۔ کہ میں اپنی قوم سے کروں گا۔ رُک گیا۔  
۱۵ موسیٰ کا قہر تب موسیٰ پھرا اور پہاڑ سے اُترا اور شہادت کی  
دولوحیں اُس کے ہاتھ میں تھیں۔ دونوں لوحیں۔ اِس طرف  
۱۶ اور اُس طرف اپنی دونوں جانب لکھی ہوئی تھیں۔ اور دونوں  
لوحیں خدا کی بنائی ہوئی تھیں اور اُن پر کی لکھائی جو تھی وہ خدا  
۱۷ کی لکھائی اُن کے دونوں طرف گھدی تھی۔ اور یوشع نے لوگوں  
کے شور کرنے کی آواز سنی تو موسیٰ سے کہا۔ کہ خیمہ گاہ میں لڑائی  
۱۸ کی آواز ہے۔ تو اُس نے کہا۔ کہ یہ فتح کا شور نہیں اور نہ شکست  
۱۹ کا ہے۔ بلکہ میں گانے کی آواز سنتا ہوں۔ جب وہ خیمہ گاہ کے  
نزدیک پہنچا تو پچھڑا اور ناچ دیکھا۔ اور موسیٰ کا غصہ بھڑکا۔ تو  
اُس نے اپنے ہاتھوں سے دونوں لوحیں پھینک دیں۔ اور اُنہیں  
۲۰ پہاڑ کے نیچے توڑ ڈالا۔ تب اُس نے پچھڑے کو جو اُنہوں نے  
بنایا تھا لیا۔ اور اُسے آگ میں جلایا اور پیس کر خاک کر دیا۔ اور  
اُسے پانی میں ڈالا اور پانی بنی اسرائیل کو پلایا۔  
۲۱ اور موسیٰ نے ہارون سے کہا۔ کہ ان لوگوں نے تیرے  
۲۲ ساتھ کیا کیا۔ کہ تُو نے انہیں ایسا بڑا گناہ کرنے دیا۔ ہارون  
نے کہا۔ میرے آقا کا غصہ نہ بھڑکے۔ تُو لوگوں سے واقف

- ہے۔ کہ یہ شریر ہیں۔ تو اُنہوں نے مجھ سے کہا۔ کہ ہمارے  
لئے معبود بنا جو ہمارے آگے چلیں۔ کیونکہ یہ مرد موسیٰ جو ہمیں  
ملکِ مصر سے باہر نکال لایا ہم نہیں جانتے۔ کہ اُسے کیا ہوا؟  
تو میں نے اُن سے کہا۔ کہ کس کے پاس سونا ہے؟ لہذا اُنہوں نے ۲۳  
اُسے لیا اور میرے پاس لائے۔ تو میں نے اُسے آگ میں ڈالا۔  
اور یہ پچھڑا نکل آیا۔ اور جب موسیٰ نے دیکھا کہ لوگ قابو سے ۲۵  
باہر ہو گئے ہیں۔ کیونکہ ہارون نے اُنہیں بے لگام چھوڑ کر  
اُنہیں اُن کے دشمنوں کے درمیان ذلیل کر دیا۔ وہ خیمہ گاہ ۲۶  
کے دروازہ پر کھڑا ہوا۔ اور کہا۔ کہ جو کوئی خداوند کی طرف ہے  
میرے پاس آجائے۔ تو سب بنی لاوی اُس کے پاس جمع ہوئے۔  
تب اُس نے اُن سے کہا کہ خداوند اسرائیل کے خدا نے یوں ۲۷  
فرمایا ہے۔ کہ ہر ایک اپنی تلوار ران پر لٹکائے اور جائے اور  
خیمہ گاہ میں ایک دروازہ سے دوسرے دروازہ تک آگے پیچھے  
چلے اور ہر ایک اپنے بھائی کو اور اپنے دوست کو اور اپنے ہمسایہ  
کو قتل کرے۔ تب بنی لاوی نے موسیٰ کے حکم کے مطابق کیا۔ ۲۸  
تو لوگوں میں سے اُس روز قریباً تین ہزار مرد مارے گئے۔ اور ۲۹  
موسیٰ نے کہا۔ کہ تُم نے آج اپنے آپ کو خداوند کے لئے مخصوص  
کر دیا۔ ہاں اپنے بیٹے اور بھائی کے خلاف ہوتے ہوئے۔  
کہ آج وہ تمہیں برکت دے۔

- موسیٰ کی سفارش اور جب دوسرا دن ہوا۔ تو موسیٰ نے ۳۰  
لوگوں سے کہا۔ کہ تُم نے بڑا بھاری گناہ کیا ہے۔ اور اب میں  
خداوند کے پاس اُپر جاتا ہوں۔ تاکہ اگر ہو سکے تو تمہارے  
گناہ کے لئے کفارہ کروں۔ اور موسیٰ خداوند کے پاس لوٹ ۳۱  
گیا اور کہا۔ اے خداوند ان لوگوں نے بھاری گناہ کیا ہے۔  
کہ اپنے لئے سونے کے معبود بنائے۔ اور اب یہ گناہ اُنہیں ۳۲  
مُعاف کر۔ ورنہ مجھے اپنی کتاب سے جو تُو نے لکھی ہے مٹا

باب ۳۲:۳۲ ”۱“ کتاب سے ... منادے“ اِس محاورہ کا مطلب صرف یہ  
ہے کہ مجھے فراموش کر۔ اور تُو جو زندگی اور موت کا مالک ہے۔ مجھے زندوں کی  
فہرست سے خارج کر۔ اِسی طرح مقدس پولوس بھی چاہتا تھا کہ اپنے بھائیوں  
کی محبت کی خاطر مسیح سے محروم ہو جائے۔ (رومیوں ۹:۳۰) +



۳۳ دے تب خداوند نے موسیٰ سے کہا۔ کہ جس نے میرا گناہ کیا  
 ۳۴ ہے۔ اُسی کو اپنی کتاب سے مٹا دوں گا اور اب تُو جا۔ اور  
 لوگوں کو جہاں میں نے تجھے کہا ہے، لے چل۔ دیکھ میرا فرشتہ  
 تیرے آگے آگے چلے گا اور انتقام کے دن میں اُن سے اُن کے  
 ۳۵ گناہ کا مطالبہ کروں گا اور خداوند نے لوگوں کو اُس پتھر سے کی  
 تقصیر کے سبب سے مارا جو انہوں نے ہارون سے بنوایا تھا +

## باب ۳۳

۱ [لوگوں کا پیچھتاوا] اور خداوند نے موسیٰ سے کہا۔ روانہ  
 ہو۔ اور تُو اور لوگ جنہیں تُو ملکِ مصر سے نکال لایا۔  
 اُس ملک کی طرف چل پڑو۔ جس کی بابت میں نے ابراہیم اور  
 ۲ اسحاق اور یعقوب سے قسم کھا کر کہا کہ تیری نسل کو دوں گا اور  
 میں تیرے آگے ایک فرشتہ بھیجوں گا۔ اور کنعانیوں اور اموریوں  
 اور حیتیوں اور فریزیوں اور جویوں اور یبوسیوں کو نکال دوں گا  
 ۳ تاکہ اُس ملک میں جس میں دودھ اور شہد بہتا ہے تُو داخل ہو  
 سکے۔ لیکن میں تمہارے درمیان میں نہ جاؤں گا۔ کیونکہ تم سخت  
 گردن لوگ ہو۔ تانہ ہو کہ میں تمہیں راہ ہی میں فنا کر دوں  
 ۴ جب لوگوں نے یہ بات سنی۔ تو پشیمان ہوئے۔ اور کسی نے اپنے  
 ۵ آپ کو نہ سنوارا اور خداوند نے موسیٰ سے فرمایا بنی اسرائیل  
 سے کہہ۔ کہ تم سخت گردن لوگ ہو۔ اور اگر ایک لحظہ بھی میں  
 تمہارے درمیان چلوں۔ تو تمہیں فنا کروں گا۔ اور اب تم اپنے  
 ۶ زیوراتارو۔ تو مجھے معلوم ہو جائے گا۔ کہ تم سے کیا کروں تب  
 بنی اسرائیل نے کوہِ حوریب کے پاس اپنے زیوراتارے  
 [۷] [خیمہ اجتماع] اور موسیٰ نے خیمہ کو لیا اور خیمہ گاہ سے باہر  
 دُور اُسے کھڑا کر دیا۔ اور اُس کا نام خیمہ اجتماع رکھا۔ تو ایسا

باب ۱۱:۳۳ ”زورؤ“ اس کا مطلب یہ نہیں کہ موسیٰ خدا کا چہرہ دیکھتا۔ مگر کہ  
 وہ خدا کے ساتھ بے تکلفی سے کلام کرتا تھا +

باب ۱۲:۳۳ ”میں تجھے جانتا ہوں“ کلام مقدس میں خدا کے جاننے سے  
 یہ مطلب ہے کہ خدا اُسے پسند کرتا ہے اور پیار کرتا ہے۔ اور ”نام جاننے“  
 سے یہ مطلب ہے کہ خدا اس پر خاص طور پر اور بڑی عجیب طرح سے مہربانی  
 کرتا ہے۔ جیسے وہ اپنے بندے موسیٰ پر کرتا ہے +

۱۷ خداوند نے موسیٰ سے کہا۔ یہ بھی جو تُو نے مانگا ہے۔ میں کروں گا۔ کیونکہ تُو میرا منظور نظر ہے۔ اور میں تجھے پہچانتا ہوں ۱۹، ۱۸ اُس نے کہا۔ مجھے اپنا جلال دکھاؤ اُس نے کہا۔ میں اپنی ساری عظمت کو تیرے آگے سے گزروں گا۔ اور تیرے ہی سامنے اپنا نام ”خداوند“ لوں گا۔ اور جس پر میں رحیم ہونا چاہوں اُس پر رحیم ہوں۔ اور جس پر میں مہربان ہونا چاہوں ۲۰ اُس پر مہربان ہوں اور فرمایا۔ کہ تُو میرا چہرہ نہیں دیکھ سکتا۔ ۲۱ کیونکہ کوئی انسان نہیں جو مجھے دیکھے اور زندہ رہے اور خداوند نے کہا۔ دیکھ میرے نزدیک ایک جگہ ہے۔ تُو اس چٹان پر کھڑا رہ ۲۲ اور ایسا ہوگا کہ جب میری عظمت کا گزران ہوگا۔ تو میں تجھے چٹان کی دراڑ میں رکھوں گا۔ اور جب تک گزرنے جاؤں۔ ۲۳ اپنے ہاتھ سے تجھے چھپاؤں گا اور تب اپنا ہاتھ اٹھ لوں گا۔ تو تُو میرا پیچھا دیکھے گا۔ کیونکہ میرا چہرہ کوئی دیکھ نہیں سکتا +

## باب ۳۴

۱ شہادت کی نئی لوہیں پھر خداوند نے موسیٰ سے کہا۔ کہ اپنے لئے پہلی لوہوں کی طرح دو لوہیں پتھر کی تراش۔ تو میں اُن پر وہ کلام لکھوں گا۔ جو پہلی لوہوں پر تھا۔ جنہیں تُو نے ۲ توڑ دیا اور صبح کے لئے تیار ہو جا۔ اور کوہ سینا پر صبح کو چڑھ۔ ۳ اور وہاں پر میرے آگے پہاڑ کی چوٹی پر بھرا رہ ۴ اور تیرے ساتھ کوئی اور اوپر نہ چڑھے۔ اور سارے پہاڑ میں کوئی نظر نہ آئے۔ یہاں تک کہ کوئی بھیڑ بکری باگائے نیل اُس کے سامنے چرنے نہ پائے ۵ تب اُس نے پہلی لوہوں کے مطابق پتھر کی دو لوہیں تراشیں۔ اور جیسا خداوند نے اُسے فرمایا تھا۔ موسیٰ صبح

باب ۳۳: ۲۳ ”تُو میرا پیچھا دیکھے گا“ خداوند اپنے فرشتہ کے ذریعہ بادل میں موسیٰ کے ساتھ کلام کرتا تھا اور موسیٰ اس کا جلال دیکھ نہ سکتا تھا مگر اس رویا میں اس نے خداوند کو مادی شکل میں دیکھا۔ تاہم اس کا چہرہ نہیں دیکھا۔ جس کی جلالی شعاعیں فانی آنکھوں کی برداشت سے باہر ہیں۔ اُس نے اُس کا پیچھا دیکھا جس وقت کہ گویا خدا کا چہرہ اُس کے سامنے سے مڑا ہوا تھا +

سویرے اُٹھ کر دونوں پتھر کی لوہیں اپنے ساتھ لے کر کوہ سینا پر چڑھا تب خداوند بادل میں نیچے اُترا، تو موسیٰ اُس کے پاس وہاں کھڑا ہوا۔ اور اُس نے نام سے پکارا۔ ”خداوند“ ۶ اور خداوند اُس کے آگے سے گزرا۔ اور خداوند نے پکارا۔ خداوند خدائے رحیم و مہربان بڑے مخل والا بڑی رحمتوں اور وفاداری والا ہزاروں پر مہربانی رکھنے والا۔ بدی اور خطا اور گناہ کا بخشنے والا۔ کوئی خطا کار اُس کے سامنے بڑی نہ ہوگا۔ وہ باپ دادا کے گناہ کا بدلہ لڑکوں کو اور لڑکوں کے لڑکوں کو تیسری اور چوتھی پشت تک دیتا ہے ۷ تب موسیٰ نے جلدی کی اور ۸ زمین پر گر کر سجدہ کیا ۹ اور کہا۔ اے خداوند! اگر میں تیری نظر میں مقبول ہوں۔ تو خداوند ہمارے بیچ میں چلے۔ کیونکہ یہ لوگ سخت گردن ہیں۔ اور ہمارے گناہ اور خطائیں معاف کر اور ہمیں اپنی میراث بناؤ

اُس نے کہا۔ دیکھ میں تیرے سب لوگوں کے آگے عہد کرتا ہوں۔ میں ایسے معجزے کروں گا۔ کہ ساری دنیا میں کسی قوم میں ویسے کبھی نہیں کئے گئے۔ اور تمام قومیں جن کے درمیان تُو ہے خداوند کا کام دیکھیں گی۔ کیونکہ ہیئت انگیز وہ کام ہیں جو میں تیرے لئے کروں گا ۱۱ اور جو تجھے حکم دیتا ہوں اُسے بجالا۔ دیکھ میں تیرے سامنے سے امور یوں اور کنعانوں اور حثیوں اور فرزیوں اور حیوئوں اور بیوسیموں کو نکال دوں گا ۱۲ پس تُو خبردار رہ کہ اُس ملک کے باشندوں کے ساتھ جس کی طرف تُو جاتا ہے۔ عہد مت باندھنا۔ تاکہ وہ تمہارے درمیان پھندہ نہ ہوں ۱۳ بلکہ اُن کی قربان گاہوں کو ڈھا دے۔ اُن کے ستونوں کو توڑ اور اُن کے کھمبوں کو کاٹ ڈال ۱۴ تُو کسی دوسرے خدا کو سجدہ نہ کرنا۔ اس لئے کہ خداوند جس کا نام غیور ہے وہ غیور خدا ہے ۱۵ خبردار۔ اُس ملک کے باشندوں کے ساتھ عہد نہ باندھنا۔ کیونکہ جب وہ اپنے معبودوں کی پیروی میں بدکاری کرتے اور اپنے معبودوں کے لئے قربانی کرتے ہیں تو تجھے بلائیں۔ اور تُو اُن کی قربانی میں سے کھائے ۱۶ اور تُو اُن کی بیٹیاں اپنے بیٹوں کے لئے لے۔ اور اُن کی بیٹیاں اپنے

مَعْبُودوں کی پیروی میں بدکاری کریں۔ اور تیرے بیٹوں سے ۱۷ اپنے مَعْبُودوں کی پیروی میں بدکاری کروائیں اور اپنے لئے ۱۸ ڈھالے ہوئے مَعْبُود بنانا اور ٹوٹ پھیر کی عید کیا کرنا۔ جیسا کہ میں نے تجھے حکم دیا۔ ایبے مہینے کے مقررہ وقت پر ٹوچھ دن فطیر کھانا۔ کیونکہ ایبے کے مہینے میں تو ملک مصر سے نکلا ۱۹ سب جو رحم کو کھولے میرا ہے۔ اور مواشی میں سے گائے اور ۲۰ بھیڑ کے سب پہلے زمرے ہیں اور گدھے کے پہلے بچے کا فدیہ تو ایک بڑہ دینا۔ اور اگر اُس کا فدیہ نہ دے تو اُسے مار ڈالنا۔ تو اپنے سب پہلوٹھے بیٹوں کا فدیہ دینا۔ اور تم میرے سامنے خالی ہاتھ حاضر نہ ہونا۔

۲۱ چھ دن ٹوپنا کاروبار کر۔ اور ساتویں دن میں آرام کر۔ ۲۲ اور کل جو تنے اور فصل کاٹنے سے باز رہو اور ہفتوں کی عید گیارہوں کے پہلے پھل کاٹنے کے وقت اور برس کے آخر میں ۲۳ غلہ جمع کرنے کی عید منا سال میں تین مرتبہ تیرے سب مرد ۲۴ خداوند اسرائیل کے خدا کے سامنے حاضر ہوں اور میں قوموں کو تیرے آگے سے باہر نکال لوں گا۔ اور تیری خدود وسیع کروں گا۔ اور جب تو سال میں تین دفعہ اپنے خداوند خدا کے سامنے حاضر ہونے کے لئے جائے گا۔ تو کوئی شخص تیری ۲۵ زمین کا لالچ نہ کرے گا اور تیرے ذبیحہ کا خون خمیر کے ساتھ ۲۶ نہ گزرائے گا اور عید صبح کے ذبیحہ سے صبح تک کچھ باقی نہ رکھنا اور تو اپنی زمین کے بچوں کا پہلا پھل خداوند اپنے خدا کے گھر لانا۔ اور علوان کو اُس کی ماں کے دودھ میں مت پکانا۔ ۲۷ اور خداوند نے موسیٰ کو فرمایا۔ کہ ان باتوں کو تو اپنے لئے لکھ کیونکہ ان کے موافق میں نے تیرے اور اسرائیل کے ۲۸ ساتھ عہد باندھا ہے اور موسیٰ خداوند کے پاس چالیس دن اور چالیس رات رہا۔ نہ روٹی کھائی اور نہ پانی پیا۔ اور اُس نے عہد کا کلام یعنی دس احکام، دواوحوں پر لکھے۔ ۲۹ اور ایسا ہوا کہ جب موسیٰ کو سینا سے نیچے اُترا۔ اور شہادت کی ولعیں پہاڑ سے اُترتے وقت موسیٰ کے ہاتھ میں تھیں۔ تو موسیٰ نہیں جانتا تھا کہ خداوند کے ساتھ باتیں کرتے

ہوئے اُس کا چہرہ چمکدار ہو گیا ہے اور ہارون اور سب ۳۰ بنی اسرائیل نے موسیٰ کی طرف نگاہ کی۔ اور دیکھو اُس کے چہرہ کی چلچلتی تھی۔ تب وہ اُس کے نزدیک آنے سے ڈرے اور تب موسیٰ نے انہیں بلایا۔ تو ہارون اور جماعت کے ۳۱ سب سردار اُس کے پاس واپس آئے۔ تب موسیٰ اُن سے باتیں کرنے لگا اور بعد اُس کے تمام بنی اسرائیل اُس کے ۳۲ نزدیک آئے۔ تو اُس نے انہیں اُن سب باتوں کا حکم دیا۔ جو خداوند نے کوہ سینا پر اُسے فرمائی تھیں اور جب موسیٰ اُن ۳۳ کے ساتھ باتیں کرنے سے فارغ ہوا۔ تو اُس نے اپنے منہ پر نقاب ڈالا اور جب موسیٰ خداوند کے سامنے بات کرنے ۳۴ کے لئے اندر جاتا تو نقاب اٹھاتا تھا۔ جب تک کہ باہر نہ آتا۔ اور جو کچھ حکم ہوتا۔ بنی اسرائیل سے کہتا تھا اور بنی اسرائیل ۳۵ دیکھتے تھے۔ کہ موسیٰ کے چہرہ کی چلچلتی ہے۔ تب اُس نے نقاب اپنے منہ پر ڈالا۔ جب تک کہ وہ خداوند کے ساتھ باتیں کرنے کے لئے اندر داخل نہ ہوا۔

## باب ۳۵

سبت کی شریعت سبت کی شریعت تب موسیٰ نے بنی اسرائیل کی تمام جماعت ۱ کو اکٹھا کیا۔ اور اُن سے کہا۔ وہ باتیں جن کے کرنے کا خداوند نے حکم دیا ہے۔ یہ ہیں اور چھ دن ٹوپنا کام کاج کر۔ ساتواں ۲ دن تمہارے لئے مقدس ہوگا۔ خداوند کے لئے آرام کا سبت۔ جو کوئی اُس میں کچھ کام کرے گا۔ قتل کیا جائے گا اور تم اپنے ۳ سب مکانوں میں سبت کے دن آگ مت جلاؤ۔

مسکن کے لئے نذرانے اور کارگیروں کا تقدر مسکن کے لئے نذرانے اور کارگیروں کا تقدر اور موسیٰ نے ۴ بنی اسرائیل کی ساری جماعت سے کہا۔ کہ خدا کا فرمان جس

باب ۳۴: ۳۳ ”اپنے منہ پر نقاب ڈالا“ مقدس پولوس بیان کرتا ہے کہ یہ نقاب یہودیوں کے اُس اندھا بن کی علامت ہے جس کے سب سے انہوں نے موعود مسیح کو نہیں پہچانا۔ موسیٰ اور انبیاء کی تصانیف کے روحانی معنی اب تک یہودیوں سے پوشیدہ رہتے ہیں۔ (۲-قرنتیوں ۳: ۷-۱۸) +

- ۵ کے بجالانے کا اُس نے حکم دیا یہ ہے۔ ۵ کہ تم اپنے پاس سے خداوند کے لئے نذرانہ لاؤ ہر ایک اپنے دل کی رغبت کے مطابق۔ خداوند کے لئے سونا اور چاندی اور پیتل نذرانہ لاؤ ۶ اور بنفشی رنگ اور ارغوانی رنگ اور قمری رنگ کا کپڑا اور مہین کتان اور بکری کی پشم اور مینڈھوں کی سُرخ رگی ہوئی کھالیں اور تحس کی کھالیں ۷ کتان اور بکریوں کی پشم ۵ اور مینڈھوں کی سُرخ رگی ہوئی کھالیں اور تحس کی کھالیں اور سُط کی لکڑی ۵ اور شمع دان کا تیل ۹ اور مسح کے تیل اور بخور کے لئے خوشبویاں ۵ اور سنگ جرج اور ۱۰ کینے افود پر جڑنے کے لئے اور سیدہ پوش کے لئے ۵ اور شمع میں سے سب جو غلند ہیں، آئیں۔ اور جو کچھ خدا نے فرمایا ۱۱ ہے، بنائیں ۵ مسکن اور اُس کا خیمہ اور اُس کا غلاف اور اُس کے حلقے اور اُس کے تختے اور اُس کے پینڈے۔ اُس کے ستون ۱۲ اور اُس کے پائے ۵ اور صندوق اور اُس کی چوبیس اور رحم گاہ ۱۳ اور پردہ ۵ اور میز اور اُس کی چوبیس اور اُس کے سب برتن اور ۱۴ حضور کی روٹیاں ۵ اور روشنی کے لئے شمع دان اور اُس کے برتن اور چراغ اور شمع دان کا تیل ۵ اور بخور کی قربان گاہ اور اُس کی چوبیس اور مسح کرنے کا تیل اور خوشبودار بخور اور مسکن ۱۶ میں داخل ہونے کے دروازہ کا پردہ ۵ اور سوختنی قربانی کا مذبح اور اُس کے لئے پیتل کا آتش دان اور اُس کی چوبیس اور اُس کے سب برتن اور حوض اور اُس کی چوکی ۵ اور صحن کے پردے اور اُس کے ستون اور اُس کے پائے اور صحن کے دروازہ کا ۱۸ پردہ ۵ اور مسکن اور صحن کی میخیں اور اُن دونوں کی رستیاں ۱۹ اور خدمت کا لباس مقدس میں خدمت کرنے کے لئے اور بارون کا بن کے لئے مقدس لباس اور اُس کے بیٹوں کے لئے کہانت کا لباس ۲۰ تب ساری جماعت موسیٰ کے سامنے سے چلی گئی ۵ اور وہ آئے۔ ہر ایک، جس کی رُوح کی خوشی ہوئی اور جس کے دل نے اُسے ترغیب دی خداوند کے لئے حضور کی خیمہ کے واسطے اور اُس کی سب خدمت کے واسطے اور مقدس لباس کے ۲۲ واسطے، نذرانہ لا یا ۵ اور مرد اور عورتیں جن کے دل کی خوشی ہوئی، آئے۔ اور کنگن اور بالیاں اور انگوٹھیاں اور حمانلیں
- سب سونے کے زیور لائے اور سب جو آئے خداوند کے لئے سونے کا نذرانہ لائے ۵ اور ہر ایک جس کے پاس بنفشی رنگ ۲۳ اور ارغوانی رنگ اور قمری رنگ کا کپڑا اور مہین کتان اور بکری کی پشم اور مینڈھوں کی سُرخ رگی ہوئی کھالیں اور تحس کی کھالیں ۲۴ تھیں سب لے آئے ۵ اور ہر ایک جس کے پاس چاندی اور پیتل نذر کے لئے تھا۔ خداوند کے لئے نذرانہ لا یا۔ اور ہر ایک جس کے پاس سُط کی لکڑی کام میں آنے کے لائق تھی اُسے لا یا ۵ اور حنئی عورتیں محنتی تھیں۔ وہ اپنے ہاتھوں سے کات کات کر ۲۵ بنفشی اور ارغوانی اور قمری رنگ کا سوت اور مہین کتان لائیں ۵ اور حنئی عورتیں یک نبہا اور ماہر تھیں انہوں نے بکریوں کی پشم ۲۶ کاٹی ۵ اور جو رئیس تھے وہ سنگ جرج اور کینے افود پر جڑنے کے لئے اور سیدہ پوش کے لئے ۵ اور شمع دان اور مسح کے تیل ۲۸ اور بخور کے لئے خوشبویاں اور تیل لائے ۵ اور بنی اسرائیل میں ۲۹ سے سب مرد یا عورتیں جن کے دلوں نے انہیں ابھارا کہ اس سب کام کے لئے چیزیں لائیں جن کی بابت خداوند نے حکم دیا تھا۔ کہ موسیٰ کے ہاتھ سے بنایا جائے، خداوند کے لئے خوشی سے لائے ۵ اور موسیٰ نے بنی اسرائیل سے کہا۔ دیکھو! کہ خداوند نے ۳۰ بیوہ کے قبیلہ میں سے بصل آیل بن اورتی بن خور کا نام لے کر لیا ہے ۵ اور رُوح خدا سے یعنی حکمت اور فہم۔ ہنر اور ۳۱ مہارت سے اُسے بھر دیا ۵ تاکہ سونے اور چاندی اور پیتل ۳۲ کے کاموں کی تجاویز ایجاد کرے ۵ اور جواہرات کو جڑنے کے لئے رگڑے اور لکڑی تراشے پس ہر طرح کی کاریگری میں ناور کام کرے ۵ اور اُس کے دل میں ڈال دیا ہے۔ کہ وہ اور دان ۳۴ کے قبیلہ میں سے ابلی آب بن اتی ساماک سکھائیں ۵ اور ۳۵ اُن دونوں کے دلوں میں حکمت بھری ہے۔ تاکہ وہ دونوں سب کام کروائیں۔ نجار کا۔ عاقل مصور کا اور نقاش کا جو بنفشی اور ارغوانی اور قمری رنگ کے کپڑوں اور مہین کتان کا کام کرتا ہے اور سب کام جو لاہے گا۔ پس وہ سب کام کاریگری سے کروائیں اور نئی چیزیں اختراع کریں +

## باب ۳۶

۱ پس بصل ایل اور ایل آبی آب اور کل مرد صاحب حکمت جن کے دلوں میں خداوند نے حکمت اور فہم بخشا۔ کہ وہ مقدس کے کام کی سب کاریگری کو سمجھیں۔ خداوند کے حکم کے مطابق کام کرنے لگے اور موسیٰ نے بصل ایل اور ایل آبی آب اور تمام صاحب حکمت مردوں کو بلایا جن کے دلوں میں خداوند نے حکمت ڈالی۔ اور سب کو، جن کے دلوں نے انہیں ترغیب دی۔ ۲ کہ کام کرنے کے لئے سامنے آئیں۔ تب انہوں نے سب نذر کی چیزیں جو بنی اسرائیل مقدس کی خدمت کے کاموں کے لئے لائے تھے۔ موسیٰ کے ہاتھ سے لیں۔ اور ہر صبح کے وقت لوگ ہر ایک چیز جو ان کے دل میں آتا تھا لاتے تھے۔ ۳ تب سب غنیمت کار یگر جو مقدس کے سب کام کرتے تھے ہر ایک اپنے کام سے جو کرتا تھا، آئے اور انہوں نے موسیٰ سے کہا۔ ۴ کہ اس کام کے تمام کرنے کے لئے جس کا خدا نے حکم دیا ہے۔ لوگ ضرورت سے زیادہ چیزیں لاتے ہیں۔ تب موسیٰ نے حکم دیا۔ کہ خیمہ گاہ میں منادی کی جائے اور کہا جائے کہ اب سے کوئی مرد یا عورت مقدس کی نذر کے واسطے کچھ نہ لائے۔ تب لوگ نذر لانے سے رُکے۔ کیونکہ جو کچھ لایا گیا تھا۔ وہ سب کام بنانے کے لئے کافی بلکہ زیادہ تھا۔ ۵ **مسیکن کے پردے۔ غلاف اور تختے** اور کام کرنے والوں میں سے جو صاحب حکمت تھے مسکن بنانے لگے۔ انہوں نے دس پردے مہین کتی ہوئی کتان کے بنشئی اور ارنوئی اور قرمزی رنگ کے اور ان پر مہارت سے کر و بیوں کی بنی ہوئی صورتیں بنائیں۔ ۶ ہر ایک پردہ کا طول اٹھائیس ہاتھ اور عرض چار ہاتھ۔ ۷ سب پردے اسی ناپ کے تھے اور پانچ پردے ایک دوسرے کے ساتھ جوڑے۔ اور باقی پانچ پردے بھی ایک دوسرے کے ساتھ جوڑے اور ایک پردہ کے حاشیہ میں بلانے والی طرف میں بنشئی رنگ کے حلقے بنائے۔ اور ایسا ہی دوسرے پردہ کے

بلانے والی طرف میں بنائے۔ انہوں نے پچاس حلقے ایک پردہ کے حاشیہ میں اور پچاس حلقے دوسرے پردہ کی بلانے والی طرف میں بنائے۔ اور انہوں نے پچاس چھلے سونے کے بنائے۔ اور چھلوں سے پردوں کو ایک دوسرے کے ساتھ جوڑ دیا۔ تو ایک مسکن بن گیا۔ ۲ اور انہوں نے کبریٰ کی پشم کے گیارہ پردے مسکن کے اوپر کے خیمہ کے لئے بنائے۔ ہر ایک پردہ کا طول تیس ہاتھ اور عرض چار ہاتھ۔ گیارہ پردے ایک ہی ناپ کے تھے اور ۱۶ پانچ پردے ایک دوسرے کے ساتھ اور چھ پردے ایک دوسرے کے ساتھ جوڑے۔ اور ایک پردہ کے حاشیہ میں بلانے والی طرف پچاس حلقے اور دوسرے پردہ کے حاشیہ میں بلانے والی طرف پچاس حلقے بنائے۔ اور پیتل کے پچاس چھلے جوڑنے کے لئے بنائے تو ایک خیمہ گاہ بن گیا۔ اور خیمہ کے اوپر کے لئے ایک غلاف مینڈھوں کی سُرخ رنگی ہوئی کھالوں کا اور ایک غلاف نحس کی کھالوں کا بنایا۔ ۳ اور انہوں نے سٹھ کی لکڑی کے کھڑے تختے مسکن کے ۲۰ لئے بنائے۔ ہر ایک تختہ کا طول دس ہاتھ اور عرض ڈیڑھ ہاتھ ۲۱ اور ہر ایک تختہ کی دو چوبیس باہم مقابل دوسرے کے ساتھ جوڑنے کے لئے بنائیں۔ مسکن کے سب تختوں میں ایسا ہی بنایا۔ اور مسکن کے جنوبی طرف کے لئے بیس تختے بنائے۔ ۲۲ اور چالیس پائے چاندی کے بیس تختوں کے نیچے رکھنے کے ۲۳ لئے بنائے۔ دو پائے ہر ایک تختہ کی چوبیس کے لئے اور ۲۵ مسکن کی دوسری جانب شمال کی طرف بیس تختے بنائے۔ اور ۲۶ چالیس پائے چاندی کے۔ ہر ایک تختہ کے لئے دو دو مسکن کی کچھلی طرف مغرب کی جانب چھ تختے بنائے۔ اور مسکن کی ۲۸ کچھلی طرف ہر ایک کونے میں دو تختے بنائے۔ اور دونوں نیچے سے برابر اوپر کو پہلے حلقے تک جوڑے ہوئے تھے۔ ایسا ہی دونوں کونوں میں تھا۔ پس وہاں آٹھ تختے اور ان کے سولہ ۳۰ پائے چاندی کے تھے۔ ہر ایک تختہ کے نیچے دو دو پائے۔ اور مسکن کی ایک جانب کے تختوں کے لئے سٹھ کی لکڑی ۳۱

۳۲ کے پانچ بینڈ بنائے اور مسکن کی دوسری جانب کے تختوں کے لئے پانچ بینڈ بنائے۔ اور پچھلی طرف مغرب کی جانب کے مسکن کے تختوں کے لئے پانچ بینڈ بنائے اور تختوں کے بیچ ایک درمیانی بینڈ بنایا۔ جو ایک سرے سے دوسرے سرے تک ۳۴ پہنچتا تھا اور تختوں کو سونے سے مڑھا۔ اور بینڈوں کی جگہ کے لئے انہوں نے سونے کے حلقے بنائے۔ اور بینڈوں کو سونے سے مڑھا اور نفی اور انغوانی اور قمری رنگ کے کپڑے اور مہین کٹی ہوئی لٹان کا ایک منقش پردہ اور ہنرمند کاریگری کی ۳۶ حکمت سے کڑیوں کی صورتیں بنائیں اور چارستون سٹپ کے بنائے اور انہیں سونے سے مڑھا ان کے سر سونے کے تھے۔ اور ۳۷ اُس کے لئے چار پائے چاندی کے ڈھالے اور نیمہ کے دروازہ کا پردہ نفی اور انغوانی اور قمری رنگ کے کپڑے اور مہین کٹی ہوئی لٹان کا منقش کاریگری سے بنایا اور اُس کے پانچ ستون اور ان کے سر بنائے۔ اور ان کے سروں اور آلکلیوں کو سونے سے مڑھا۔ اور ان کے پانچ پائے پتیل کے بنائے۔

## باب ۳۷

۱ صندوق شہادت اور اُس کی آرائش اور بصل آیل نے سٹپ کی لکڑی کا صندوق بنایا۔ اُس کا طول اڑھائی ہاتھ۔ عرض ۲ ڈیڑھ ہاتھ اور بلندی ڈیڑھ ہاتھ تھی اور اندر اور باہر اُسے خالص سونے سے مڑھا۔ اور اُس کے گرداگرد سونے کا کلس بنایا اور اُس کے چار کونوں کے لئے چار حلقے سونے کے ۴ ڈھالے۔ دو حلقے ایک طرف اور دو حلقے دوسری طرف اور سٹپ کی لکڑی کی دو چوبیس بنائیں۔ اور انہیں سونے سے مڑھا اور چوبیسوں کو صندوق کے دونوں طرف کے حلقوں میں ڈالا۔ ۵ تاکہ اُن سے اٹھایا جائے اور رحم گاہ خالص سونے کی بنائی ۷ اُس کا طول اڑھائی ہاتھ اور عرض ڈیڑھ ہاتھ اور دو کڑوں کی سونے کے گھڑ کر رحم گاہ کی دونوں طرف بنائے اور ایک کڑوں کی ایک طرف اور دوسرا کڑوں کی دوسری طرف رحم گاہ کی دونوں

طرف دو کڑوں کی بنائے اور کڑوں کی اوپر کی طرف اپنے پروں ۹ کو پھیلائے ہوئے رحم گاہ کو اپنے پروں سے ڈھانپتے تھے۔ اور دونوں آسنے سامنے ہو کر رحم گاہ کی طرف دیکھتے تھے اور میر سٹپ کی لکڑی کی بنائی۔ اُس کا طول دو ہاتھ اور عرض ۱۰ ایک ہاتھ اور بلندی ڈیڑھ ہاتھ اور اُسے خالص سونے سے ۱۱ مڑھا۔ اور اُس کے گرداگرد سونے کا کلس بنایا اور اُس پر ۱۲ چار انگلی اونچی ایک لکڑی اور گرد بنائی اور اُس لکڑی پر گرداگرد ایک کلس سونے کا بنایا اور اُس نے اُس کے لئے چار حلقے سونے کے گھڑے۔ اور انہیں چاروں پاؤں کے چاروں کونوں میں ۱۳ لگایا اور یہ حلقے لکڑی کے سامنے دو چوبیس کے لئے تھے۔ تاکہ میر ۱۴ اٹھائی جائے اور دو چوبیس سٹپ کی لکڑی کی بنائیں اور انہیں ۱۵ سونے سے مڑھا۔ تاکہ اُن سے میر اٹھائی جائے اور اُس نے ۱۶ میر کے برتن یعنی تپاؤنوں کے انڈیلنے کے لئے خوائجے اور کٹورے اور آفتابے اور پیالے خالص سونے کے بنائے اور شمع دان خالص سونے کا بنایا۔ اُسے گھڑ کر بنایا۔ اور ۱۷ اُس کے پائے اور اُس کی شاخیں۔ اور اُس کے پیالے اور کلیاں اور پھول۔ سب ایک ٹکڑے کے اور اُس کی دونوں ۱۸ اطراف سے چھ شاخیں نکلتی تھیں۔ تین شاخیں ایک جانب اور تین شاخیں دوسری جانب اور ایک شاخ میں تین بادامی شکل ۱۹ کے پیالے مع اپنی کلیوں اور پھولوں کے تھے۔ اور دوسری شاخ میں تین بادامی شکل کے پیالے مع اپنی کلیوں اور پھولوں کے تھے۔ اور ایسا ہی چھینوں شاخوں میں جو شمع دان سے نکلتی تھیں ۲۰ اور شمع دان میں چار پیالے بادامی شکل کے مع اپنی کلیوں اور ۲۱ پھولوں کے تھے اور پہلی دو شاخوں کے نیچے ایک کلی تھی۔ ۲۲ اور دوسری دو شاخوں کے نیچے ایک کلی تھی۔ اور باقی دو شاخوں کے نیچے ایک کلی تھی۔ چھینوں شاخوں کے لئے جو اُس سے نکلتی تھیں اور اُس کی کلیاں اور شاخیں ایک ٹکڑے کی تھیں۔ سب ۲۲ خالص سونے کے ایک ٹکڑے سے گھڑی ہوئی تھیں اور اُس ۲۳ کے لئے سات چراغ اور اُس کے گلگیر اور اُس کی رکابیاں خالص سونے کی بنائیں اور اُسے اُس کے برتنوں کے ایک قضا خالص ۲۴

سُونے سے بنایا ۲۵ اور سُجُور کی قُرْبان گاہ سَط کی لکڑی کی بنائی۔ اُس کا طُول ایک ہاتھ اور عرض ایک ہاتھ مُرْبَع۔ اور اُس کی بلندی دو ۲۶ ہاتھ۔ اور اُس کے سینگ اُس میں سے نکلتے تھے اور خالص سونے سے اُسے مڑھا۔ اُس کی جھجری کی اور اُس کی گرد کی دیواروں کو اور اُس کے سینگوں کو اور اُس کے لئے سونے کا ۲۷ کُلس اُس کے گردا گرد بنایا اور اُس کے کُلس کے نیچے دونوں طرف سونے کے دو حلقے چوبیس ڈالنے کے لئے بنائے۔ تاکہ وہ ۲۸ اُن سے اُٹھایا جائے اور دو چوبیس سَط کی لکڑی کی بنائیں اور ۲۹ اُنہیں سونے سے مڑھا اور مُخ کرنے کا پاک تیل اور خُشبوئیوں کا سُجُور عطار کے ہنر کے مطابق بنایا +

## باب ۳۸

۱ مُسکن کی باقی آرائش اور اُس نے سوختی قُرْبانی کا مَدَن سَط کی لکڑی سے بنایا۔ اُس کا طُول پانچ ہاتھ عرض پانچ ہاتھ ۲ مُرْبَع اور اُس کی بلندی تین ہاتھ اور اُس کے چاروں کونوں پر سینگ بنائے۔ سینگ اُس میں سے نکلتے تھے۔ اور اُنہیں ۳ پتیل سے مڑھا اور مَدَن کے سب ظُرُوف بنائے۔ دِگیں اور پھاؤڑیاں اور پیالے اور سیخیں اور اُلکیٹھیاں یہ سب ظُرُوف ۴ پتیل کے بنائے اور مَدَن کا آئرش دان جالی دار پتیل کا ۵ بنایا۔ جو کناروں سے نیچے آدھی دُور تک تھا اور پتیل کے آئرش دان کے چاروں کونوں میں چار حلقے چوبوں کے لئے ۶ گھڑ کر بنائے اور سَط کی لکڑی کی دو چوبیس بنائیں اور اُنہیں ۷ سونے سے مڑھا اور مَدَن کی دونوں طرف کے حلقوں میں چوبیس ڈالیں۔ تاکہ اُن سے اُٹھایا جائے اور وہ تختوں سے ۸ کھوکھلا بنا ہو اُتھا اور حوض اور اُس کی چوکی پتیل کی بنائی۔ اُن عورتوں کے آئینوں سے جو حُصُوری کے عیمہ کے دروازہ پر خدمت کرتی تھیں ۹ اور اُس نے صحن بنایا۔ اُس کے پردے جُئوب کی جانب

مہین کتی ہوئی کتان کے ایک سو ہاتھ کے تھے اور اُس کے ۱۰ بیس سٹون اور بیس پائے پتیل کے تھے۔ اور سٹونوں کے سر اور اُلگنیاں چاندی کی تھیں ۱۱ اور شمال کی جانب ایک سو ہاتھ۔ اُس کے بیس سٹون اور بیس پائے پتیل کے۔ اور ۱۲ سٹونوں کے سر اور اُلگنیاں چاندی کی ۱۱ اور مغرب کی جانب ۱۲ کے پردے پچاس ہاتھ۔ اُس کے دس سٹون اور دس پائے اور ۱۳ سٹونوں کے سر اور اُلگنیاں چاندی کی ۱۱ اور مشرق کی جانب ۱۳ پچاس ہاتھ ۱۴ اُس کی ایک طرف کے پردے پندرہ ہاتھ کے۔ ۱۴ اُس کے تین سٹون اور اُس کے تین پائے ۱۵ اور دوسری طرف ۱۵ صحن کے دروازہ کے ادھر ادھر پندرہ ہاتھ کے پردے تھے۔ اُس کے تین سٹون اور تین پائے ۱۶ اور صحن کے گردا گرد کے ۱۶ سب پردے باریک کتی ہوئی کتان کے تھے اور سٹونوں کے ۱۷ پائے پتیل کے اور سٹونوں کی اکٹڑیاں اور اُلگنیاں چاندی کی اور اُن کے سرے چاندی سے مڑھے ہوئے۔ اور صحن کے سب سٹون چاندی کی اُلگنیوں سے ملے تھے ۱۸ اور صحن کے دروازے کا ۱۸ پردہ بنفشی رنگ اور ارغوانی رنگ اور قمری رنگ کے کپڑے اور باریک کتی ہوئی کتان کا مُنَقَش تھا۔ اُس کا طُول بیس ہاتھ اور اُنچائی پانچ ہاتھ صحن کے پردوں کے ناپ کے مطابق تھی ۱۹ اور اُس کے چار سٹون اور چار پائے پتیل کے تھے۔ اور اُن کی ۱۹ اکٹڑیاں چاندی کی، اور اُن کے سرے اور اُلگنیاں چاندی سے مڑھی ہوئی تھیں ۲۰ اور مُسکن کی اور صحن کے گردا گرد کی سب ۲۰ سیخیں پتیل کی تھیں ۲۱ یہ ہے اُن چیزوں کا شمار جو مُسکن شہادت کے لئے استعمال کی گئیں۔ اِتامار بن ہارون کا مہن کی ہدایت سے مُوسٰی کے حکم کے مطابق لاویوں نے بنائیں ۲۲ اور یہودہ کے قبیلہ میں سے ۲۲ بصل ایل بن اُوری بن حُور نے وہ سب کُچھ جو خُدا نے مُوسٰی کو حکم دیا، بنایا اور اُس کے ساتھ دان کے قبیلہ میں سے ۲۳ اہلی آب بن اُجی ساماک تھا۔ جو ترکھان اور قابل کنہہ کا اور بنفشی اور ارغوانی اور قمری رنگ کے کپڑے اور مہین کتان کا ۲۴ نقاش تھا اور سب سونا جو مقدس کے سب کام میں خرچ ہوا، ۲۴

نذرانہ کا سونا تھا۔ اور وہ اُن تیس قطار اور سات سو تیس مثقال  
۲۵ مقدس کے مثقال کے مطابق تھا اور اُن کی چاندی جن کا  
جماعت میں سے شمار کیا گیا تھا۔ ایک سو قطار اور ایک ہزار  
۲۶ سات سو پچھتر مثقال مقدس کے مثقال کے مطابق تھی اور  
ہر مرد کا حصہ ایک بیکا یعنی مقدس کے حساب کے مطابق آدھا  
مثقال تھا۔ یعنی ہر ایک آدمی کا جو مردم شماری میں گنا گیا بیس  
برس اور اس سے زیادہ کا۔ کل چھ لاکھ تین ہزار ساڑھے پانچ  
۲۷ سو مرد اور پس چاندی جس سے مقدس کے پائے اور پردے  
کے پائے ڈھالے گئے سو قطار تھی۔ اور سو پائے تھے۔ چنانچہ  
۲۸ ایک قطار سے ایک پایہ تھا اور ایک ہزار سات سو پچھتر مثقال  
سے اُس نے ستونوں کے سر بنائے اور اُن کے سروں اور آلگنیوں  
۲۹ کو مڑھا اور نذرانے کا پتیل ستر قطار اور دو ہزار چار سو  
۳۰ مثقال ہوا اور اُس نے اُس سے حضور کی خیمہ کے دروازہ  
کے پائے اور پتیل کا مَدَن اور اُس کا پتیل کا آتش دان اور مَدَن  
۳۱ کے سب ظروف اور صحن کے گردا گرد کے پائے اور صحن کے  
دروازہ کے پائے اور مسکن کی سب سیخیں اور صحن کے گردا گرد  
کی سیخیں بنائیں +

## باب ۳۹

۱ **کاہنوں کے لباس** اور انہوں نے مقدس کی خدمت کے  
لئے خدمت کا لباس بنفشہ اور ارغوانی اور قرمزی رنگ کا بنایا۔  
اور جیسا خداوند نے موسیٰ کو حکم دیا تھا، مقدس لباس ہارون  
۲ کے لئے بنایا اور انہوں نے بنفشہ اور ارغوانی اور قرمزی رنگ کے  
۳ کپڑے اور باریک کٹی ہوئی کتان سے افود بنایا اور انہوں نے  
سونے کے باریک باریک پتہ بنائے اور اُن سے تاریں کاٹیں۔  
تاکہ انہیں بنفشہ اور ارغوانی اور قرمزی رنگ کے کپڑے اور باریک  
۴ کتان کے ساتھ کاربگری سے بنیں اور اُس کے لئے دونوں  
۵ طرف دو کندھے ملے ہوئے بنائے کہ وہ ملے رہیں اور افود  
پر کا پکا، جس سے وہ باندھا جاتا تھا ایک ٹکڑے کا تھا۔ اور سونے  
جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو حکم فرمایا تھا



۲۲:۳۲ اور اِنود کا جبہ بُن کر پورا بنفشی رنگ کا بنایا اور سر کا  
گر بیان زرہ کے گر بیان کی طرح اُس کے درمیان میں تھا۔  
۲۴ اور گر بیان کے گرد حاشیہ تھا، تاکہ نہ پھٹے اور اُس کے  
دامنوں کے لئے بنفشی اور انغوانی اور قرمزی رنگ کے کپڑے  
۲۵ اور مہین کتی ہوئی کتان سے انار بنائے اور خالص سونے  
کی گھنٹیاں بنائیں اور جبہ کے گھیر میں اُس کے دامنوں میں  
۲۶ اناروں کے درمیان گھنٹیاں لگائیں اور جبہ کے گھیر کے دامنوں  
میں جو خدمت کے لئے تھے۔ ایک گھنٹی اور ایک انار پھر ایک گھنٹی  
اور ایک انار لگایا۔ جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو حکم دیا تھا۔  
۲۷ اور مہین کتان کے بُنے ہوئے گرتے ہارون اور اُس کے  
۲۸ بیٹوں کے لئے بنائے اور عمامہ مہین کتان سے اور آراستہ  
دستاریں مہین کتان سے اور سفید پاجامے باریک کتی ہوئی  
۲۹ کتان کے بنائے اور کمر بند مہین کتی ہوئی کتان کا اور بنفشی  
اور انغوانی اور قرمزی رنگ کا نقش بنایا۔ جیسا کہ خداوند نے  
موسیٰ کو حکم دیا تھا۔  
۳۰ اور طبق مقدس کا پتہ خالص سونے سے بنایا۔ اور اُس پر  
خاتم کے نقش کے طور پر یہ کندہ کیا۔ ”خداوند کے لئے مخصوص“ اور  
۳۱ اور اُس پر بنفشی رنگ کا فیتا لگایا۔ تاکہ عمامہ کے اوپر رہے۔  
جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو حکم دیا تھا۔  
۳۲ پس حضور کے خیمہ کے مسکن کا سب کام مکمل ہوا۔ اور  
سب کچھ جو خداوند نے موسیٰ کو حکم دیا تھا۔ کہ یوں بنانا،  
۳۳ بنی اسرائیل نے بنایا اور وہ مسکن کو موسیٰ کے پاس لائے۔  
خیمہ اور سب ظُروف۔ اُس کے اُگلے اور تختے اور پینڈے  
۳۴ اور ستون اور پائے اور مینڈھوں کی سُرخ رنگی ہوئی کھالوں  
۳۵ کا غلاف اور تحس کی کھالوں کا غلاف اور پردہ اور صندوق شہادت  
۳۶ اور اُس کی چوبیس اور رحم گاہ اور میز اور اُس کے سب برتن  
۳۷ اور حضور کی روٹی اور پاک شمعدان اور اُس کے چراغ۔  
چراغ اُس پر رکھے ہوئے اور اُس کے سب برتن اور شمعدان  
۳۸ کے لئے تیل اور سونے کی قربان گاہ اور مسح کرنے کا تیل اور  
۳۹ خوشبو دار بخور اور خیمہ کے دروازہ کا پردہ اور پتیل کا مَدَن

## باب ۴۰

**قیام مسکن** اور خداوند نے موسیٰ سے کلام کر کے فرمایا۔  
۱ کہ پہلے مہینے کی پہلی تاریخ کو حضور کے خیمہ کا مسکن کھڑا  
۲ کر اور اُس کے اندر صندوق شہادت رکھ۔ اور صندوق پر  
۳ پردہ چھوڑ دے اور میز اُس کے اندر رکھ اور اُس پر اُس کا سامان  
ترتیب وار رکھ۔ اور شمعدان اندر رکھ اور چراغ اُس پر لگا  
۴ اور بخور جلانے کے لئے سونے کی قربان گاہ صندوق شہادت  
۵ کے سامنے رکھ اور مسکن کے دروازہ کا پردہ لگا اور حضور  
۶ کے خیمہ کے مسکن کے دروازہ کے آگے سوختنی قربانی کا مَدَن  
رکھ اور حضور کو حضور کے خیمہ اور مَدَن کے درمیان رکھ۔  
۷ اور اُس میں پانی ڈال اور صحن کو گردا گرد کھڑا کر اور صحن کے  
۸ دروازہ پر پردہ لگا اور مسح کا تیل لے اور مسکن کو اور سب کچھ  
کو، جو اُس کے اندر ہے مسح کر اور اُس کے سارے ظُروف  
۹ کو پاک کر۔ کہ وہ مقدس ہو جائے اور سوختنی قربانی کا مَدَن  
۱۰ کو اور اُس کے سب برتنوں کو مسح کر۔ اور مَدَن کو پاک کر۔ تو  
وہ نہایت مقدس ہوگا اور حضور اور اُس کی چوکی کو مسح کر اور  
۱۱ اُسے پاک کر اور تب ہارون اور اُس کے بیٹوں کو حضور کے  
۱۲

- ۱۳ خیمہ کے دروازہ کے آگے لا۔ اور انہیں غسل دلا اور ہارون کو مقدس لباس پہنا اور اُسے مسح کر اور پاک کر۔ تاکہ میرے ۱۴ لئے کہانت کا کام کرے اور اُس کے بیٹوں کو آگے لا۔ اور ۱۵ انہیں کرتے پہنا اور جیسا تُو نے اُن کے باپ کو مسح کیا۔ ویسا ہی انہیں بھی مسح کر۔ تاکہ وہ میرے کاہن ہوں اور اُن کا ۱۶ مسح اُن کے لئے پشت در پشت ہمیشہ کی کہانت ہوگا تب موسیٰ نے سب کچھ جو خدا نے اُسے فرمایا تھا ویسا ہی کیا۔
- ۱۷ اور یوں ہوا۔ کہ دوسرے سال کے پہلے مہینے کی پہلی ۱۸ تاریخ کو مسکن کھڑا کیا گیا موسیٰ نے اُسے کھڑا کیا۔ اُس کے پائے لگائے اور اُن پر اُس کے تختے رکھے اور اُس کے بینڈے لگائے ۱۹ اور ستون کھڑے کئے تب اُس نے مسکن کے اوپر خیمہ کھینچا اور اوپر اُس پر غلاف ڈالا۔ جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو فرمایا ۲۰ تھا تب اُس نے شہادت کو لیا اور صندوق کے اندر رکھا۔ اور ۲۱ اُس پر چوبیس لگائیں۔ اور اوپر صندوق پر رحم گاہ رکھی تب صندوق کو مسکن کے اندر لے گیا۔ اور پردہ چھوڑ دیا اور صندوق شہادت کو نظر سے چھپایا۔ جیسا کہ خداوند نے اُسے فرمایا تھا ۲۲ اور حضور کے خیمہ میں مسکن کے شمال کی جانب پردہ سے ۲۳ باہر میز رکھی اور اُس پر روٹیوں کو ترتیب سے خداوند کے ۲۴ سامنے رکھا جیسا خداوند نے موسیٰ کو حکم دیا تھا اور حضور کے خیمہ کے اندر شمع دان کو مسکن کی جنوبی جانب میز کے مقابل ۲۵ رکھا اور خداوند کے سامنے چراغ روشن کئے۔ جیسا خداوند
- نے موسیٰ کو حکم دیا تھا تب سونے کی قربان گاہ حضور کے ۲۶ خیمہ کے اندر پردہ کے آگے رکھی اور اُس پر خوشبودار بخور ۲۷ جلایا۔ جیسا کہ خداوند نے اُسے فرمایا تھا تب اُس نے مسکن ۲۸ کے دروازہ کا پردہ لگایا اور سختی قربانی کا مذبح حضور کے ۲۹ خیمہ کے دروازہ کے قریب رکھا اور اُس پر سختی قربانی اور نذر چڑھائی۔ جیسا کہ خداوند نے اُسے حکم دیا تھا اور حوض کو ۳۰ حضور کے خیمہ اور مذبح کے مابین رکھا۔ اور اُس میں پانی ڈالا اور اُس سے موسیٰ اور ہارون اور اُس کے بیٹوں نے اپنے ۳۱ ہاتھ اور اپنے پاؤں دھوئے تب وہ حضور کے خیمہ کے اندر ۳۲ اور مذبح کے آگے گئے۔ جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو حکم دیا تھا ۳۳ پھر مسکن اور مذبح کے گرد صحن کھڑا کیا۔ اور صحن کے دروازہ پر پردہ لگایا۔ اور موسیٰ نے کام تمام کیا۔
- تب بادل حضور کے خیمہ پر چھا گیا۔ اور مسکن خداوند ۳۴ کے جلال سے معمور ہوا اور موسیٰ حضور کے خیمہ میں داخل ۳۵ نہ ہوسکا۔ کیونکہ بادل اُس پر ٹھہرا ہوا تھا۔ اور خداوند کے جلال سے مسکن معمور تھا اور ایسا ہوا۔ کہ جب بادل مسکن پر سے ۳۶ اُٹھ جاتا تو بنی اسرائیل اپنی سب منزلوں میں روانہ ہو پڑتے ۳۷ اور اگر وہ نہ اُٹھتا۔ تو وہ روانہ نہ ہوتے جب تک کہ وہ اُٹھ نہ ۳۸ جاتا کیونکہ دن کے وقت خداوند کا بادل مسکن پر رہتا۔ اور رات کے وقت بادل میں آگ ہوتی۔ تمام بنی اسرائیل کی نظر ۳۹ میں اُن کی سب منزلوں میں یوں ہی تھا۔

# اَحْبَار

اَحْبَار کی کتاب میں الہی پرستش کی رُسومات، تَوَائین، کہانت، عیدیں، قُربانیوں اور عبادات کے دستور درج ہیں۔ خُدا پاک ہے اور اپنے ایمانداروں کو اپنی مانند پاکیزگی کی دعوت دیتا اور تقاضا کرتا ہے۔ کتاب کے دو بڑے حصے ہیں۔  
ابواب ۱-۱۰ قُربانیاں اور کہانت ابواب ۱۱-۲۷ پاکیزگی کے ضابطے

## باب ۱

بیٹے جو کاہن ہیں خُون کو لیں اور اُس سے مَذبح پر جو حُضوری کے خیمہ کے پاس ہے گرداگر دچھڑکیں ۵ اور وہ سوختی قُربانی کی ۶ کھال کھینچے اور اُس کے جوڑوں کے ٹکڑے ٹکڑے کرے ۵ اور ہارون کے بیٹے جو کاہن ہیں مَذبح پر آگ رکھیں اور اُس ۷ پر لکڑی ترتیب سے چنیں ۵ اور ہارون کے بیٹے جو کاہن ہیں ۸ اُس کے کٹے ہوئے ٹکڑوں کو اور سر کو اور چربی کو آگ پر جو مَذبح پر ہے ترتیب سے رکھ دیں ۵ اور اُس کی انتڑیاں اور ۹ اُس کے پاؤں پانی سے دھوئے جائیں۔ اور کاہن سب کچھ مَذبح پر جلائے۔ کہ یہ سوختی قُربانی اور خُداوند کی خوشنودی کے لئے آتشین خوشبو دار قُربانی ہوگی ۵ اور اگر اُس کی قُربانی یا بھیڑ یا بکری کے گلے سے سوختی قُربانی ۱۰ ہو۔ تو وہ بے عیب نہ لائے ۵ اور اُس سے مَذبح کے شمال کی طرف ۱۱ خُداوند کے آگے ذبح کرے اور ہارون کے بیٹے جو کاہن ہیں اُس کے خُون کو مَذبح پر اُس کے گرداگر دچھڑکیں ۵ اور وہ اُس ۱۲ کے جوڑوں کے ٹکڑے ٹکڑے کرے اور اُس کا سر اور چربی الگ کرے۔ اور کاہن انہیں مَذبح کی آگ پر کی ترتیب سے چنی ہوئی لکڑیوں پر رکھیں ۵ اور وہ اُس کی انتڑیاں اور اُس کے پاؤں ۱۳ پانی سے دھوئے۔ اور کاہن ان سب کو چڑھائے۔ اور مَذبح پر جلائے۔ کہ یہ سوختی قُربانی اور خُداوند کی خوشنودی کے لئے آتشین خوشبو دار قُربانی ہوگی ۵ اور اگر اُس کی قُربانی خُداوند کے لئے سوختی قُربانی ۱۴ پرندوں سے ہو۔ تو اُس کی قُربانی قُربانیوں یا بکوت کے بچوں

۱ [سوختی قُربانی] اور خُداوند نے مَوسٰی کو بلایا۔ اور حُضوری کے ۲ خیمہ سے اُس سے کہا ۵ کہ بنی اسرائیل سے خطاب کر اور اُن سے کہہ کہ ہر شخص جو خیمہ میں سے خُدا کے لئے چوپایوں میں سے ۳ [قُربانی لائے۔ تو گائے بیل یا بھیڑ بکری کی قُربانی لائے ۵ اگر اُس کی گائے بیل کی قُربانی سوختی ہو۔ تو بے عیب نہ ہو۔ اُسے حُضوری کے خیمہ کے دروازہ کے پاس لائے۔ تاکہ خُداوند کے ۴ آگے منظور نظر ہو ۵ اور سوختی قُربانی کے سر پر اپنا ہاتھ رکھے۔ اور اُس سے وہ کفارہ کے لئے مقبول کی جائے گی ۵ بعد ازاں وہ خُدا کے سامنے اُس بچھڑے کو ذبح کرے۔ اور ہارون کے

باب ۱:۱: عہدِ عتیق میں حسب ذیل قُربانیاں چڑھائی جاتی تھیں۔

(الف) سوختی قُربانی جس میں ذبیحہ آگ میں جلا یا جاتا تھا۔

(ب) سلامتی کی قُربانی

(ج) تقصیر کی قُربانی

(د) خطا کی قُربانی

عہدِ عتیق کی سب قُربانیاں خُداوند یسوع مسیح کی قُربانی کی پیش نشان تھیں۔

(عبرانیوں باب ۹-۱۰) +

باب ۱:۳ ”سوختی قُربانی وہ تھی جس میں سارا جانور آگ میں جلا یا جاتا تھا۔

یعنی خُدا کے سامنے وہ اس طرح گزرتا جاتا تھا کہ خُدا کی عزت اور جلال کیلئے

وہ سارے کا سارا آخرت بن کر اوپر کو اڑ جاتا تھا۔ اور انسان کیلئے اس میں

سے کچھ نہ بچتا تھا +

۱۵ کی ہوگی ۵ تو کاہن اُسے مذبح پر چڑھائے۔ اور اُس کا سر مروڑ دے۔ تب اُسے مذبح پر جلائے اور اُس کا خُون مذبح کے کنارے پر چھوڑے ۵ اور اُس کے پوٹے کو آتش سمیت نکال کر مذبح کے مشرق کی طرف راکھ کی جگہ پر ڈال دے ۵ اور اُس کے دونوں بازوؤں کو چیرے۔ مگر الگ نہ کرے۔ اور کاہن اُسے مذبح پر لکڑیوں کے اوپر آگ پر جلائے۔ کہ یہ سختی قربانی اور خداوند کی خوشنودی کے لئے آتشین خوشبودار قربانی ہوگی +

## باب ۲

۱ [طعام کی قربانی] اگر کوئی شخص نذر کی قربانی خداوند کے لئے لائے تو اُس کی قربانی میدہ کی ہو۔ تو اُس پر وہ تیل ڈالے ۲ اور اُس کے اوپر لوبان رکھے ۵ اور اُسے ہارون کے بیٹوں کے پاس جو کاہن بنیں لائے۔ تو اُن میں سے ایک میدہ اور تیل میں سے مع سب لوبان کے مٹھی بھر لے۔ اور اُس کی یادگار کے لئے مذبح پر جلائے۔ کہ خوشبودار آتشین قربانی خداوند کے لئے ہو ۵ اور جو نذر میں سے باقی رہے۔ وہ ہارون اور اُس کے بیٹوں کا ہوگا۔ کیونکہ یہ خداوند کی آتشین قربانیوں کا پاک ترین حصہ ہے ۵ اور اگر تو نذر کی قربانی تنور کی پکی ہوئی چیز لائے تو تیل میں تلے ہوئے میدے کے فطیری کچے اور فطیری چپاتیاں ۵ تیل سے چھڑی ہوئی ہوں گی ۵ اگر تیری نذر کی قربانی توے پر کی چیز ہو۔ تو وہ تیل میں تلے ہوئے فطیری میدہ کی ہوگی ۵ تو اُسے ٹکڑوں میں توڑنا اور اُس پر تیل ڈالنا۔ کیونکہ یہ نذر کی

قربانی ہے ۵ اگر تیری نذر کی قربانی کڑا ہی کی چیز ہو۔ تو تیل میں تلے ہوئے میدہ کی بنائی جائے ۵ اور قربانی جو تو نے اس طرح ۸ بنائی ہے۔ خداوند کے لئے لا۔ اور کاہن کے آگے رکھ دے وہ اُسے لے کر مذبح پر چڑھائے ۵ اور کاہن اس قربانی میں ۹ سے کچھ اُس کی یادگار کے لئے لے اور اُسے مذبح پر جلائے۔ کہ خوشبودار آتشین قربانی خداوند کے لئے ہے ۵ اور جو کچھ ۱۰ قربانی سے بچ رہے وہ ہارون اور اُس کے بیٹوں کا ہوگا۔ کیونکہ وہ خداوند کی آتشین قربانیوں میں سے نہایت مقدس ہے ۵ کوئی نذر کی قربانی جو تم خداوند کے لئے لاؤ، خمیر سے نہ بنائی گئی ہو۔ کیونکہ خمیر اور شہد خداوند کی آتشین قربانی کے لئے جلا یا نہ جائے گا ۵ تم انہیں پہلے بھلوں کی قربانیوں کی ۱۲ طرح لاسکتے ہو۔ پر وہ خوشبوئی کے لئے مذبح پر چڑھائی نہ جائیں ۵ اور تو اپنی نذر کی قربانیوں کو نمک سے نمکین کرے گا۔ ۱۳ اور تو اپنی نذر کی قربانی کو نمک سے جو تیرے خدا کا عہد ہے۔ خالی نہ رہنے دے گا۔ اپنی سب قربانیوں کے ساتھ تو نمک سامنے لائے گا ۵

۱۴ اگر تو پہلے بھلوں میں سے خداوند کے لئے نذر کی قربانی لائے تو اناج کی ہری بالیں آگ سے جھوٹی ہوئی اور اُس کے کٹے ہوئے دانے پہلے بھلوں کی قربانی کی طرح لائے گا ۵ اور تو اُس پر تیل ڈالے گا۔ اور اُس پر لوبان رکھے گا کیونکہ وہ نذر ۱۵ کی قربانی ہے ۵ تب کاہن اُس کی یادگار کے لئے دانوں میں سے ۱۶ اور تیل میں سے کچھ مع تمام لوبان کے خداوند کی آتشین قربانی کے لئے جلائے گا +

## باب ۳

۱ [سلامتی کی قربانی] اگر اُس کی قربانی سلامتی کا ذبیحہ گائے ۱

باب ۲: ۱۳ ”نمک سے نمکین“ نمک وفاداری اور ثابت قدمی کی علامت ہے۔ اور قربانیوں پر اس لئے ڈالا جاتا تھا کہ خدا اور بنی اسرائیل کا باہمی عہد ابد تک قائم رہے۔ (عدد ۱۹: ۱۸، ۱۹: ۹، ۳۹: ۹، ۶: ۲۰) +  
باب ۱: ۳ کا حاشیہ اگلے صفحہ پر دیکھئے۔

باب ۲: ۱ ”نذر کی قربانی“ عبرانی زبان میں ”مٹھ“ یعنی نذرانہ۔ مٹھ اُس نذرانہ کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ جو کسی کی عزت میں پیش کیا جاتا ہے۔ (تکوین ۱۸: ۳۲، ۱۱: ۳۳، ۱۱: ۳۳) ”مٹھ“ خاص گندم کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ جو آدمی کی خوراک میں کام آتی ہے اور بے خون طور پر خدا کی نذر کیا جاتا ہے +

نیل میں سے ہو تو بے عیب نریا مادہ خداوند کے آگے لائے ۵  
 ۲ اور اپنا ہاتھ اپنے ذبیحہ کے سر پر رکھے۔ اور حضور کے خیمہ کے دروازہ کے پاس اُسے ذبح کرے اور ہارون کے بیٹے جو کاہن ہیں اُس کے خون کو مذبح پر اُس کے گرد اگر دھڑکیں ۵  
 ۳ اور سلامتی کے ذبیحہ میں سے خداوند کی آتشیں قربانی کے لئے یہ چیزیں لائے۔ چربی جو انتڑیوں کو ڈھانپتی ہے۔ اور تمام ۴  
 چربی جو انتڑیوں پر ہے ۵ اور دونوں گردے اور چربی جو ان پر دونوں پہلوؤں میں ہے۔ اور کلیجہ کی جھلی مع دونوں گردوں ۵  
 کے جدا کرے ۵ اور ہارون کے بیٹے انہیں مذبح پر سوتنی قربانی پر کلڑیوں کے اوپر جو آگ پر ہیں۔ جلائیں کہ خداوند کے لئے خوشبودار آتشیں قربانی ہو ۵  
 ۶ اور اگر اُس کی قربانی بھیڑ بکری میں سے خداوند کے لئے سلامتی کا ذبیحہ ہو۔ تو بے عیب نریا مادہ لائے ۵ اور اگر ۷  
 اُس کی قربانی بڑھ ہو۔ تو اُسے خداوند کے سامنے لائے ۵ اور اپنا ہاتھ ذبیحہ کے سر پر رکھے۔ اور حضور کے خیمہ کے سامنے اُسے ذبح کرے۔ اور ہارون کے بیٹے اُس کا خون مذبح پر ۹  
 اُس کے گرد اگر دھڑکیں ۵ اور سلامتی کے ذبیحہ میں سے خداوند کی آتشیں قربانی کے لئے یہ چیزیں لائے۔ اُس کی پوری چربی ۱۰  
 ڈھانپتی ہے اور تمام چربی جو انتڑیوں پر ہے ۵ اور دونوں گردے اور چربی جو ان پر دونوں پہلوؤں میں ہے۔ اور کلیجہ کی جھلی کو ۱۱  
 مع دونوں گردوں کے علیحدہ کرے ۵ اور کاہن انہیں مذبح پر جلائے۔ کہ خداوند کے لئے آتشیں قربانی کا کھانا ہے ۵  
 ۱۲ اور اگر اُس کی قربانی بکری ہو۔ تو اُسے خداوند کے آگے ۱۳  
 لائے ۵ اور اُس کے سر پر اپنا ہاتھ رکھے۔ اور حضور کے خیمہ کے سامنے اُسے ذبح کرے۔ اور ہارون کے بیٹے اُس کے خون ۱۴  
 کو مذبح پر اُس کے گرد اگر دھڑکیں ۵ اور اُس میں سے خداوند

باب ۱۳: ”سلامتی کا ذبیحہ“ شکرانے میں یا دُعا کی قبولیت کے لئے گزرائے جاتے تھے ان کے بعض حصے آگ میں جلائے جاتے تھے بعض حصے کاہن اور قربانی گزارنے والے اشخاص کھاتے تھے +

## باب ۴

سہو کی قربانی [۱] اور خداوند نے موسیٰ سے کلام کر کے فرمایا ۱  
 کہ بنی اسرائیل سے کہہ۔ کہ اگر کوئی شخص لاعلمی سے کسی ایسے [۲]  
 کام کے متعلق خطا کرے۔ جس کے نہ کرنے کا خداوند نے حکم دیا ہے اور وہ اُسے کر بیٹھے ۵ اگر مَسَّح شدہ کاہن خطا کرے ۳  
 اور لوگ اُس کے سبب سے خطا کریں تو وہ اپنی خطا کے لئے جو اُس نے کی ایک بے عیب بچھڑا خداوند کے لئے خطا کی قربانی کے طور پر پیش کرے ۵ اُس بچھڑے کو خداوند کے سامنے حضور کی ۴  
 کے خیمہ کے پاس لائے۔ اور اُس کے سر پر اپنا ہاتھ رکھے اور خداوند کے سامنے اُسے ذبح کرے ۵ اور مَسَّح کاہن بچھڑے [۵]  
 کے خون میں سے کچھ لے۔ اور حضور کے خیمہ میں آئے ۵ اور کاہن اُس میں اپنی انگلی ڈبوئے۔ اور خداوند کے سامنے ۶  
 مقدس کے پردہ کے آگے سات دفعہ اُس میں سے چھڑے ۵ اور کاہن خون میں سے خوشبودار بخور کی قربان گاہ کے سیلگوں ۷

باب ۳: ”چربی“ اس سے وہ چربی مراد ہے۔ جو شریعت کے حکم سے مذبح پر خدا کے سامنے نذر گزارنی جاتی تھی۔ اور نہ وہ چربی جو گوشت میں ہوتی تھی۔ اور جسے ہم نموناً کھاتے ہیں +

باب ۴: ”لاعلمی“ جس بات کو جاننا ہمارا فرض ہے۔ اس کی لاعلمی گناہ ہے۔ اور ایسی قابل گرفت لاعلمی کے لئے یہ قربانیاں مقرر کی گئیں۔ جو اس اور آئندہ باب میں مذکور ہیں +

باب ۵: یہ ابو مسیح کے خون کا نمونہ تھا۔ جو ہمارے گناہوں کے لئے بہایا گیا اور جس کو وہ خود لے کر آسمان کے مقدس میں چڑھ گیا۔ (عبرانیوں ۹: ۱۲) +

- ۸ پر جو حضورؐ کے خیمہ میں ہیں خداوند کے سامنے لگائے۔ اور  
 ۹ نکھڑے کا باقی خون سوختنی قربانی کے مذبح کے پائے کے  
 ۱۰ قریب جو حضورؐ کے خیمہ کے دروازے کے پاس ہے۔ اُنڈیل  
 ۱۱ دے ۵ اور خطا کے نکھڑے کی یہ چیزیں اُس سے جدا کرے۔  
 ۱۲ ساری چربی جو انتڑیوں کو ڈھانپتی ہے۔ اور ساری چربی جو  
 ۱۳ اُن پر ہے ۵ اور دونوں گردے اور اُن پر کی چربی جو دونوں  
 ۱۴ پہلوؤں میں ہے۔ اور کلیجہ کی جھلی کو مع دونوں گردوں کے  
 ۱۵ الگ کرے ۵ جس طرح سے کہ سلامتی کے ذبیحہ کے بیل سے  
 ۱۶ جدا کی جاتی ہے۔ اور کاہن سے سوختنی قربانی کے مذبح پر  
 ۱۷ جلائے ۵ اور نکھڑے کی کھال اور اُس کا سب گوشت مع اُس  
 ۱۸ کے سر اور اُس کے کھڑوں اور انتڑیوں اور اُس کی آلائش  
 ۱۹ کے ۵ اور نکھڑے کا باقی سب کچھ خیمہ گاہ کے باہر پاک جگہ  
 ۲۰ میں جہاں راکھ ڈالی جاتی ہے لے جائے۔ اور کٹڑیوں پر آگ  
 ۲۱ سے جلائے۔ راکھ ڈالنے کی جگہ پر وہ جلا یا جائے ۵  
 ۲۲ اگر بنی اسرائیل کی تمام جماعت نے لاعلمی سے خطا کی  
 ۲۳ ہو۔ اور یہ جماعت کی آنکھوں سے چھپی رہی کہ جماعت نے  
 ۲۴ ایک ایسا کام کیا جس کا کرنا خدا نے منع کیا ہے۔ تو وہ قصور وار  
 ۲۵ ٹھہرے گی ۵ اور جب یہ خطا جو انہوں نے کی ہے۔ انہیں  
 ۲۶ معلوم ہو جائے۔ تو تمام جماعت خطا کے ذبیحہ کے لئے ایک نکھڑا  
 ۲۷ پیش کرے۔ اور اُسے حضورؐ کے خیمہ کے سامنے لائیں ۵  
 ۲۸ اور جماعت کے بزرگ خداوند کے سامنے اُس نکھڑے کے  
 ۲۹ سر پر اپنے ہاتھ رکھیں اور خداوند کے آگے نکھڑا ذبح کیا  
 ۳۰ جائے ۵ اور مسموح کاہن نکھڑے کے خون میں سے کچھ حضورؐ  
 ۳۱ کے خیمہ میں لائے ۵ اور کاہن اپنی انگلی اُس میں ڈبوئے اور  
 ۳۲ خداوند کے سامنے پردہ کے آگے سات دفعہ چھڑکے ۵ اور اُس  
 ۳۳ میں سے مذبح کے سینگوں پر جو حضورؐ کے خیمہ میں ہیں۔  
 ۳۴ خداوند کے سامنے لگائے۔ اور باقی ماندہ خون سوختنی قربانی  
 ۳۵ باب ۱۲:۴ مقدس پولوس اِس قربانی کو خداوند یسوع مسیح کی قربانی سے تشبیہ  
 ۳۶ دیتا ہے۔ جس نے مقدس شہر کے بھانک سے باہر دکھائی۔ (عبرانیوں ۱۳:۱۳) +  
 ۳۷ باب ۱۶:۴ ”مسموح کاہن“ یسوع شہدہ کاہن سے عموماً سردار کاہن مراد ہے +
- ۱۱۲

- ۳۲ مَدَن پر خُداوند کے واسطے عُمدہ خُشبُو کے لئے جَلائے اور اُس کے لئے کاہِن کفارہ دے گا تو اُسے بخشا جائے گا۔
- ۳۳ اور اگر وہ اپنی قُربانی کے لئے خطا کی قُربانی بھیڑ پیش کرے تو بے عیب مادہ لائے اور خطا کی قُربانی کے سر پر اپنا ہاتھ رکھے اور خطا کے لئے اُسے اُس جگہ میں ذبح کرے جہاں
- ۳۴ کہ سختی قُربانی ذبح کی جاتی ہے۔ تب کاہِن خطا کی قُربانی کے خُون سے کچھ اپنی اُنکلی سے لے اور سختی قُربانی کے مَدَن کے سینگوں پر لگائے اور مَدَن کے پائے کے پاس اُس کا باقی
- ۳۵ ماندہ خُون اُنٹیل دے اور اُس کی سب چرئی اُس سے جُدا کرے جیسے کہ سلامتی کے ذبیحہ کے بڑہ کی چربی جُدا کی جاتی ہے۔ اور کاہِن اُسے مَدَن پر خُداوند کی آتشیں قربانیوں پر جَلائے۔ اور کاہِن اُس خطا کا جو اُس نے کی ہے کفارہ دے گا۔ تو اُسے بخشا جائے گا۔
- تب کاہِن اُس کی خطا کا کفارہ دے گا۔
- اور اگر اُسے بھیڑ بکری لانے کا مَقْدُور نہ ہو۔ تو اپنی خطا کی قُربانی کے لئے جس کا وہ خطا کار ہو۔ دو قمریاں یا کبوتر کے دو بچے لائے۔ ایک خطا کی قُربانی کے لئے اور دوسرا سختی قُربانی کے لئے اور دونوں کو کاہِن کے پاس لائے۔ اور پہلے ۸ اُسے جو خطا کی قُربانی ہے گُورانے۔ اور اُس کا سر گردن کے پاس سے مروڑ ڈالے پر جُدا نہ کرے اور خطا کی قُربانی کے خُون میں سے مَدَن کی دیوار پر چھڑکے۔ اور باقی ماندہ خُون مَدَن کے پائے کے پاس ڈالا جائے۔ کیونکہ یہ خطا کی قُربانی ہے اور دوسرے کو سختی قُربانی چڑھائے۔ اور کاہِن اُس خطا کا جو اُس نے کی ہے کفارہ دے گا۔ تو اُسے بخشا جائے گا۔ اور اگر دو قمریاں یا دو کبوتر کے بچے لانے کا اُسے مَقْدُور نہ ہو۔ تو خطا کے لئے جو اُس نے کی ہے۔ ایفہ کا دسواں حصہ بھر میدہ خطا کی قُربانی کے لئے لائے۔ اُس پر تیل نہ ڈالے نہ اُس پر لُبُون رکھے۔ کیونکہ یہ خطا کی قُربانی ہے اور اُسے کاہِن کے پاس لائے تو کاہِن اُس میں سے مُٹھی بھر اُس کی یادگار کے لئے لے۔ اور اُسے مَدَن پر خُداوند کی آتشیں قربانیوں پر جَلائے۔ کیونکہ یہ خطا کی قُربانی ہے اور کاہِن اُس خطا کے لئے جو اُس نے ان باتوں میں سے کسی کے بارے میں کی ہے کفارہ دے۔ تو اُسے بخشا جائے گا۔ اور باقی نذر کی قُربانی کی طرح کاہِن کا ہوگا۔

- ۱۱ نہ ہو۔ تو خطا کے لئے جو اُس نے کی ہے۔ ایفہ کا دسواں حصہ بھر میدہ خطا کی قُربانی کے لئے لائے۔ اُس پر تیل نہ ڈالے نہ اُس پر لُبُون رکھے۔ کیونکہ یہ خطا کی قُربانی ہے اور اُسے کاہِن کے پاس لائے تو کاہِن اُس میں سے مُٹھی بھر اُس کی یادگار کے لئے لے۔ اور اُسے مَدَن پر خُداوند کی آتشیں قربانیوں پر جَلائے۔ کیونکہ یہ خطا کی قُربانی ہے اور کاہِن اُس خطا کے لئے جو اُس نے ان باتوں میں سے کسی کے بارے میں کی ہے کفارہ دے۔ تو اُسے بخشا جائے گا۔ اور باقی نذر کی قُربانی کی طرح کاہِن کا ہوگا۔
- ۱۲ اور خُداوند نے مَوتی سے کلام کر کے فرمایا۔
- ۱۳ اگر کوئی شخص قُصُور کرے اور غلطی سے خُداوند کی پاک چیزوں میں خطا کار ہو۔ تو خُداوند کے واسطے اپنی تقصیر کی قُربانی کے لئے گلے میں سے ایک بے عیب مینڈھا چاندی کے مشقالوں میں
- ۱۴ ٹھہری ٹھہرائی قیمت کا لائے اور جس نے مقدس کی چیزوں میں سے خطا کی۔ اُس کا عوض دے اور اُس پر پانچواں حصہ بڑھائے۔ اور کاہِن کے حوالے کرے۔ تو کاہِن تقصیر کے مینڈھے سے کفارہ دے۔ تو اُسے بخشا جائے گا۔ اور اگر کوئی

## باب ۵

- ۱ خطا کی قُربانی اور اگر کوئی یہ خطا کرے کہ وہ گواہ ہو۔ اور اُسے قسم دی جائے کہ کیا تو نے کچھ دیکھا یا سنا۔ اور وہ نہ بتائے۔ تو گناہ اُس کے سر پر ہوگا۔ اگر کوئی کسی ناپاک چیز جیسے کہ مرا ہوا ناپاک جنگلی جانور یا مرے ہوئے ناپاک چوپائے یا مرے ہوئے ناپاک رینگنے والے جاندار کو چھوئے۔ اور اُس سے یہ بات پوشیدہ ہو تو وہ خطا میں مبتلا ہوا۔ یا اگر کسی نے انسان کی سب نجاستوں میں سے کسی نجاست کو جس سے وہ ناپاک ہوتا ہے چھوا۔ اور یہ بات اُس سے پوشیدہ ہے۔ تو جب اُسے معلوم ہو جائے۔ وہ مجرم ٹھہرے۔ اگر کسی نے قسم کھائی اور اپنے ہونٹوں سے انسان بلا تامل قسم کھا کے کہتا ہے۔ اور یہ بات اُس سے پوشیدہ ہے۔ تو جب اُسے معلوم ہو۔ تو وہ ایسی بات کا مجرم ٹھہرے گا۔ اس لئے جب وہ ان میں سے کسی خطا میں مبتلا ہوا۔ تو جو گناہ اُس نے کیا ہے۔ وہ اُس کا اقرار کرے اور اُس خطا کے لئے جو اُس نے کی ہے خُداوند کے واسطے خطا کی

پرساری رات صبح تک رہے اور مذبح پر آگ جلتی رہے اور وہ کبھی بجھنے نہ پائے اور کاہن اپنا گناہ کا کُرتہ اور کتان کا ۱۰ پاجامہ پہنے۔ اور سختی قربانی کی راہ کو جو مذبح پر آگ نے جلادی ہے اٹھائے اور اُسے مذبح کے ایک طرف ڈالے ۱۱ تب وہ اپنے کپڑے اتارے اور دوسرے کپڑے پہنے۔ اور ۱۲ راہ کو خیمہ گاہ سے باہر پاک جگہ میں لے جائے اور مذبح پر آگ جلتی رہے اور وہ کبھی بجھنے نہ پائے اور کاہن ہر صبح کو اُس پر لکڑیاں ڈالے۔ اور اُس پر سختی قربانی رکھے۔ اور سلامتی کی قربانیوں کی چربی اُس پر جلائے ۱۳ مذبح پر آگ ہمیشہ جلتی رہے اور وہ کبھی بجھنے نہ پائے ۱۴

۱۴ اور خُداوند نے موسیٰ سے کلام کر کے فرمایا ۱۵ جو کوئی شخص خطا کرے اور خُداوند سے بے وفائی کرے۔ کہ اپنے ہمسایہ کی امانت یا رکھی ہوئی یا لوٹی ہوئی چیز کا انکار کرے یا کوئی چیز جبراً ۱۶ چھین لے ۱۷ یا اُس کی کھوئی ہوئی چیز پائے اور اُس کا انکار کرے اور سب باتوں میں جو انسان کرتا ہے کسی میں جھوٹی قسم کھائے تو وہ اُس سے مجرم ٹھہرے گا ۱۸ اس لئے جب اُس نے خطا کی تو گناہ اُس کے سر پر آیا۔ تو وہ لوٹی ہوئی چیز کو یا بے انصافی سے لی ہوئی یا امانت رکھی ہوئی چیز کو یا کھوئی ہوئی چیز کو جو اُس نے پائی واپس کرے ۱۹ یا سب کچھ جس کی بابت اُس نے جھوٹی قسم کھائی۔ پورا پورا واپس کرے اور پانچواں حصہ اُس پر بڑھائے۔ اور اُسے جس کی وہ ہے۔ اپنی تقصیر کی ۲۰ قربانی کے گزرائے دن دے دے اور اپنی تقصیر کے لئے خُداوند کے واسطے قربانی کاہن کے پاس لائے۔ یعنی گلے میں سے ایک بے عیب مینڈھا جس کی قیمت بمقدار خطا کے ٹھہرائی گئی ہے ۲۱ اور کاہن خُداوند کے سامنے اُس کا کفارہ دے۔ تو اُسے سب کچھ جس کے کرنے سے وہ مجرم ٹھہرا بخشا جائے گا ۲۲

۲۳ اور خُداوند نے موسیٰ سے کلام کر کے کہا ۲۴ کہ ہارون اور اُس کے بیٹوں کی قربانی جو وہ اپنے صبح کے دن خُداوند کے لئے لائیں یہ ہے۔ میدہ الفہ کا دسواں حصہ۔ آدھا صبح کو اور آدھا شام کو دائمی نذر کی قربانی کے لئے لائیں ۲۵ وہ تیل میں ۲۶ تو بے پر پکایا جائے اور پکا ہوا لایا جائے۔ نذر کی قربانی کے پکے ہوئے ٹکڑے تو خُداوند کی عمدہ خوشبو کے لئے گزرائیں ۲۷ اور اُس کے بیٹوں میں سے مسموح کاہن اُسے گزرائے۔ ۲۸ خُداوند کا یہ ابدی فرض ہے۔ وہ تمام جلا یا جائے ۲۹ کاہن کی ہر ۳۰

انسان خطا کرے۔ اور ایسی بات کرے۔ جس کا کرنا خُداوند نے منع کیا ہے۔ اور نہ جانا۔ تو وہ خطا کا مجرم ہے اور گناہ اُس کے سر پر ہوگا ۳۱ وہ کاہن کے پاس گلے میں سے ایک بے عیب مینڈھا گناہ کی مقدار کی ٹھہرائی قیمت کا لائے۔ اور کاہن اُس کی سہو کے لئے جو اُس نے کی اور اُسے نہ جانا۔ کفارہ دے۔ ۳۲ تو اُسے بخشا جائے گا ۳۳ یہ خطا کے لئے ہے اس لئے کہ وہ خُداوند کا گناہ ٹھہرا ہوا ہے +

## باب ۶

۱ اور خُداوند نے موسیٰ سے کلام کر کے فرمایا ۲ جو کوئی شخص خطا کرے اور خُداوند سے بے وفائی کرے۔ کہ اپنے ہمسایہ کی امانت یا رکھی ہوئی یا لوٹی ہوئی چیز کا انکار کرے یا کوئی چیز جبراً ۳ چھین لے ۴ یا اُس کی کھوئی ہوئی چیز پائے اور اُس کا انکار کرے اور سب باتوں میں جو انسان کرتا ہے کسی میں جھوٹی قسم کھائے تو وہ اُس سے مجرم ٹھہرے گا ۵ اس لئے جب اُس نے خطا کی تو گناہ اُس کے سر پر آیا۔ تو وہ لوٹی ہوئی چیز کو یا بے انصافی سے لی ہوئی یا امانت رکھی ہوئی چیز کو یا کھوئی ہوئی چیز کو جو اُس نے پائی واپس کرے ۶ یا سب کچھ جس کی بابت اُس نے جھوٹی قسم کھائی۔ پورا پورا واپس کرے اور پانچواں حصہ اُس پر بڑھائے۔ اور اُسے جس کی وہ ہے۔ اپنی تقصیر کی ۷ قربانی کے گزرائے دن دے دے اور اپنی تقصیر کے لئے خُداوند کے واسطے قربانی کاہن کے پاس لائے۔ یعنی گلے میں سے ایک بے عیب مینڈھا جس کی قیمت بمقدار خطا کے ٹھہرائی گئی ہے ۸ اور کاہن خُداوند کے سامنے اُس کا کفارہ دے۔ تو اُسے سب کچھ جس کے کرنے سے وہ مجرم ٹھہرا بخشا جائے گا ۹

۱۰ اور خُداوند نے موسیٰ سے کلام کر کے فرمایا ۱۱ ہارون اور اُس کے بیٹوں کو حکم کر اور کہہ دے کہ سختی قربانی کی یہ شریعت ہے۔ کہ سختی قربانی مذبح کے آتشدان ۱۲

۱۳ اور خُداوند نے موسیٰ سے کلام کر کے فرمایا ۱۴ کہ ہارون اور اُس کے بیٹوں کی قربانی جو وہ اپنے صبح کے دن خُداوند کے لئے لائیں یہ ہے۔ میدہ الفہ کا دسواں حصہ۔ آدھا صبح کو اور آدھا شام کو دائمی نذر کی قربانی کے لئے لائیں ۱۵ وہ تیل میں ۱۶ تو بے پر پکایا جائے اور پکا ہوا لایا جائے۔ نذر کی قربانی کے پکے ہوئے ٹکڑے تو خُداوند کی عمدہ خوشبو کے لئے گزرائیں ۱۷ اور اُس کے بیٹوں میں سے مسموح کاہن اُسے گزرائے۔ ۱۸ خُداوند کا یہ ابدی فرض ہے۔ وہ تمام جلا یا جائے ۱۹ کاہن کی ہر ۲۰



- ایک نذر کی قربانی تمام جلائی جائے۔ وہ کھائی نہ جائے ۵  
 ۲۵، ۲۴ اور خداوند نے موسیٰ سے کلام کر کے فرمایا ۵ ہارون اور  
 اُس کے بیٹوں سے کہہ۔ کہ خطا کی قربانی کی یہ شریعت ہے کہ  
 جس جگہ سوختنی قربانی ذبح کی جاتی ہے وہیں خطا کی قربانی  
 بھی خداوند کے آگے ذبح کی جائے کیونکہ وہ نہایت مقدس  
 ۲۶ ہے ۵ اور جو کاہن خطا کے لئے اُسے گزرا نٹا ہے۔ اُسے پاک  
 جگہ میں کھائے حضور کی کھیمہ کے صحن میں وہ کھائی جائے ۵  
 ۲۷ جو اُس کے گوشت کو چھوئے۔ پاک ہو جائے گا۔ اگر کسی کپڑے  
 پر اُس کا خون پڑے۔ تو جو پڑا ہے۔ وہ پاک جگہ میں دھویا جائے ۵  
 ۲۸ اور مٹی کا برتن جس میں پکایا گیا توڑا جائے۔ اگر وہ پیتل  
 کے برتن میں پکایا گیا تو وہ مٹھا جائے اور پانی سے دھویا جائے ۵  
 ۲۹ طبقہ کہانت کے سب مرد اُس میں سے کھائیں۔ کیونکہ یہ نہایت  
 ۳۰ مقدس ہے ۵ اور کوئی خطا کی قربانی جس کے خون میں سے کچھ  
 حضور کی کھیمہ کے اندر داخل کیا گیا۔ تا کہ اُس سے مقدس میں  
 کفارہ دیا جائے۔ نہ کھائی جائے۔ بلکہ آگ میں جلائی جائے +
- ### باب ۷
- ۱ تفسیر اور سلامتی کی قربانیاں اور تفسیر کی قربانی کی یہ  
 ۲ شریعت ہے۔ وہ نہایت مقدس ہے ۵ تفسیر کی قربانی سوختنی  
 قربانی کی جگہ میں ذبح کی جائے اور اُس کا خون مذبح پر اُس  
 ۳ کے گرد گرد چھڑکا جائے ۵ اور وہ اُس کی دُم کی سب چربی  
 ۴ اور چربی جو انتزیبوں کو ڈھانپتی ہے۔ چڑھائے ۵ اور دونوں  
 گردے اور اُن پر کی چربی جو دونوں پہلوؤں میں ہے۔ اور  
 ۵ کلیجہ کی جھلی مع دونوں گردوں کے جدا کرے ۵ اور کاہن  
 انہیں مذبح پر جلائے کہ خداوند کے لئے آتشیں قربانی ہو۔  
 ۶ کیونکہ یہ تفسیر کی قربانی ہے ۵ طبقہ کہانت کا ہر ایک مرد اُسے  
 کھائے۔ پاک جگہ میں وہ کھائی جائے۔ کیونکہ وہ نہایت  
 ۷ مقدس ہے ۵ تفسیر کی قربانی خطا کی قربانی کی طرح ہے۔ دونوں  
 کے لئے ایک ہی شریعت ہے۔ جو کاہن اُس سے کفارہ دیتا ہے  
 ۸ وہ اُسی کی ہوگی ۵ اور جو کاہن کسی شخص کی سوختنی قربانی گزرا نٹا
- ہے۔ گزرا نٹے کے بعد کھال اُس کی ہوگی ۵ اور ہر ایک نذر کی  
 قربانی جو شور میں پکائی گئی یا بانڈی میں یا تو سے پر بنائی گئی اُس  
 کاہن کی ہوگی جو اُسے گزرا نٹا ہے ۵ اور ہر ایک نذر کی قربانی  
 تیل میں ملی ہوئی یا خشک ہارون کے سب بیٹوں کی ہوگی۔ ہر  
 ایک اپنے بھائی کے برابر ۵  
 اور سلامتی کے ذبیحہ کی جو خداوند کے لئے گزرا نٹا جائے یہ  
 شریعت ہے ۵ اگر شکرانہ کے لئے گزرا نٹا جائے تو وہ شکرانہ کے  
 ذبیحہ کے ساتھ فطیری روغنی کھچے اور فطیری تیل سے چھڑی ہوئی  
 چباتیاں اور تیل میں کپکپے ہوئے میدہ کے کھچے گزرا نٹے ۵ وغیرہ  
 روٹی کے کپکپوں کے ساتھ وہ اپنی قربانی مع شکرانہ کے ذبیحہ  
 کے جو سلامتی کا ہے گزرا نٹے ۵ اور اس ساری قربانی میں سے  
 ایک خداوند کے رُوبرُو اٹھانے کی نذر کے لئے گزرا نٹے۔ وہ اُس  
 کاہن کا ہوگا جو سلامتی کے ذبیحہ کا خون چھڑکتا ہے ۵  
 اور سلامتی کے شکرانہ کے ذبیحہ کا گوشت قربانی کے  
 دن ہی کھایا جائے۔ اُس میں سے کچھ اگلے دن تک نہ چھوڑا  
 جائے ۵ اور اگر اُس کی قربانی کا ذبیحہ منت کا یا اپنی خوشی کا ہو تو  
 وہ اُس کے گزرا نٹے کے دن میں کھایا جائے اور جو بچ رہے وہ  
 اگلے دن کھایا جائے ۵ لیکن ذبیحہ کے گوشت میں سے جو تیسرے  
 دن تک بچ رہے۔ وہ آگ میں جلا یا جائے ۵ اور اگر سلامتی  
 کے ذبیحہ کے گوشت میں سے تیسرے دن کچھ کھایا جائے تو وہ  
 نامقبول ہوگا۔ اور گزرا نٹے والے کا گناہ نہ جائے گا۔ بلکہ وہ مکروہ  
 ہوگا اور جو شخص اُس میں سے کھائے گناہ اُس کے سر پر ہوگا ۵  
 اور جو گوشت کسی ناپاک چیز کو چھوئے تو وہ کھایا نہ جائے ۱۹  
 بلکہ آگ میں جلا یا جائے۔ ہر ایک جو پاک ہے۔ اس سلامتی  
 کی قربانی کا گوشت کھائے ۵ اگر کوئی شخص جبکہ اُس پر نجاست  
 ہے۔ سلامتی کے ذبیحہ کا جو خداوند کے لئے گزرا نٹا گیا گوشت  
 کھائے۔ تو وہ شخص اپنے لوگوں میں سے خارج کیا جائے گا ۵  
 اگر کوئی شخص نجس چیز کو چھوئے۔ انسان کی یا ناپاک چوپائے  
 کی نجاست کو یا پلیدہ جو ناپاک کرتی ہے۔ اور سلامتی کے ذبیحہ  
 میں سے جو خداوند کے لئے گزرا نٹا گیا ہے کھائے تو وہ شخص

پر حکم دیا۔ جس روز کہ اُس نے بنی اسرائیل کو فرمایا۔ کہ  
بیابان سینا میں خداوند کے لئے اپنی قربانیاں گزرائیں +

## باب ۸

- ۱ **کاہنوں کی تقدیس** اور خداوند نے موسیٰ سے کلام کر کے  
فرمایا کہ ہارون اور اُس کے ساتھ اُس کے بیٹوں کو۔ اور ۲  
اُن کا لباس اور مسح کا تیل اور خطا کے لئے چھڑا اور دو مینڈھے  
اور فطیری روٹیوں کی چنگیر لے اور ساری جماعت کو حضور ۳  
کے خیمہ کے دروازہ کے پاس اکٹھا کرے تب موسیٰ نے جیسا ۴  
خداوند نے فرمایا کیا۔ اور جماعت حضور کے خیمہ کے دروازہ  
کے پاس جمع ہوئی تب موسیٰ نے کہا کہ یہ وہ بات ہے جس کے ۵  
کرنے کا خداوند نے حکم دیا ہے۔  
۶ اور موسیٰ ہارون اور اُس کے بیٹوں کو آگے لایا اور انہیں  
پانی سے وضو کرایا پھر اُسے گرتے پہنایا اور اُس پر کمر بند باندھا ۷  
اور اُسے جُبہ پہنایا۔ اور اُس پر افود پہنایا۔ اور افود کا پٹکال پہنا۔  
اور اُس سے اُسے باندھا اور اُس پر سینہ پوش لگایا۔ جس ۸  
میں اوریم اور تمیم تھا اور اُس کے سر پر عمامہ رکھا اور اُس پر ۹  
پیشانی کے اوپر سونے کا طبق مقدس رکھا۔ جیسا کہ خداوند  
نے موسیٰ کو حکم دیا تھا اور موسیٰ نے مسح کا تیل لیا۔ اور مسکن اور ۱۰  
اُس کے اندر کے سب سامان کو مسح کیا۔ اور انہیں پاک کیا۔  
اور اُس میں سے مذبح پر سات بار چھڑکا اور مذبح اور سب ۱۱  
برتوں اور حوض اور اُس کی چوکی کو مسح کیا۔ تاکہ وہ پاک ہوں۔  
اور مسح کے تیل میں سے ہارون کے سر پر ڈالا اور اُس کی تقدیس ۱۲  
کے لئے اُسے مسح کیا۔ تب موسیٰ ہارون کے بیٹوں کو آگے لایا اور ۱۳  
انہیں گرتے پہنائے۔ اور انہیں کمر بند باندھے۔ اور انہیں  
دستاریں پہنائیں۔ جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو حکم دیا تھا۔  
تب وہ خطا کے لئے چھڑا آگے لایا اور ہارون اور اُس ۱۴  
کے بیٹوں نے اپنے ہاتھ خطا کے چھڑے کے سر پر رکھے اور ۱۵  
موسیٰ نے اُسے دُح کیا۔ اور اُس کا خون لیا اور مذبح کے سینگوں

- اپنے لوگوں میں سے خارج کیا جائے گا۔  
۲۲ اور خداوند نے موسیٰ سے کلام کر کے فرمایا بنی اسرائیل  
سے کلام کر اور اُن سے کہہ دے کہ سب چربی تیل کی یا بھیڑ کی  
۲۴ یا بکری کی وہ نہ کھائیں اور خود بخود دمرے ہوئے اور دَرنَدوں  
کے پھاڑے حیوان کی چربی ہر کام میں استعمال کی جائے۔ پر  
۲۵ تم اُسے نہ کھاؤ جو کوئی ایسے چوپائے کی چربی کھائے کہ جس  
سے خداوند کے لئے آتشیں قربانی گزرائی جاتی ہے۔ وہ اپنے  
۲۶ لوگوں میں سے خارج کیا جائے گا اور تم اپنے مسکنوں میں  
۲۷ نہ پرندہ اور نہ چوپایہ کا خون کھاؤ اور جس شخص نے خون میں  
سے کچھ کھایا وہ شخص اپنے لوگوں میں سے خارج کیا جائے گا  
۲۸ اور خداوند نے موسیٰ سے کلام کر کے فرمایا بنی اسرائیل سے  
خطاب کر اور کہہ۔ کہ جو کوئی سلامتی کا ذبیحہ خداوند کے لئے  
گزرائے۔ تو اپنے سلامتی کے ذبیحہ میں سے خداوند کے لئے  
۳۰ خود قربانی لائے وہ خداوند کی آتشیں قربانیوں کو اپنے ہاتھوں  
سے اٹھائے۔ اور چربی مع سینہ کے لائے۔ کہ سینہ ہلانے کی  
۳۱ قربانی کے لئے خداوند کے سامنے بلایا جائے اور کاہن چربی  
کو مذبح پر جلانے اور سینہ ہارون اور اُس کے بیٹوں کا ہو گا  
۳۲ اور اپنے سلامتی کے ذبیحوں میں سے تم دہنا شانہ کاہن کو اٹھانے  
۳۳ کی قربانی کے لئے دو ہارون کے بیٹوں میں سے جو سلامتی کے  
۳۴ ذبیحہ کا خون اور چربی گزرائتا ہے۔ دہنا شانہ اُس کا ہو گا کیونکہ  
بنی اسرائیل کی سلامتی کے ذبیحوں میں سے میں نے ہلائے جانے  
کا سینہ اور اٹھائے جانے کا شانہ لیا ہے۔ اور ہارون اور اُس  
۳۵ کے بیٹوں کو دیا ہے۔ یہ ابدی فرض بنی اسرائیل میں ہو گا یہ  
خداوند کی آتشیں قربانیوں میں سے ہارون اور اُس کے بیٹوں  
کا حصہ ہے۔ جس روز وہ نذر کئے گئے تاکہ خداوند کے کاہن  
۳۶ بنیں اور جس کا خداوند نے حکم کیا کہ اُن کے مسح کے دن  
بنی اسرائیل میں سے انہیں دیا جائے۔ اُن کی پشتوں کے  
۳۷ دوران میں یہ ابدی فرض ہے۔ سو خفی قربانی اور نذر کی قربانی  
اور خطا کی قربانی اور تقصیر کی قربانی اور تقدیس اور سلامتی  
۳۸ کے ذبیحہ کی یہی شریعت ہے۔ جس کا خداوند نے موسیٰ کو کوہ سینا

کی قربانی کے لئے بلایا۔ پھر موتی نے انہیں اُن کی ہتھیلیوں ۲۸ سے لیا اور مذبح پر سختی قربانی کے اوپر جلا یا۔ کیونکہ یہ تقدیس کی قربانی خداوند کے لئے عمدہ خوشبودار آتشین قربانی تھی۔ پھر موتی نے سیدہ کو لیا اور خداوند کے سامنے بلانے کی قربانی ۲۹ کے لئے بلایا۔ اور یہ تقدیس کے مینڈھے میں سے موتی کا حصہ ہوا جیسا کہ خداوند نے موتی کو فرمایا تھا۔ تب موتی نے صبح کے ۳۰ تیل میں سے اور خون میں سے جو مذبح پر تھالیا۔ اور ہارون پر اور اُس کے کپڑوں پر اور اُس کے بیٹوں پر اور اُن کے کپڑوں پر چھڑکا اور ہارون کو اور اُس کے کپڑوں کو اور اُس کے بیٹوں کو اور اُن کے کپڑوں کو پاک کیا۔

اور موتی نے ہارون اور اُس کے بیٹوں سے کہا۔ کہ ۳۱ حضور کی خیمہ کے دروازہ کے پاس یہ گوشت پکاؤ۔ اور اُسے وہیں تقدیس کی ہوئی روٹی کے ساتھ جو چنگیر میں بنے کھاؤ۔ جیسے خداوند نے مجھے حکم دے کر کہا۔ کہ ہارون اور اُس کے بیٹے اُسے کھائیں۔ اور جو کچھ گوشت اور روٹی سے بچ رہے۔ ۳۲ اُسے آگ میں جلاؤ۔ اور حضور کی خیمہ کے دروازہ کے ۳۳ نزدیک سے سات دن باہر نہ جاؤ۔ جب تک کہ تمہاری تقدیس کے دن پورے نہ ہوں کیونکہ سات دن میں تمہاری تقدیس تمام ہوگی۔ جیسا کہ آج تمہارے ساتھ کیا گیا ہے۔ خداوند ۳۴ نے حکم دیا کہ تمہارے کفارہ دینے کے لئے ویسا ہی کیا جائے۔ اور تم حضور کے دروازہ کے پاس سات دن اور رات سات روز تک ۳۵ خدمت کرتے ہوئے بٹھیرے رہو۔ تاکہ تم مرنے نہ جاؤ۔ کیونکہ ایسا ہی مجھے حکم دیا گیا ہے۔ تب ہارون اور اُس کے بیٹوں نے اُن ۳۶ سب حکموں کے مطابق جو خداوند نے انہیں موتی کی زبان سے فرمائے تھے عمل کیا۔

## باب ۹

ہارون کی پہلی قربانی  
ہارون اور اُس کے بیٹوں اور اسرائیل کے بزرگوں کو بلایا۔

پر سب طرف اپنی انگلی سے لگایا۔ اور مذبح کو پاک کیا اور اُس کے پائے کے پاس باقی خون اُنڈیلا اور اُسے پاک کیا تاکہ ۱۶ اُس پر کفارہ دیا جائے۔ اور موتی نے سب چربی جو امتزایوں پر تھی اور کلیجہ کی جھلی اور دونوں گردے اور اُن کی چربی لی۔ اور ۱۷ انہیں مذبح پر جلا یا۔ اور پچھڑے کومع اُس کی کھال اور گوشت اور آلائش کے خیمہ گاہ سے باہر آگ سے جلا یا۔ جیسا کہ خداوند نے موتی کو حکم دیا تھا۔

۱۸ پھر وہ سختی قربانی کے مینڈھے کو آگے لایا اور ہارون اور اُس کے بیٹوں نے اپنے ہاتھ اُس کے سر پر رکھے۔ اور ۱۹ موتی نے اُسے ذبح کیا اور اُس کا خون مذبح پر سب طرف ۲۰ چھڑکا۔ اور موتی نے مینڈھے کو کاٹ کر ٹکڑے کئے۔ اور سر اور ٹکڑوں اور چربی کو جلا یا۔ اور امتزایاں اور پائے پانی سے ۲۱ دھوئے اور موتی نے مینڈھے کا سب کچھ مذبح پر جلا یا۔ یہ سختی قربانی عمدہ خوشبودار خداوند کے لئے آتشین قربانی تھی۔ جیسا کہ خداوند نے موتی کو حکم فرمایا تھا۔

۲۲ تب وہ دوسرے مینڈھے یعنی کاہنوں کی تقدیس کے مینڈھے کو نزدیک لایا۔ اور ہارون اور اُس کے بیٹوں نے اپنے ۲۳ ہاتھ اُس کے سر پر رکھے۔ اور موتی نے اُسے ذبح کیا۔ اور خون میں سے کچھ لیا۔ اور ہارون کے دہنے کان کی نوک پر اور اُس کے دہنے ہاتھ کے انگوٹھے پر اور دہنے پاؤں کے انگوٹھے ۲۴ پر لگایا۔ تب وہ ہارون کے بیٹوں کو آگے لایا۔ اور خون میں سے کچھ اُن کے دہنے کانوں کی نوک پر اور اُن کے دہنے ہاتھوں کے انگوٹھوں پر اور اُن کے دہنے پاؤں کے انگوٹھوں پر لگایا۔ ۲۵ اور موتی نے باقی ماندہ خون مذبح پر سب طرف چھڑکا۔ اور چربی اور دُم اور سب چربی جو امتزایوں پر تھی اور کلیجہ کی جھلی ۲۶ اور دونوں گردے اور اُن کی چربی اور دہنے شانہ کو لیا۔ اور فطیری روٹیوں کی چنگیر میں سے جو خداوند کے سامنے بھی ایک فطیری کچھ اور ایک روغنی کچھ اور ایک چپاتی لی۔ اور انہیں ۲۷ چربی اور دہنے شانہ کے اوپر رکھا۔ اور سب کو ہارون اور اُس کے بیٹوں کی ہتھیلیوں پر رکھا۔ اور انہیں خداوند کے سامنے بلانے

- ۲ اور اُس نے ہارون سے کہا۔ کہ تو ایک مچھڑا خطا کی قربانی کے لئے اور ایک مینڈھا سوختنی قربانی کے لئے لے۔ دونوں بے عیب ہوں۔ اور انہیں خداوند کے آگے گوران ۱۵ اور بنی اسرائیل سے خطاب کر کے کہہ۔ کہ ایک بکرا خطا کی قربانی کے لئے اور ایک مچھڑا اور ایک بڑہ۔ دونوں ایک سالہ اور بے عیب۔ سوختنی قربانی کے لئے لیں ۱۵ اور ایک بیل اور ایک مینڈھا سلامتی کی قربانی کے لئے خداوند کے سامنے ذبح کئے جائیں اور نذر کی قربانی تیل سے ملی ہوئی ہو۔ کیونکہ آج کے دن خداوند تم پر ظاہر ہوگا تب وہ جو کچھ موسیٰ نے حکم کیا حضوری کے خیمہ کے سامنے لائے اور ساری جماعت نزدیک آئی اور خداوند کے آگے کھڑی ہوئی ۱۵ موسیٰ نے کہا۔ یہ وہ کام ہے جس کے کرنے کا تمہیں خداوند نے حکم دیا ہے۔ اور خداوند کا جلال ۷ تم پر ظاہر ہوگا ۱۵ اور موسیٰ نے ہارون سے کہا کہ مذبح کے نزدیک جا اور اپنی خطا کی قربانی اور اپنی سوختنی قربانی گوران اور اپنے لئے اور قوم کے لئے کفارہ دے۔ اور قوم کی قربانی گوران اور ان کے لئے کفارہ دے۔ جیسا کہ خداوند نے حکم کیا ہے ۱۵ تب ہارون مذبح کے نزدیک گیا۔ اور اپنی خطا کی قربانی کا مچھڑا ذبح کیا ۱۵ اور ہارون کے بیٹے خون اُس کے پاس لائے۔ تو اُس نے اپنی انگلی اُس میں ڈبوئی اور مذبح کے سینگوں پر لگایا اور باقی ماندہ خون مذبح کے پائے کے پاس ۱۰ اُنڈیا ۱۵ اور چربی اور دونوں گردے اور کلیجہ کی جھلی خطا کی قربانی میں سے مذبح پر جلانے۔ جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو حکم دیا تھا ۱۵ اور گوشت اور کھال کو خیمہ گاہ سے باہر آگ سے ۱۲ جلایا ۱۵ پھر سوختنی قربانی کو ذبح کیا اور ہارون کے بیٹوں نے خون اُسے دیا۔ تو اُس نے مذبح پر اُس کے گردا گرد چھڑکا ۱۵ پھر سوختنی قربانی کے ٹلوے مع اُس کے سر کے اُسے دیئے۔ تو اُس نے انہیں مذبح پر جلایا ۱۵ اور انتڑیاں اور پائے دھوئے اور انہیں مذبح پر سوختنی قربانی کے اوپر جلایا ۱۵ پھر وہ لوگوں کی قربانی آگے لایا۔ اور خطا کی قربانی کا بکرا لیا جو لوگوں کے لئے تھا۔ اور اُسے پہلی قربانی کے طور پر
- چڑھایا ۱۵ تب سوختنی قربانی کو آگے لایا اور حکم کے موافق اُسے ۱۶ چڑھایا ۱۵ پھر نذر کی قربانی آگے لایا اور اُس سے ایک مٹھی ۱۷ بھری اور اُسے مذبح پر صبح کی سوختنی قربانی کے علاوہ جلایا ۱۸ اور بیل اور مینڈھے کو لوگوں کی سلامتی کی قربانی کے لئے ذبح کیا۔ اور ہارون کے بیٹوں نے خون اُسے دیا۔ تو اُس نے مذبح پر اُس کے گردا گرد چھڑکا ۱۵ اور بیل کی چربی اور مینڈھے کی موٹی دُم اور اُس چربی کو جس سے انتڑیاں ڈھنی رہتی ہیں اور دونوں گردے اور کلیجہ کی جھلی ۱۵ اور چربی کو مع سینوں کے ۲۰ لیا تب چربی مذبح پر جلانی ۱۵ اور دونوں سینوں اور دہنے شانہ کو ۲۱ ہارون نے خداوند کے آگے پلانے کی قربانی کے لئے پلایا۔ جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو حکم دیا تھا ۲۲ تب ہارون نے اپنے ہاتھ لوگوں کی طرف اٹھائے اور ۲۲ انہیں برکت دی۔ اور خطا کی قربانی اور سوختنی قربانی اور سلامتی کی قربانی گوران کے بعد وہ نیچے اتر آیا ۱۵ اور موسیٰ ۲۳ اور ہارون حضوری کے خیمہ میں داخل ہوئے۔ پھر باہر نکلے اور لوگوں کو برکت دی۔ تب تمام لوگوں پر خداوند کا جلال ظاہر ہوا ۱۵ اور خداوند کے حضور سے آگ نکلی۔ اور سوختنی قربانی ۲۴ اور چربی کو جو مذبح پر تھی کھا گئی۔ اور سب لوگوں نے دیکھا۔ اور لاکار خداوند کی حمد کی اور منہ کے بل گرے +

## باب ۱۰

- ۱ سزائے بے ادبی پھر ہارون کے بیٹوں ناداب اور ابی ہو ۱ نے اپنا اپنا سچو رسوز لیا اور ان میں آگ ڈالی اور اُس پر بخور رکھا اور خداوند کے سامنے غیر شرعی آگ گورانی جس کا خداوند نے حکم نہیں دیا تھا ۱۵ تب خداوند کے حضور سے آگ ۲ نکلی اور دونوں کو کھا گئی۔ اور وہ خداوند کے سامنے مر گئے ۱۵ تب موسیٰ نے ہارون سے کہا کہ خداوند نے جو فرمایا تھا سو یہ ہے۔ کہ جو میرے قریب ہیں اُن سے میری تقدیس ہو۔ اور تمام لوگوں کے روبرو میری تعجید ہو۔ اور ہارون خاموش

- ۴ رہا پھر موتی نے ہارون کے چچا عزی ایل کے بیٹوں پیشائیل اور ایصافان کو بلایا۔ اور کہا کہ آگے جاؤ۔ اور اپنے دونوں بھائیوں کو مقدس کے سامنے سے خیمہ گاہ سے باہر اٹھالے جاؤ تب وہ آگے گئے۔ اور انہیں اُن کے گرتوں میں اٹھا کر موتی کے حکم کے موافق خیمہ گاہ سے باہر لے گئے ۵ اور موتی نے ہارون اور اُس کے بیٹوں الی عازار اور ایٹامار سے کہا۔ اپنے سرنگے نہ کرو اور اپنے کپڑے نہ پھاڑو۔ ورنہ تم مَر جاؤ گے اور ساری جماعت پر خُدا کا غضب نازل ہوگا۔ پر تمہارے بھائی اسرائیل کا سب گھر اُنہ جملے ہوؤں پر ۷ جنہیں خُداوند نے جلایا روئیں ۵ مگر تم حضوری کے خیمہ کے دروازہ کے پاس سے باہر نہ جاؤ۔ ورنہ تم ہلاک ہو گے۔ اس لئے کہ خُداوند کے مَح کا تیل تم پر ہے۔ سو جیسا موتی نے کہا۔ اُنہوں نے کیا ۵
- ۸ اور خُداوند نے ہارون سے کلام کر کے فرمایا ۹ کہ تُو اور تیرے بیٹے جس وقت حضوری کے خیمہ میں جانے کو ہوں توئے یا کوئی نشہ آور چیز نہ پیئیں۔ ورنہ تم ہلاک ہو گے۔ ۱۰ یہ تمہاری پشتوں کے دوران میں ابدی فرض ہوگا اسی طرح تم ۱۱ مخصوص اور غیر مخصوص۔ اور پاک اور ناپاک میں تمیز کرو اور بنی اسرائیل کو سب فرائض سکھاؤ۔ جن کا خُداوند نے موتی کے ذریعہ حکم دیا ۵

- ۱۲ اور موتی نے ہارون اور الی عازار اور ایٹامار اور باقیوں کو جو پاس تھے کہا۔ کہ خُداوند کی آتشیں قربانیوں میں سے جو نذر کی قربانی بچ رہی ہے لو اور اُسے مذبح کے پاس فطیری ۱۳ کھاؤ۔ کیونکہ یہ پاک چیزوں میں پاک ہے ۵ تم اُسے مقدس جگہ میں کھاؤ کیونکہ خُداوند کی آتشیں قربانیوں میں سے یہ تیرا حصہ اور تیرے بیٹوں کا حصہ ہے۔ کیونکہ ایسا ہی مجھے حکم دیا گیا ۱۴ ہے ۵ لیکن ہلانے کا سینہ اور اٹھانے کا شانہ جو ہے۔ اُنہیں کسی پاک جگہ میں کھاؤ۔ تُو اور تیرے بیٹے اور تیری بیٹیاں تیرے ساتھ۔ کیونکہ بنی اسرائیل کی سلامتی کی قربانیوں میں ۱۵ سے یہ تیرا حصہ اور تیرے بیٹوں کا حصہ ہے ۵ اٹھانے کا شانہ

اور ہلانے کا سینہ مع جلانے کی چربی کے جولایا جائے گا۔ تاکہ خُداوند کے سامنے ہلانے کی قربانی کے لئے ہلایا جائے۔ وہ دونوں تیرے اور تیرے بیٹوں کے ہوں گے۔ خُداوند کے حکم کے مطابق یہ ابدی فرض ہوگا

اور موتی نے خطا کے بکرے کی دریافت کی۔ تو معلوم ۱۶ ہوا کہ وہ جلایا گیا تھا۔ تب وہ الی عازار اور ایٹامار ہارون کے بیٹوں سے جو باقی تھے ناراض ہوا اور کہا ۵ کہ تم نے خطا ۱۷ کی قربانی مقدس جگہ میں کیوں نہ کھائی وہ پاک چیزوں میں پاک ہے۔ اور خُداوند نے تمہیں دی۔ تاکہ تم جماعت کے گناہ اٹھا کر خُداوند کے سامنے اُن کا کفارہ دو ۵ دیکھو اُس کا ۱۸ خُون مقدس میں داخل نہ کیا گیا۔ اور واجب تھا کہ تم اُسے مقدس جگہ میں کھاتے۔ جیسا میں نے حکم دیا تھا تب ہارون ۱۹ نے موتی سے کہا۔ کہ آج ہی اُنہوں نے اپنی خطا کی قربانیاں اور سوختی قربانیاں خُدا کے سامنے گزرائیں اور مجھ پر اس طرح کے حادثے واقع ہوئے۔ پس اگر میں آج ہی خطا کی قربانی کھا لیتا تو کیا یہ خُداوند کی نگاہ میں اچھا ہوتا؟ ۵ موتی نے جب ۲۰ یہ سنا تو اسے معقول سمجھا +

## باب ۱۱

پاک و ناپاک حیوانات کی تمیز اور خُداوند نے موتی اور ۱ ہارون سے کلام کر کے فرمایا ۵ کہ بنی اسرائیل سے کلام کر کے ۲ کہو۔ کہ زمین کے سب چوپایوں میں سے یہ حیوان ہیں جنہیں

باب ۱۱: ۲ اتنے حیوانوں اور پرندوں اور مچھلیوں کا کھانا شریعت میں اس واسطے منع کیا گیا تھا۔ اول۔ تاکہ لوگ تابعداری کرنا اور اعتدال سیکھیں دوم۔ تاکہ وہ گناہوں کے کرنے سے باز رہیں۔ جن کے یہ حیوانات نمونہ ہیں۔ سوئم۔ کیونکہ نمونہ حیوانات کھانے میں کراہت آمیز اور مضر صحت ہیں۔ چہارم۔ تاکہ خُدا کے لوگ جب جسمانی ناپاک چیزوں سے پرہیز کرنا سیکھیں گے تو روحانی پاکیزگی کی تلاش کرنے کے لئے تیار ہوں گے یہ شریعت عہد جدید میں منسوخ کی گئی (اعمال ۱۵: ۲۸-۲۹) +

- ۳۱ تم کھا سکتے ہو۔ سب چوپائے جن کے کھر چرے ہوئے ہوں اور وہ جگالی کرتے ہوں۔ تم کھاؤ۔ لیکن اُن میں سے جو جگالی کرتے ہیں اور جن کے کھر ہوتے ہیں تم یہ نہ کھاؤ۔ اُونٹ کیونکہ اگر چہ وہ جگالی کرتا ہے مگر اُس کے کھر چرے ہوئے نہیں۔ سو وہ تمہارے لئے ناپاک ہے۔ اور دُرگودہ جگالی کرتا ہے۔ مگر اُس کے کھر چرے ہوئے نہیں۔ وہ تمہارے لئے ناپاک ہے۔ اور خرگوش جو جگالی تو کرتا ہے مگر اُس کے کھر چرے ہوئے نہیں۔ لہذا وہ تمہارے لئے ناپاک ہے۔ اور خنزیر کی اُس کے کھر چرے ہوئے تو ہیں۔ مگر وہ جگالی نہیں کرتا۔ اِس لئے وہ تمہارے لئے ناپاک ہے۔ تم اُن کے گوشت میں سے کچھ نہ کھاؤ اور اُن کی لاشوں کو نہ چھوؤ۔ کیونکہ وہ تمہارے لئے ناپاک ہیں۔
- ۹ اور پانی کے تمام جانداروں میں سے تم یہ کھاؤ۔ سمندروں اور دریاؤں اور تالابوں میں سب جن کے پر اور جھلکے ہوں۔ پس انہیں تم کھاؤ۔ اور سمندروں اور دریاؤں میں سب جن کے پر اور جھلکے نہ ہوں۔ سب جو پانی میں ریگتے ہیں اور سب حیوان جو اُس میں رہتے ہیں۔ تمہارے لئے ناپاک ہیں۔ وہ تمہارے لئے ناپاک ہیں۔ اُن کے گوشت میں سے نہ کھاؤ۔ اور اُن کی لاشوں سے نفرت کرو۔ وہ سب پانی میں رہنے والے جن کے پر اور جھلکے نہ ہوں تمہارے لئے ناپاک ہیں۔
- ۱۳ اور پرندوں میں جن سے تم نفرت کرو۔ اور نہ کھاؤ۔ وہ یہ ہیں۔ نسر اور ہما اور عقاب اور جیل اور جرہ اور سب اُن کی اقسام۔ اور سب غراب اور اُن کی اقسام۔ اور شتر مرغ اور ابابیل اور خواصل اور شکرہ اور سب اُن کی اقسام۔ اور چغدر اور ماہی گیر اور آلؤ اور بوم شب اور بگلا اور گدھ اور لقلق اور بونہار اور اُن کی اقسام اور ہڈ اور چکاوڑ اور تمام ریگنے
- باب ۳:۱۱ گھروں کے چرے ہونے اور جگالی کرنے سے روحانی مطلب نیکی اور بدی کے درمیان امتیاز اور خدا کی شریعت پر غور کرنا ہے۔ اگر یہ دونوں باتیں انسان میں موجود نہ ہوں۔ تو وہ ناپاک ہے۔ اسی طرح سے دریائی جانور جن کے پر اور جھلکے نہیں ناپاک کہے گئے۔ یعنی جو انسان دعا کے ذریعہ سے اُپر کو نہیں اُٹھتا اور نیکی کے لباس سے برہنہ ہے وہ ناپاک ہے۔
- ۳۲ والے پر دار جاندار جو چار پاؤں پر چلتے ہیں تمہارے لئے ناپاک ہیں۔ لیکن ریگنے والے پر دار جانداروں میں سے جو چار پاؤں پر چلتے ہیں تم یہ کھاؤ جن کی ٹانگیں ہاتھوں سے زیادہ لمبی اور اُن سے وہ زمین پر گودتے ہیں۔ جنہیں تم کھاؤ وہ یہ ہیں۔ بڈی ۲۲ اور اُس کی سب اقسام گنجی بڈی اور اُس کی اقسام اور جھینگر اور اُس کی اقسام اور گھاس کا بڈا اور اُس کی اقسام۔ مگر تمام پر دار ۲۳ ریگنے والے جانور جن کے چار پاؤں ہیں تمہارے لئے ناپاک ہیں۔ ان سے تم ناپاک ہو گے اور جو کوئی اُن کی لاشوں کو چھوئے ۲۴ گا۔ وہ شام تک ناپاک رہے گا اور جو کوئی اُن کی لاشوں کو ۲۵ اٹھائے وہ اپنے کپڑے دھوئے اور شام تک ناپاک رہے گا۔ سب حیوان جن کے کھر چرے ہوئے نہیں اور سب جو جگالی ۲۶ نہیں کرتے تمہارے لئے ناپاک ہیں۔ جو کوئی انہیں چھوئے ناپاک ہو گا۔ اور سب چار پاؤں پر چلنے والوں میں سے وہ جو ۲۷ اپنے پنجوں کے بل چلتے ہیں تمہارے لئے ناپاک ہیں۔ جو کوئی اُن کی لاش کو چھوئے۔ شام تک ناپاک رہے گا اور جو کوئی ۲۸ اُن کی لاش اٹھائے۔ اپنے کپڑے دھوئے اور شام تک ناپاک رہے گا۔ کیونکہ وہ تمہارے لئے ناپاک ہیں۔
- اور ریگنے والے جانداروں میں سے جو زمین پر ریگتے ۲۹ ہیں تمہارے لئے یہ ناپاک ہیں۔ نیولا اور چوہا اور گودہ اور اُن کی سب اقسام۔ حرڈون اور ورل اور چھپکلی اور سانڈا اور ۳۰ گرگٹ۔ ریگنے والوں میں سے یہ تمہارے لئے ناپاک ہیں۔ ۳۱ جو کوئی اُن میں سے مرے ہوئے کو چھوئے گا۔ شام تک ناپاک رہے گا۔ اور جس پر اُن میں سے کوئی مرا ہو اگر ۳۲ وہ ناپاک ہو گا۔ لکڑی کے سب برتن اور کپڑے اور چمڑا اور ٹاٹ اور ہر ایک برتن جو کام میں آتا ہے وہ پانی میں ڈالا جائے اور شام تک ناپاک ہو گا۔ پھر پاک ہو جائے گا۔ اور ہر ایک ۳۳ مٹی کا برتن جس کے اندر اُن میں سے کوئی چیز پڑ جائے۔ تو جو کچھ اُس کے اندر ہے ناپاک ہو گا۔ اور وہ برتن توڑا جائے۔ سب خوراک جو کھائی جاتی ہے۔ اگر اُس پر اس برتن کا پانی ۳۴ پڑے تو ناپاک ہو گی اور ہر ایک پینے کی چیز جو اُس میں پی

## باب ۱۲

۱ [ولادت کی ناپاکی اور طہارت] پھر خداوند نے موسیٰ سے ۱  
کلام کر کے فرمایا کہ بنی اسرائیل سے کلام کر اور کہہ۔ کہ جو ۲  
عورت حاملہ ہو اور لڑکا جنے تو وہ اُس کے حیض کی ناپاکی کے  
دنوں کی مانند سات دن تک ناپاک ہوگی اور آٹھویں دن ۳  
لڑکے کا ختنہ کیا جائے اور وہ تینتیس دن تک اپنی طہارت ۴  
کے خون میں رہے۔ کسی پاک چیز کو نہ چھوئے اور نہ مقدس  
میں داخل ہو۔ جب تک کہ اُس کی طہارت کے ایام پورے ۵  
نہ ہو جائیں اور اگر وہ لڑکی جنے تو وہ دو ہفتہ جیسے حیض کے  
ایام میں رہتی ہے ناپاک رہے گی۔ اور چھیاٹھ دن تک اپنی ۶  
طہارت کے خون میں رہے گی اور جب اُس کی طہارت ۶  
کے دن لڑکے یا لڑکی کے لئے پورے ہوں۔ تب وہ ایک سالہ  
بڑھ سوختنی قربانی کے لئے اور کبوتر کا ایک بچہ یا ایک قمری  
خطا کی قربانی کے لئے حضور کی خیمہ کے دروازہ پر کاہن  
کے پاس لائے اور وہ انہیں خداوند کے سامنے گزرانے اور ۷  
اُس کے لئے کفارہ دے۔ تب وہ اپنے سیلان خون سے  
پاک ہوگی۔ لڑکے اور لڑکی کی پیدائش کی پیرائش ہے اور اگر ۸  
اُس کے پاس بڑے کی قیمت نہیں۔ تو وہ دو قمریاں یا کبوتر کے  
دو بچے لائے۔ ایک سوختنی قربانی کے لئے اور دوسرا خطا کی  
قربانی کے لئے۔ تب کاہن اُس کا کفارہ دے۔ اور وہ پاک  
ہو جائے گی +

## باب ۱۳

۱ [برص کی ناپاکی] اور خداوند نے موسیٰ اور ہارون سے کلام ۱  
باب ۱۳: ۸ خداوند یسوع مسیح کی پیدائش کے چالیس روز بعد۔ اُس کی  
سکھائی میں نے غریبوں کا نذرانہ پیش کیا (لوقا ۲۲: ۲۳-۲۴) گواہ کے لئے  
ضرورت نہیں تھی کیونکہ خداوند یسوع مسیح اس سے سُجڑا نہ طور پر پیدا ہوا تھا +

۳۵ جائے ناپاک ہوگی اور سب کچھ جس پر اُن کی لاشوں سے  
کچھ پڑے ناپاک ہوگا۔ شور ہو یا چوہا۔ اُسے تم توڑ ڈالو۔  
۳۶ کیونکہ وہ ناپاک ہے۔ اور وہ تمہارے لئے ناپاک ہوگا لیکن  
چشمہ اور گنواں اور تمام جمع شدہ پانی پاک ہوگا۔ لیکن جو کچھ  
۳۷ اُس میں اُن کی لاش سے چھو جائے وہ ناپاک ہوگا اور اگر  
اُن کی لاش میں سے کچھ کسی شیخ پر جو بویا جاتا ہے پڑے۔ تو وہ  
۳۸ پاک رہے گا اگر شیخ کو پانی لگ گیا ہو اُس پر اُن کی  
۳۹ لاش میں سے کچھ گرے۔ تو وہ تمہارے لئے ناپاک ہوگا اگر  
کوئی حیوان جسے تم کھا سکتے ہو۔ مَر جائے تو جو کوئی اُس کی لاش  
۴۰ کو چھوئے شام تک ناپاک ہوگا اور جو کوئی اُس کی لاش میں  
سے کھائے وہ اپنے کپڑے دھوئے اور شام تک ناپاک رہے گا  
اور جو کوئی اُس کی لاش کو اٹھائے اپنے کپڑے دھوئے اور شام  
تک ناپاک رہے گا

۴۱ اور سب رینگنے والے جاندار جو زمین پر رینگتے ہیں۔  
۴۲ وہ ناپاک ہیں۔ انہیں نہ کھاؤ اور سب جو اپنے سینہ پر چلتے  
اور جو چار پاؤں پر چلتے ہیں اور بہت پاؤں والے سب رینگنے  
والوں میں سے جو زمین پر رینگتے ہیں۔ انہیں نہ کھاؤ۔ کیونکہ  
۴۳ وہ ناپاک ہیں اور تم رینگنے والے جاندار کی جو زمین پر رینگتا  
ہے۔ کسی چیز سے اپنے آپ کو داغ نہ لگاؤ۔ اور نہ اپنے آپ  
۴۴ کو اُن سے ناپاک کرو۔ کہ تم ناپاک ہو جاؤ گے کیونکہ میں  
خداوند تمہارا خدا ہوں۔ تم اپنے آپ کو پاک کرو اور پاک  
ہو جاؤ۔ اس لئے کہ میں پاک ہوں۔ اور رینگنے والے جاندار  
کی کسی چیز سے جو زمین پر حرکت کرتا ہے۔ اپنے آپ کو  
۴۵ ناپاک نہ کرو کیونکہ میں خداوند ہوں جو تمہیں ملکِ مصر سے  
باہر نکال لایا۔ تاکہ تمہارا خدا ہوؤں۔ پس تم پاک ہو۔  
۴۶ کیونکہ میں پاک ہوں چوپائے اور پرندے اور سب جاندار  
جو پانی میں چلتے ہیں اور سب جو زمین پر رینگتے ہیں۔ اُن  
۴۷ کی بابت یہی شریعت ہے تاکہ پاک اور ناپاک میں اور  
اُن حیوانوں میں جو کھائے جاتے ہیں اور جو کھائے نہیں  
جائے تم تمیز کرو +

- ۲ کر کے فرمایا کہ اگر کسی انسان کے بدن کے چمڑے میں ورم یا آبلہ یا سفید چمکتا ہوا داغ ہو۔ اور اسی طرح اُس کے بدن کے چمڑے میں برص کی بلا ہو۔ تو وہ ہاتھوں کا ہن یا اُس کے بیٹوں میں سے ایک کے پاس جو کا ہن ہے لایا جائے۔
- ۳ تب وہ کا ہن اُس کے بدن کے چمڑے کے مرض پر نظر کرے۔ اگر مرض کی جگہ کے بال سفید ہو گئے ہوں۔ اور مرض کی جگہ چمڑے سے گہری ہو تو یہ کوڑھ کی بلا ہے۔ جب کا ہن اُسے ایسا دیکھے تو اُسے ناپاک قرار دے۔ اگر وہ چمکتا ہوا داغ اُس کے بدن کے چمڑے میں سفید ہو مگر اُس کی جگہ چمڑے سے گہری نہیں اور بال بھی سفید نہیں۔ تو کا ہن اُسے سات دن تک نظر بند کرے۔ پھر ساتویں دن اُس کا ملاحظہ کرے۔ اور اگر وہ بلا قائم ہے۔ اور جلد میں پھیلی نہیں۔ تو کا ہن اُسے سات دن اور نظر بند رکھے۔ پھر ساتویں دن اُس کا دوسری بار ملاحظہ کرے۔ تب اگر مرض کا رنگ سیاہی مائل ہو گیا ہو اور وہ جلد میں نہیں پھیلا۔ تو کا ہن اُسے پاک قرار دے کہ یہ قویا ہے۔ سو وہ اپنے کپڑے دھوئے اور پاک ہو گا۔ اور اگر اُس کے پاک قرار دینے کے لئے کا ہن کے ملاحظہ کے بعد قویا اُس کی جلد میں پھیل گیا ہو تو وہ کا ہن کو پھر دکھایا جائے۔ تو اگر کا ہن دیکھے کہ قویا چمڑے میں پھیل گیا ہے تو وہ اُسے ناپاک قرار دے کہ یہ برص ہے۔
- ۹ اگر کسی شخص کو برص کا مرض ہو۔ تو وہ کا ہن کے پاس لایا جائے۔ تو کا ہن اُس کا ملاحظہ کرے اور جب چمڑے میں سفید ورم ہو۔ اور اُس سے بال سفید ہو گئے ہوں۔ اور ورم کی جگہ میں زندہ گوشت ہو تو یہ اُس کے بدن کے چمڑے میں پُرانا برص ہے۔ تب کا ہن اُسے ناپاک قرار دے اور اُسے نظر بند نہ کرے۔ کیونکہ وہ ناپاک ہے۔ اور اگر برص جلد پر نمودار ہو اور مریض کے بدن کو سر سے لیکر پاؤں تک سب جو کا ہن کی نظر میں آتا ہے۔ چھپائے۔ تو کا ہن اُس کا ملاحظہ کرے اور اگر برص نے اُس کے سارے بدن کو چھپایا ہے تو وہ مریض کو پاک قرار دے۔ کیونکہ وہ سارا سفید ہو گیا ہے۔ تو وہ پاک
- ۱۰
- ۱۱
- ۱۲
- ۱۳
- ۱۴
- ۱۵
- ۱۶
- ۱۷
- ۱۸
- ۱۹
- ۲۰
- ۲۱
- ۲۲
- ۲۳
- ۲۴
- ۲۵
- ۲۶
- ۲۷
- ۲۸



- ۲۹ کاہن اُسے پاک قرار دے کیونکہ یہ جلنے کا داغ ہے۔  
 اگر کسی مرد یا عورت کے سر میں یا داڑھی میں داغ ہو  
 ۳۰ تو کاہن اُس داغ کا ملاحظہ کرے۔ اگر وہ دیکھنے میں جلد سے  
 نیچا ہو اور اُس میں کوئی زرد باریک بال ہو تو کاہن اُسے ناپاک  
 ۳۱ قرار دے۔ کیونکہ یہ قُرع سر یا داڑھی کا برص ہے۔ اگر وہ دیکھے  
 کہ وہ جلد سے نیچا نہیں مگر اُس کے بال بھی سیاہی پر نہیں رہے  
 ۳۲ تو کاہن قُرع کے مریض کو سات دن تک نظر بند رکھے۔ اور  
 ساتویں دن پھر اُس کا ملاحظہ کرے تو اگر قُرع پھیلا نہیں۔  
 اور اُس میں کوئی زرد بال نہیں۔ اور قُرع دیکھنے میں جلد سے  
 ۳۳ نیچا نہیں۔ تو اُس کے بال نمونڈے جائیں۔ مگر قُرع کی جگہ  
 کے بال نمونڈے جائیں اور کاہن اُسے اور سات دن تک  
 ۳۴ نظر بند رکھے۔ تو ساتویں دن کاہن قُرع والے کا ملاحظہ  
 کرے۔ تو اگر قُرع جلد میں پھیلا نہیں اور وہ دیکھنے میں چمڑے  
 سے نیچا نہیں تو کاہن اُسے پاک قرار دے۔ تب وہ اپنے کپڑے  
 ۳۵ دھوئے اور وہ پاک ہوگا۔ لیکن اگر اُس کے پاک قرار دیئے جانے  
 ۳۶ کے بعد قُرع چمڑے میں پھیل جائے۔ تب کاہن اُس کا ملاحظہ  
 کرے اگر قُرع چمڑے میں پھیل گیا ہے۔ تو کاہن زرد بال  
 ۳۷ نہ ڈھونڈے کیونکہ وہ ناپاک ہے۔ اگر اُس نے دیکھا کہ قُرع  
 ٹھہر گیا ہے اور اُس میں کالے بال آگ آئیں تو وہ قُرع سے  
 اچھا ہو گیا۔ وہ پاک ہے کاہن اُسے پاک قرار دے۔  
 ۳۸ اگر کسی مرد یا عورت کے بدن کے چمڑے میں چمکتا  
 ۳۹ ہوا داغ یا سفید داغ ہو۔ تو کاہن اُس کا ملاحظہ کرے۔ اگر  
 اُس کے بدن کے چمڑے میں چمکتا ہوا سفید داغ سیاہ سا ہو تو  
 ۴۰ یہ بہت بڑے چمڑے میں نکلا ہے۔ تو وہ پاک ہے۔ اور اگر کسی  
 انسان کے سر کے بال گر گئے ہوں تو وہ گنجا ہے۔ مگر وہ پاک  
 ۴۱ ہے۔ اگر اُس کی پیشانی پر سے بال گر گئے ہوں تو وہ ماتھے کا  
 ۴۲ گنجا ہے مگر پاک ہے۔ پر اگر گنجنے سر یا گنجنے پر سفید داغ  
 مائل بہ سُرخ ہو تو یہ برص ہے۔ جو گنجنے سر یا گنجنے پر پیدا  
 ۴۳ ہوا ہے۔ تو کاہن اُس کا ملاحظہ کرے۔ تو اگر مرض کا داغ گنجنے  
 سر پر یا گنجنے پر سفید مائل بہ سُرخ ہو۔ جیسے کہ بدن کے
- چمڑے کا برص دکھائی دیتا ہے۔ تو وہ آدمی کوڑھی ہے اور ۴۴  
 ناپاک ہے۔ کاہن اُسے ناپاک قرار دے۔ کیونکہ مرض اُس  
 کے سر میں ہے۔  
 اور کوڑھی جسے مرض ہے اُس کے کپڑے ڈھیلے لٹکتے ۴۵  
 ہوں گے۔ اُس کا سر ننگا ہوگا اور اُس کا منہ کپڑے سے ڈھنپا  
 ہوگا اور وہ چلا کر کہے گا۔ ناپاک ناپاک۔ جب تک اُسے بیماری ۴۶  
 رہے وہ ناپاک یقیناً ناپاک ہے۔ وہ اکیلا رہے۔ اور خیمہ گاہ  
 سے باہر اُس کا مکان ہوگا۔  
 اگر کسی اونٹنی یا گتانی کپڑے میں برص کا داغ ہو ۴۷  
 یا گتانی کپڑے کے تانے میں یا بانے میں یا اونٹنی میں یا چمڑے ۴۸  
 میں یا کسی چیز میں جو چمڑے سے بنائی گئی ہے۔ اگر وہ داغ ۴۹  
 سبزی مائل یا سُرخ مائل کپڑے میں ہو یا چمڑے میں تانے میں  
 ہو یا بانے میں یا چمڑے کے سامان میں سے کسی چیز میں ہو۔  
 تو وہ برص کی بلا ہے۔ وہ کاہن کو دکھایا جائے۔ اور کاہن اُس ۵۰  
 داغ کا ملاحظہ کرے اور جس پر وہ داغ ہے اُسے سات دن تک  
 نظر بند رکھے۔ پھر ساتویں دن اُس کا ملاحظہ کرے۔ اور اگر ۵۱  
 وہ داغ کپڑے میں پھیل گیا ہو تانے میں یا بانے میں یا چمڑے  
 میں۔ خواہ کسی چیز میں جو چمڑے سے بنائی گئی ہو۔ تو یہ داغ  
 خراب برص ہے اور وہ ناپاک ہے۔ تو وہ اُس کپڑے کو اونٹنی ۵۲  
 ہو یا گتانی کا جس کے تانے یا بانے میں داغ ہے یا چمڑے کی  
 چیز کو جس میں وہ داغ ہے جلا دے۔ کیونکہ یہ خراب برص ہے  
 وہ آگ سے جلا یا جائے۔  
 اور اگر کاہن دیکھے کہ وہ داغ کپڑے میں تانے میں ۵۳  
 یا بانے میں یا چمڑے کی کسی چیز میں پھیل نہیں گیا۔ تو کاہن ۵۴  
 اُسے دھو ڈالنے کا حکم دے۔ تب سات دن اور اُسے نظر بند  
 رکھے۔ اور کاہن پھر اُس دھوئے ہوئے کا ملاحظہ کرے۔ ۵۵  
 اگر دیکھے کہ داغ کا رنگ نہیں بدلا۔ اگرچہ وہ نہیں پھیلا۔ تو وہ  
 ناپاک ہے۔ وہ آگ سے جلا یا جائے۔ کیونکہ برص اُس کے  
 باہر وار یا اندر وار ہے۔ اگر وہ دیکھے کہ دھونے کے بعد وہ مائل ۵۶  
 بہ سیاہی ہو گیا تو وہ اُس کپڑے سے یا تانے سے یا بانے سے یا

۵۷ چڑے سے داغ بھر کاٹ ڈالے اگر وہ کپڑے میں تانے میں یا بانے میں یا کسی چڑے کی چیز میں پھر ظاہر ہو۔ تو یہ پھیلنے والا برص ہے۔ جس پر وہ ہے۔ اُسے آگ سے جلا یا جائے ۵۸ اور کپڑا یا تانا یا بانا یا چڑے کی کوئی چیز جس کے دھونے سے داغ ۵۹ جاتا رہے دوبارہ دھویا جائے اور وہ پاک ہوگا یہ برص کے داغ کی شریعت ہے۔ جو اُون کے کپڑے میں یا گتھان میں یا تانے میں یا بانے میں یا چڑے کی کسی چیز میں ہو۔ جس کے مطابق اُسے پاک یا تانا پاک قرار دیا جائے +

## باب ۱۴

- ۱ **برص کی طہارت** اور خداوند نے موسیٰ سے کلام کر کے
- ۲ فرمایا کہ مبروص کے لئے اُس کی طہارت کے دن کی یہ شریعت ہے۔ وہ کاہن کے پاس لایا جائے تب کاہن خیمہ گاہ سے باہر جائے اور جب وہ دیکھے کہ مبروص درحقیقت برص کی بیماری سے اچھا ہو گیا ہے تو کاہن حکم کرے کہ جس کی طہارت ہونے پر ہے۔ اُس کے لئے دو زندہ پاک چڑیاں اور دیودار کی لکڑی اور قمر مز اور زوفالائیں اور کاہن حکم کرے کہ ایک چڑیا ۶ مٹی کے برتن میں زندہ پانی پر ذبح کی جائے اور وہ زندہ چڑیا اور دیودار کی لکڑی اور قمر مز اور زوفالائیں لے۔ اور انہیں مع زندہ چڑیا کے ۷ اُس چڑیا کے خون میں جو زندہ پانی پر ذبح کی گئی ڈبوئے اور جس کی برص سے طہارت ہونے کو ہے۔ سات دفعہ چھڑ کے اور اُسے پاک کرے۔ اور زندہ چڑیا کو میدان کی طرف چھوڑ دے تب وہ جس کی طہارت کی جاتی ہے۔ اپنے کپڑے دھوئے اور اپنے بدن کے سب بال منڈوائے اور پانی سے غسل کرے تو وہ پاک ہوگا بعد ازاں وہ خیمہ گاہ میں آئے لیکن سات دن تک اپنے خیمہ سے باہر رہے اور ساتویں روز اپنے سر کے سب بال اور اپنی داڑھی اور بھنویں اور اپنے سارے بدن کے بال منڈوائے اور اپنے کپڑے دھوئے اور اپنا بدن بھی پانی سے دھوئے۔ تو وہ پاک ہو جائے گا اور آٹھویں دن وہ دوبارے عیب نرے اور ایک مادہ

برہ یک سالہ بے عیب۔ اور نذر کی قربانی کے لئے ایفہ کے تین دسویں حصے میدہ تیل میں ملا ہوا اور ایک پیمانہ تیل لائے اور ۱۱ پاک کرنے والا کاہن۔ اُس شخص کو جس کی طہارت کی جاتی ہے۔ خداوند کے سامنے حضور کی خیمہ کے دروازہ کے پاس حاضر کرے اور کاہن ایک نرہ تقصیر کی قربانی کے لئے مع ۱۲ تیل کے پیمانہ کے چڑھائے۔ اور انہیں پلانے کی قربانی کے لئے خداوند کے سامنے پلائے اور اُس برے کو مقدس مقام ۱۳ میں جہاں کہ خطا کی قربانی اور سختی قربانی ذبح کی جاتی ہے ذبح کرے۔ کیونکہ یہ تقصیر کی قربانی خطا کی قربانی کی طرح کاہن کی ہے یہ نہایت پاک ہے تب تقصیر کی قربانی کے خون میں ۱۴ سے کچھ لے اور اُس شخص کے جس کی طہارت کی جاتی ہے۔ دہنے کان کی نوک پر اور دہنے ہاتھ کے انگوٹھے پر اور دہنے پاؤں کے انگوٹھے پر لگائے اور کاہن تیل کے پیمانہ میں سے ۱۵ کچھ لے۔ اور اپنے بائیں ہاتھ کی ہتھیلی پر ڈالے تب وہ اُس تیل میں جو اُس کی بائیں ہتھیلی پر ہے اپنی دہنی انگلی ڈبوئے اور اُس میں سے خداوند کے آگے سات دفعہ اپنی انگلی سے چھڑ کے تب باقی تیل کو جو اُس کی ہتھیلی پر ہے لے اور اُس ۱۷ شخص کے جس کی طہارت کی جاتی ہے دہنے کان کی نوک پر اور اُس کے دہنے ہاتھ کے انگوٹھے پر اور اُس کے دہنے پاؤں کے انگوٹھے پر تقصیر کی قربانی کے خون پر لگائے اور باقی ۱۸ تیل جو کاہن کی ہتھیلی پر ہے طہارت کئے جانے والے شخص کے سر پر ڈال دے۔ اور خداوند کے سامنے اُس کا گفارہ دے تب کاہن خطا کی قربانی چڑھائے۔ اور اُس کی ناپاکی ۱۹ کے لئے جس کی طہارت کی جاتی ہے گفارہ دے۔ تب سختی قربانی کو ذبح کرے اور کاہن سختی قربانی اور نذر کی قربانی ۲۰ مذبح پر چڑھائے۔ اور کاہن اُس کے لئے گفارہ دے۔ تب وہ پاک ہو جائے گا

اور اگر وہ غریب ہو اور اتنی توفیق نہ رکھتا ہو۔ تو وہ ۲۱ ایک برہ تقصیر کی قربانی کا پلانے کے واسطے لائے تاکہ اُس کا گفارہ دیا جائے۔ اور نذر کی قربانی کے لئے ایفہ کا دسواں

۲۲ حصہ میدہ کا تیل میں ملا ہوا اور ایک پیانہ تیل ۵ اور دو قمریاں یا کبوتر کے دو بچے اپنے مقتدر کے موافق لے۔ ایک اُن میں سے خطا کی قربانی کے لئے اور دوسرا سختی قربانی کے لئے ۵ انہیں اپنی طہارت کے آٹھویں روز کا بن کے پاس ۲۴ حضورِ ی کے خیمہ کے دروازہ پر خداوند کے سامنے لائے تب کا بن تقصیر کی قربانی کا بڑہ اور پیانہ تیل کالے اور کا بن اُن دونوں کو بلانے کی قربانی کے لئے خداوند کے سامنے بلائے ۲۵ پھر وہ تقصیر کی قربانی کے بڑے کو ذبح کرے۔ اور اُس کے خون میں سے لے کر اُس شخص کے جس کی طہارت کی جاتی ہے۔ دہنے کان کی نوک پر اور دہنے ہاتھ کے انگوٹھے پر اور دہنے ۲۶ پاؤں کے انگوٹھے پر لگا ۵ اور کا بن اُس تیل میں سے کچھ ۲۷ اپنی بائیں تھیلی پر ڈالے ۵ اور اُس تیل میں سے جو اُس کی بائیں تھیلی پر ہے وہ اپنی دہنی انگلی سے سات دفعہ خداوند کے سامنے چھڑکے ۵ اور اُس تیل میں سے جو اُس کی تھیلی پر باقی ہے طہارت کئے جانے والے شخص کے دہنے کان کی نوک پر اور اُس کے دہنے ہاتھ کے انگوٹھے پر اور اُس کے دہنے پاؤں کے ۲۹ انگوٹھے پر تقصیر کی قربانی کے خون پر لگا ۵ اور باقی تیل جو کا بن کی تھیلی میں ہے طہارت کئے جانے والے شخص کے سر پر ڈالے۔ تاکہ اُس کے لئے خداوند کے سامنے کفارہ دے ۵ ۳۰ تب وہ قمریوں میں سے ایک یا کبوتر کے بچوں میں سے ایک ۳۱ جس کا اُسے مقتدر ہو گزرانے ۵ وہی جس کا اُسے مقتدر ہوا ہو نذر کی قربانی سمیت ایک خطا کی قربانی کے لئے اور دوسرا سختی قربانی کے لئے ہوگا۔ اور کا بن طہارت کئے جانے والے شخص کا خداوند کے سامنے کفارہ دے ۵ یہ شریعت اُس کے لئے ہے۔ جسے برص کی بیماری ہو اور جسے طہارت کے لوازمات کا مقتدر نہیں ۵ ۳۳ اور خداوند نے موسیٰ اور ہارون سے کلام کر کے فرمایا ۳۴ جب تُم کنعان کے ملک میں جو میں تمہیں ملکیت کے لئے دوں گا داخل ہوا وہیں تمہاری ملکیت کے کسی گھر پر برص کی ۳۵ بلا لاؤں ۵ تو جس کا گھر ہے وہ کا بن کے پاس آ کر خبر دے

اور کہے کہ مجھے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ گھر میں کچھ بلا سی ہے ۵ تب کا بن حکم کرے کہ اُس گھر کو پیشتر اس کے کہ وہ بلا کے ۳۶ ملاحظہ کے لئے اُس میں داخل ہو خالی کریں تاکہ سب سامان جو گھر میں ہے ناپاک نہ ہو جائے اور بعد اُس کے وہ گھر کے ملاحظہ کے لئے اُس میں داخل ہو ۵ اور وہ بلا پر نظر کرے۔ اگر ۳۷ گھر کی دیواروں پر اُس بلا کے چھوٹے چھوٹے نقطے سبزی یا سرخی مائل دیکھنے میں دیوار پر گھرے معلوم پڑیں ۵ تو کا بن گھر کے ۳۸ دروازہ سے باہر نکلے۔ اور سات دن تک اُسے قفل لگا ۵ ساتویں دن پھر آئے اور ملاحظہ کرے تو اگر وہ بلا گھر کی دیواروں ۳۹ پر پھیل گئی ہو ۵ تب وہ حکم کرے کہ وہ پتھر جن پر وہ بلا ہے ۴۰ نکالے جائیں۔ اور شہر سے باہر ناپاک جگہ میں پھینکے جائیں ۵ اور کہ وہ گھر اندر سے چاروں طرف کھرچا جائے اور کھرچی ۴۱ ہوئی مٹی شہر سے باہر ناپاک جگہ میں پھینکی جائے ۵ اور کہ اُن ۴۲ پتھروں کی جگہ دوسرے پتھر لگائے جائیں۔ اور دوسری مٹی لی جائے اور گھر کو لپیلا جائے ۵ اگر پتھروں کے نکالے جانے ۴۳ اور گھر کے کھرچے جانے اور اُس کے لیے جانے کے بعد پھر وہ بلا گھر میں ظاہر ہو پڑے ۵ تب کا بن اندر جا کر ملاحظہ ۴۴ کرے۔ اگر وہ بلا گھر میں پھیل گئی ہو تو یہ گھر میں خراب برص ہے۔ اور وہ ناپاک ہے ۵ تب وہ گھر کو اُس کے پتھروں اور ۴۵ لکڑیوں اور سب کو گروادے اور انہیں شہر سے باہر ناپاک جگہ میں پھینکوا دے ۵ اور جو کوئی اُس گھر میں اُس کے قفل لگائے ۴۶ جانے کے دنوں میں داخل ہو اوہ شام تک ناپاک رہے ۵ اور ۴۷ جو کوئی اُس گھر میں سویا وہ اپنے کپڑے دھوئے۔ اور جس کسی نے اُس کے اندر کچھ کھایا۔ وہ اپنے کپڑے دھوئے اور اگر ۴۸ کا بن نے داخل ہو کر دیکھا۔ کہ اس گھر کے لیے جانے کے بعد وہ بلا نہیں پھیلی۔ تو وہ اُسے پاک قرار دے۔ کیونکہ وہ بلا دُور ہوگئی ۵ تب وہ اُس گھر کی طہارت کے لئے دو چوہیاں اور ۴۹ دیودار کی لکڑی اور قمرز اور زُوفالے ۵ اور ایک چوہیا کو مٹی ۵۰ کے برتن میں زندہ پانی پر ذبح کرے ۵ اور دیودار کی لکڑی اور ۵۱ زُوفالے اور قمرز اور زندہ چوہیا کو لے کر ذبح کی ہوئی چوہیا کے خون

میں اور زندہ پانی میں ڈبوئے۔ اور اُسے سات دفعہ گھر پر چھڑ کے ۵  
 ۵۲ اور چڑیا کے خون اور زندہ پانی اور زندہ چڑیا اور دیوداری لکڑی  
 ۵۳ اور زُونا اور قمر مر سے اُس گھر کو پاک کرے ۵ تب زندہ چڑیا  
 کو شہر سے باہر میدان کی طرف چھوڑ دے۔ اور اُس گھر کے  
 ۵۴ لئے کفارہ دے تو وہ پاک ہو جائے گا ۵ یہ شریعت ہے برص کی  
 ۵۵ سب اقسام کے لئے اور قمرع کے لئے اور کپڑوں اور گھر کے  
 ۵۶ برص کے لئے اور ورم اور آبلے اور چمکتے ہوئے داغ کے لئے ۵  
 ۵۷ تاکہ معلوم ہو جائے کہ کوئی چیز کب پاک یا ناپاک ہے۔ برص  
 کی شریعت یہی ہے +

## باب ۱۵

۱ دیگر شرعی ناپاکیاں اور خداوند نے مومن اور ہارون سے  
 ۲ کلام کر کے فرمایا بنی اسرائیل سے کلام کر کے کہو کہ ہر ایک  
 مرد جس کے جسم میں جربان کا مرض ہو وہ اُسی کے سبب سے  
 ۳ ناپاک ہے ۵ اور جربان کی ناپاکی یوں ہوگی کہ اُس کے جسم  
 ۴ سے بیج بنے یا نہ بنے دونوں میں اُس کی ناپاکی ہے ۵ جس بستر  
 پر وہ سوئے وہ ناپاک ہوگا۔ اور جس چیز پر وہ بیٹھے وہ ناپاک  
 ۵ ہوگی ۵ اور جو انسان اُس کے بستر کو چھوئے وہ اپنے کپڑے  
 دھوئے اور پانی سے غسل کرے اور وہ شام تک ناپاک رہے  
 ۶ گا جو کوئی اُس چیز پر بیٹھے جس پر کہ جربان والا بیٹھا تھا تو وہ  
 اپنے کپڑے دھوئے اور پانی سے غسل کرے اور وہ شام تک  
 ۷ ناپاک ہوگا ۵ اور جو کوئی جربان والے کے بدن کو چھوئے وہ  
 اپنے کپڑے دھوئے اور پانی سے غسل کرے اور شام تک ناپاک  
 ۸ ہوگا اگر جربان والا کسی چیز پر جو پاک ہے ٹھوک دے تو وہ  
 اپنے کپڑے دھوئے اور پانی سے غسل کرے اور شام تک وہ  
 ۹ ناپاک ہوگا ۵ اور ہر وہ زمین جس پر جربان والا سوار ہو ناپاک  
 ۱۰ ہوگی ۵ اگر کوئی کسی چیز کو جو جربان والے کے نیچے تھی چھوئے۔  
 تو وہ شام تک ناپاک ہوگا۔ اور اگر کوئی ایسی چیز کو اٹھائے۔ تو  
 اپنے کپڑے دھوئے۔ اور پانی سے غسل کرے اور شام تک

ناپاک ہوگا ۵ اگر جربان والا کسی کو ہاتھ دھوئے بغیر چھوئے تو ۱۱  
 وہ اپنے کپڑے دھوئے اور پانی سے غسل کرے اور شام تک  
 ناپاک ہوگا ۵ اگر جربان والا کسی مٹی کے برتن کو چھوئے۔ تو ۱۲  
 وہ توڑا جائے اور اگر لکڑی کا برتن ہو تو وہ پانی سے دھویا جائے ۵  
 اور جب جربان والا اچھا ہو جائے تو اُس کے ایتھے ۱۳  
 ہونے سے سات دن گئے جائیں۔ وہ اپنے کپڑے دھوئے  
 اور زندہ پانی سے غسل کرے تو وہ پاک ہوگا ۵ اور آٹھویں روز ۱۴  
 دوسریاں یا کبوتر کے دو بچے لے کر حضوری کے خیمہ کے دروازہ  
 پر خداوند کے سامنے آئے اور انہیں کا بہن کے حوالے کرے ۵  
 تو کا بہن اُن میں سے ایک کو خطا کی قربانی اور دوسرے کو ۱۵  
 سختی قربانی کرے اور خداوند کے سامنے اُس کے لئے اُس  
 کے جربان کا کفارہ دے ۵

اگر کسی مرد کا بیج خارج ہو تو وہ اپنا سارا بدن پانی سے ۱۶  
 دھوئے اور شام تک ناپاک رہے گا ۵ اور جس کپڑے یا چپڑے ۱۷  
 پر اُس میں سے کچھ لگ جائے۔ تو وہ پانی سے دھویا جائے اور  
 شام تک ناپاک رہے ۵ اگر کوئی مرد کسی عورت سے ہم بستر ہوا ۱۸  
 اور منزل ہوا۔ تو اُس کی مانند پانی سے غسل کرے اور دونوں  
 شام تک ناپاک ہوں گے ۵ جب ماہواری وقت پر عورت کے ۱۹  
 جسم سے خون بنے۔ تو وہ سات دن تک اپنے حیض میں خدا کی  
 جائے۔ اور جو کوئی اُسے چھوئے شام تک ناپاک رہے ۵ اور ۲۰  
 سب کچھ جس پر وہ اپنے حیض میں سوئے ناپاک ہوگا اور سب  
 کچھ جس پر وہ بیٹھے ناپاک ہوگا ۵ اور جو کوئی اُس کے بستر کو ۲۱  
 چھوئے اپنے کپڑے دھوئے اور پانی سے غسل کرے اور شام  
 تک ناپاک رہے ۵ اور جو کوئی کسی ایسی چیز کو چھوئے جس پر ۲۲  
 وہ بیٹھی تھی اپنے کپڑے دھوئے اور پانی سے غسل کرے اور  
 شام تک ناپاک رہے ۵ اگر اُس کے بستر پر جس پر وہ بیٹھی ۲۳  
 ہے۔ کوئی اور چیز پڑی ہو۔ تو جو اُسے چھوئے۔ شام تک  
 ناپاک رہے گا ۵ اگر کوئی مرد اُس کے ساتھ ہم بستر ہو۔ جب کہ ۲۴  
 اُسے حیض آ رہا ہے۔ تو وہ سات دن تک ناپاک رہے گا۔ اور  
 ہر بستر جس پر وہ سوئے ناپاک ہوگا ۵

- ۲۵ اگر کسی عورت کو اُس کے حیض کے وقت کے علاوہ بہت دن خون آئے یا اُس کے بعد آئے تو وہ اپنی نجاست کے جاری رہنے کے سب دنوں میں اپنے حیض کے دنوں کی طرح ہوگی۔ وہ ناپاک ہوگی اور ہر بستر جس پر وہ اپنے سیلان کے دنوں میں سوئے۔ اُس کے حیض کے بستر کی طرح ہوگا اور جس پر وہ بیٹھے۔ اُس کے حیض کی نجاست کی طرح ناپاک ہوگا اور جو کوئی اُس میں سے کسی چیز کو چھوئے ناپاک ہوگا۔
- ۲۸ اور ہیکل اور جب وہ اپنے سیلان سے پاک ہو تو اپنے لئے سات دن گئے۔ بعد اُس کے وہ پاک ہوگی اور آٹھویں روز وہ دو فمریاں یا کبوتر کے دو پچے لے اور انہیں کاہن کے پاس حضور کی خیمہ کے دروازہ پر لائے تو کاہن اُن میں سے ایک کو خطا کی قربانی اور دوسرے کو سوختنی قربانی کرے۔ اور کاہن اُس کے سیلان کی نجاست کا کفارہ خداوند کے سامنے دے۔
- ۳۱ پس تم بنی اسرائیل کو اُن کی نجاست سے پرہیز کراؤ۔ تاکہ وہ اپنی نجاست میں ہلاک نہ ہوں۔ جس وقت کہ وہ میرے مسکن کو جو اُن کے درمیان ہے ناپاک کریں۔ یہی شریعت اُس کے لئے ہے۔ جسے جریان ہو۔ اور جس کا بیج خارج ہو اُن دونوں سے وہ ناپاک ہوتا ہے اور اُس عورت کے لئے جو حیض سے ہو اور مرد یا عورت کے لئے جسے سیلان ہو۔ اور اُس مرد کے لئے جو ناپاک عورت سے ہم بستر ہوتا ہے +

## باب ۱۶

- ۱ یوم کفارہ اور خداوند نے موسیٰ سے کلام کیا بعد اُس کے کہ ہارون کے دو بیٹے خداوند کے سامنے نذر لائے اور مرد گئے اور خداوند نے موسیٰ کو فرمایا کہ اپنے بھائی ہارون سے کہہ
- باب ۱۶: ۲ کوئی شخص پاک ترین مکان کے اندر نہ جاتا تھا۔ مگر سردار کاہن اور وہ بھی سال میں صرف ایک دفعہ۔ یعنی یوم کفارہ۔ عبرانیوں کے خط میں باب ۹: ۳-۲۱ یہ رسم خداوند یسوع مسیح کے واحد عمل تخلص کو منسوب کی گئی جس کے ذریعہ ہمارا دائمی کفارہ ہوا +
- ۱۲ کہ ہر وقت پاک ترین جگہ میں پردہ کے اندر رحم گاہ کے پاس جو صندوق پر ہے نہ آئے تاکہ مرنے جائے۔ کیونکہ میں بادل میں رحم گاہ کے اوپر ظاہر ہوں اور ہارون پاک ترین جگہ کے اندر یوں آئے کہ پہلے ایک پچھڑا خطا کی قربانی کے لئے اور ایک مینڈھا سوختنی قربانی کے لئے گزرا نہ۔ وہ پاک گناہ کا گڑ تہ پہنے اور اُس کے بدن پر گناہ کا پاجامہ ہو۔ اور گناہ کے گمر بند سے اُس کی گمر بندھی ہو۔ اور سر پر گناہی عمامہ باندھے۔ یہ مقدس کپڑے ہیں۔ وہ اپنا بدن پانی سے دھوئے اور انہیں پہنے اور بنی اسرائیل کی جماعت سے دو بکرے خطا کی قربانی کے لئے اور ایک مینڈھا سوختنی قربانی کے لئے لے۔ تب ہارون خطا کا پچھڑا جو اُس کے اپنے لئے ہے چڑھائے۔ اور اپنے لئے اور اپنے گھر کے لئے کفارہ دے۔ اور دونوں بکروں کو لے اور انہیں حضور کی خیمہ کے دروازہ پر خداوند کے سامنے کھڑا کرے اور ہارون اُن دونوں پر قتر عدا لے اور ایک خداوند کے لئے اور دوسرا عزرا لے کے لئے تو جس بکرے پر خداوند کے لئے قتر عدا پڑا ہارون اُسے خطا کی قربانی کے طور پر چڑھائے اور جس بکرے پر عزرا لے کا قتر عدا پڑا۔ اُسے خداوند کے سامنے زندہ کھڑا کرے تاکہ اُس سے کفارہ دیا جائے۔ اور اُسے عزرا لے کے لئے بیابان میں بھیج دے۔ اور ہارون خطا کے پچھڑے کو جو اُس کے اپنے واسطے ہے چڑھائے۔ اور اپنے لئے اور اپنے گھر کے لئے کفارہ دے اور خطا کے اپنے پچھڑے کو ذبح کرے۔ تب ایک بخور سوز لے کر اُسے اُس آگ کے انگاروں سے بھرے جو خداوند کے سامنے مذبح پر ہے اور اپنی دونوں مٹھیاں خوشبودار کو لٹے ہوئے بخور سے بھر لے۔ اور پردہ کے اندر داخل ہو اور وہ بخور خداوند کے سامنے آگ پڑا لے۔ یہاں تک کہ بخور کا دھواں رحم گاہ کو جو صندوق شہادت کے اوپر ہے پھپھادے تاکہ نہ مرنے۔ تب پچھڑے کے خون میں سے لے۔ اور اپنی انگلی سے رحم گاہ
- باب ۱۶: ۸ عزرا لے اس لفظ کے اصلی معنی معلوم نہیں ہیں۔ شاید وہ ایک باغی فرشتہ کا نام ہے۔ قدیمی مترجمین کے نزدیک اس سے چلاوے کا حلوٰں مراد ہے +

۱۵ پر مشرق کی طرف چھڑے۔ اور خون میں سے سات دفعہ اپنی انگلی سے رحم گاہ کے آگے چھڑے۔  
 تب خطا کے بکرے کو جو قوم کے لئے ہے ذبح کرے اور اُس کا خون لے کر پردہ کے اندر داخل ہو۔ اور اُس سے ایسا کرے جیسا پچھڑے کے لئے کیا تھا۔ اُسے رحم گاہ پر اور ۱۶ اُس کے آگے چھڑے۔ اور وہ مقدس کے لئے بنی اسرائیل کی نجاستوں اور اُن کے قصوروں اور اُن کے گناہوں کے باعث گفارہ دے۔ اور حضوری کے خیمہ کے لئے بھی جو اُن کی نجاستوں کے درمیان اُن کے بیچ میں قائم کیا گیا ہے ایسا ہی ۱۷ کرے۔ اور حضوری کے خیمہ کے اندر کوئی نہ ہو۔ جس وقت سے کہ وہ داخل ہو۔ کہ مقدس میں گفارہ دے۔ اُس وقت تک کہ وہ باہر نہ نکلے۔ کہ اپنے لئے اور اپنے گھر کے لئے اور ۱۸ اسرائیل کی ساری جماعت کے لئے گفارہ دے۔ تب وہ نکل کر مذبح کے پاس جو خداوند کے آگے ہے آئے۔ اور اُس کے لئے گفارہ دے۔ اور پچھڑے کے خون اور بکرے کے خون میں سے لے کر مذبح کے سینگوں پر چاروں طرف لگائے۔ ۱۹ اور اپنی انگلی سے اُس پر سات دفعہ خون چھڑے اور اُسے پاک کرے۔ اور بنی اسرائیل کی نجاست سے اُسے مقدس کرے۔ ۲۰ اور جب وہ مقدس اور حضوری کے خیمہ اور مذبح کا گفارہ دے چکے تو زندہ بکرے کو نزدیک لائے۔ اور ہاتھوں اُس کے سر پر اپنے دونوں ہاتھ رکھے اور بنی اسرائیل کے سب گناہوں اور تقصیروں اور خطاؤں کا اُس پر اقرار کرے۔ اور بکرے کے سر پر انہیں رکھے۔ تب اُسے ایک مقرر شدہ ۲۱ مرد کے ہاتھ بیابان میں بھیج دے۔ اور بکر اُس کے سارے گناہ اٹھا کر ویران زمین کو لے جائے گا۔ تب وہ بکرے کو بیابان میں چھوڑ دے۔ ۲۳ تب ہاتھوں حضوری کے خیمہ کے اندر آئے۔ اور گتائی کپڑے جو اُس نے مقدس میں داخل ہوتے وقت پہنے ۲۴ تھے اتارے۔ اور انہیں وہاں چھوڑے۔ تب پاک جگہ میں اپنا بدن پانی سے دھوئے اور اپنے کپڑے پہنے اور باہر نکلے۔

تب اپنی سوختی قربانی اور قوم کی سوختی قربانی گوربانے اور اپنے لئے اور قوم کے لئے گفارہ دے۔ اور خطا کی چربی مذبح پر ۲۵ جلائے۔ اور وہ جس نے عزرائیل کا بکرا چھوڑا۔ وہ اپنے کپڑے ۲۶ دھوئے اور پانی سے غسل کرے۔ اور بعد اُسکے خیمہ گاہ میں داخل ہو۔ اور خطا کا پچھڑا اور خطا کا بکرا جن کا خون گفارہ کے لئے ۲۷ مقدس میں داخل کیا گیا۔ انہیں خیمہ گاہ سے باہر لے جائیں۔ اور اُن کی کھالیں اور اُن کا گوشت اور اُن کی آلائش آگ سے جلائی جائے۔ اور وہ جس نے انہیں جلا یا اپنے کپڑے دھوئے ۲۸ اور اپنا بدن پانی سے دھوئے اور اُس کے بعد خیمہ گاہ میں داخل ہو۔

یہ تمہارے لئے ابدی فرض ہوگا کہ ساتویں مہینے کی ۲۹ دسویں تاریخ کو تم میں سے ہر ایک کیا دیسی کیا پردیسی نفس کشی کرے اور کوئی کام نہ کرو۔ کیونکہ اُس روز تمہاری پاکیزگی کے لئے تمہارے واسطے گفارہ دیا جائے گا۔ تب تم اپنے سارے گناہوں سے خداوند کے آگے پاک ہو جاؤ گے۔ یہ تمہارے ۳۱ لئے تعطیل کا سبت ہوگا۔ اس دن تم نفس کشی کرو یہ ابدی فرض ہوگا۔ اور کاہن جو مسوح ہے اور جس کے ہاتھوں کی تقدیس ۳۲ کی گئی ہے کہ اپنے باپ کی جگہ کہانت کا کام کرے۔ گفارہ دے گا اور گتائی کپڑے یعنی مقدس کپڑے پہنے گا۔ اور وہ ۳۳ مقدس کے لئے اور حضوری کے خیمہ کے لئے اور مذبح کے لئے اور کاہن کے لئے اور ساری قوم کے لئے گفارہ دے گا۔ یہ ۳۴ تمہارے لئے ابدی فرض ہوگا کہ بنی اسرائیل کے سب گناہوں کے لئے سال میں ایک دفعہ گفارہ دیا جائے۔ سو جیسا خداوند نے موسیٰ کو حکم دیا۔ اُس نے کیا +

## باب ۱۷

ذبح کی شریعت اور خداوند نے موسیٰ سے کلام کر کے ۱ فرمایا کہ ہاتھوں اور اُس کے پیٹوں اور تمام بنی اسرائیل ۲ سے خطاب کر اور اُن سے کہہ۔ کہ خداوند نے یہ فرمایا ہے۔

[۳] کہ اگر کوئی شخص اسرائیل کے خاندان میں سے نیکل یا بھیڑیا  
۴ بکری خیمہ گاہ میں یا خیمہ گاہ سے باہر ذبح کرے اور اُسے  
حضور کی خیمہ کے دروازہ پر خداوند کی قربانی گزارنے کے  
لئے اُس کے مسکن کے آگے نہ لائے۔ تو اُس پر خون کا الزام  
ہوگا۔ کہ اُس نے خون بہایا۔ تو وہ شخص اپنے لوگوں میں سے  
۵ خارج کیا جائے گا۔ تاکہ بنی اسرائیل اپنی قربانیاں جنہیں وہ  
میدان میں ذبح کرتے ہیں۔ کا بن کے پاس لائیں اور انہیں  
خداوند کے لئے حضور کی خیمہ کے دروازہ پر گزاریں اور  
۶ خداوند کے لئے سلامتی کی قربانیاں ذبح کریں۔ تو کا بن اُن  
کا خون حضور کی خیمہ کے دروازہ کے پاس خداوند کے  
ذبح پر چھڑکے۔ اور اُس کی چربی کو خداوند کی عمدہ خوشبو  
[۷] کے لئے جلائے اور آگ کو وہ شیطاں کے لئے جن کے پیر و  
ہو کر انہوں نے بدکاری کی اپنی قربانیاں ذبح نہ کریں گے۔ یہ  
۸ اُن کے لئے ابدی فرض پشت در پشت ہوگا اور تو اُن سے کہہ  
کہ جو کوئی شخص اسرائیل کے خاندان میں سے یا پردیسیوں میں  
سے جو اُن کے درمیان ہے۔ اپنی سختی قربانی یا ذبیحہ چڑھائے  
۹ اور اُسے حضور کی خیمہ کے دروازہ پر خداوند کے لئے چڑھانے  
کو نہ لائے۔ وہ شخص اپنے لوگوں میں سے خارج کیا جائے گا  
[۱۰] خون خوری ممنوع اگر کوئی شخص اسرائیل کے خاندان میں  
سے یا پردیسیوں میں سے جو اُن کے درمیان ہیں خون کھائے۔

## باب ۱۸

[ممنوع رشتے] اور خداوند نے موسیٰ سے کلام کر کے فرمایا ۱  
کہ بنی اسرائیل سے خطاب کر اور کہہ۔ کہ میں تمہارا خداوند خدا ۲  
ہوں ۵ تم ملک مصر کی عادات کے مطابق جہاں تم رہے۔ ۳  
کام نہ کرو اور نہ ہی زمین کنعان کی عادات کے موافق جہاں  
میں تمہیں داخل کروں گا تم کام کرو۔ اور اُن کے رواج پر تم  
مت چلو ۶ میری قضاؤں کو بجالاؤ۔ میرے قوانین کو مانو اور ۴

باب ۱۸:۱ "کیونکہ خون جان کا کفارہ دیتا ہے" یہ خداوند یسوع مسیح کی  
موت کی طرف اشارہ کرتی ہے۔ جس نے اپنا خون ہماری نجات کے لئے  
بھایا۔ کیونکہ خون بھائے بغیر معافی نہیں مل سکتی ہے۔ (عبرانیوں ۹:۲۲) +

باب ۱۸:۳ "ذبح کرے" یعنی قربانی کے لئے شریعت کا خاص حکم تھا کہ  
خداوند کے لئے کوئی قربانی نیکل سے باہر گزارنی نہ جائے۔ جس کا یہ  
مطلب تھا کہ کوئی قربانی خدا کے حضور مقبول نہ ہوگی جو حقیقی نیکل سے باہر  
گزارنی جائے +

باب ۱۸:۵ "شیطان" لفظی معنی بالوں والا یا بکرا۔ وہ بد رُوحیں جو غیر قوموں کی  
باطل نبی کے مطابق بیابان میں رہتی ہیں +

باب ۱۸:۱۰ "خون کھائے" خون کھانا شریعت میں اس لئے منع تھا کیونکہ  
خدا نے اُسے ذبح پر چڑھانے کے واسطے اپنے لئے مخصوص کیا تھا۔ اس بات  
کے ظاہر کرنے کے لئے کہ میں زندگی اور موت کا مالک ہوں۔ نیز اس لئے  
بھی کہ وہ مسیح کے خون کا نمونہ تھا اور اس لئے بھی تاکہ لوگ خون بہانے سے  
ڈرتے رہیں +

- ۵ اُن پر چلو۔ کیونکہ میں خُداوند تمہارا خُدا ہوں ۵ پس میرے قوائین اور میری قضاؤں پر عمل کرو۔ کہ جو کوئی اُن پر عمل کرے تو وہ اُن سے زندہ رہے گا۔ میں خُداوند ہوں ۵
- ۶ تم میں سے کوئی اپنی قریبی رشتہ دار کے پاس اُس کے بدن کو بے پردہ کرنے کے لئے نہ جائے۔ میں خُداوند ہوں ۵
- ۷ تُو اپنی ماں کے بدن کو جو تیرے باپ کا بدن ہے بے پردہ نہ کرنا کیونکہ وہ تیری ماں ہے۔ تُو اُس کے بدن کو بے پردہ نہ کرنا ۵ تُو اپنے باپ کی بیوی کے بدن کو بے پردہ نہ کرنا کیونکہ وہ تیرے باپ کا بدن ہے ۵ تُو اپنی بہن کے بدن کو چاہے وہ تیرے باپ کی بیٹی ہو چاہے تیری ماں کی۔ اور خواہ وہ گھر میں پیدا ہوئی ہو خواہ اور کہیں بے پردہ نہ کرنا ۵ تُو اپنی پوتی یا نواسی کے بدن کو بے پردہ نہ کرنا کیونکہ اُن کا بدن تو تیرا ہی بدن ہے ۵
- ۱۱ تیرے باپ کی بیوی کی بیٹی جو تیرے باپ سے پیدا ہوئی ہے ۱۲ تیری بہن ہے۔ تُو اُس کے بدن کو بے پردہ نہ کرنا ۵ تُو اپنی پھوپھی کے بدن کو بے پردہ نہ کرنا کیونکہ وہ تیرے باپ کی قریبی رشتہ دار ہے ۱۳ تُو اپنی ماسی کے بدن کو بے پردہ نہ کرنا کیونکہ وہ تیری ماں کی قریبی رشتہ دار ہے ۵ تُو اپنے باپ کے بھائی کے بدن کو بے پردہ نہ کرنا یعنی اُس کی بیوی کے پاس نہ جانا وہ تیری چچی ہے ۱۵ تُو اپنی بہو کے بدن کو بے پردہ نہ کرنا کیونکہ وہ تیرے بیٹے کی بیوی ہے۔ اِس لئے تُو اُس کے بدن کو بے پردہ نہ کرنا ۵
- [۱۶] تُو اپنی بھانج کے بدن کو بے پردہ نہ کرنا کیونکہ وہ تیرے بھائی کا بدن ہے ۵ تُو کسی عورت اور اُس کی بیٹی دونوں کے بدن کو بے پردہ نہ کرنا اور نہ تُو اُس عورت کی پوتی یا نواسی سے پیہا کر کے اُن میں سے کسی کے بدن کو بے پردہ کرنا۔ کیونکہ وہ دونوں اُس عورت کی قریبی رشتہ دار ہیں۔ یہ بڑی خباثت ہے ۵ تُو اپنی سالی سے پیہا کر کے اُسے اپنی بیوی کی سوگن نہ بنانا کہ دوسری کے جیتے جی اُس کے بدن کو بھی بے پردہ کرے ۵
- ۱۹ تُو عورت کے پاس اُس کے حیض کی نجاست کے وقت

باب ۱۸: ۱۶ "اپنی بھانج کے بدن کو" اِس قانون شکنی کے باعث مقدس یوحنا پتسمہ دینے والے نے ہیرودیس کو ملامت کی تھی (مرقس باب ۶: ۱۸) +

- ۲۰ نہ جانا تا کہ اُس کے بدن کو بے پردہ کرے ۵ اور تُو اپنے آپ کو نجس کرنے کے لئے اپنے ہمسایہ کی بیوی سے صحبت نہ کرنا ۵
- ۲۱ تُو اپنی نسل میں سے مولک کے لئے نذر نہ گُزراں۔ اور اپنے خُدا کے نام کو داغ نہ لگا۔ میں خُداوند ہوں ۵ اور تُو مرد کے ساتھ عورت کی مجامعت کی طرح صحبت نہ کر کیونکہ یہ مکروہ کام ہے ۵ تُو کسی حیوان کے ساتھ جماع نہ کرنا کہ اُس سے نجس ہو۔ اور کوئی عورت جانور کے آگے کھڑی نہ ہو کہ اُس سے جماع کروائے کیونکہ یہ اشد بدی ہے ۵
- ۲۴ تم اِن باتوں میں سے کسی سے اپنے آپ کو نجس نہ کرو۔ کیونکہ ایسی ہی باتوں سے وہ تو میں نجس ہوئیں۔ جنہیں میں تمہارے آگے سے نکال دوں گا ۵ اور زمین ناپاک ہوئی۔ ۲۵ سو میں اُس کی بدی کی سزا دوں گا۔ اور زمین اپنے رہنے والوں کو قے کر دے گی ۵ پس تم میرے قوائین اور میری قضاؤں پر عمل کرو۔ اور اِن گھنونی باتوں میں سے تم خواہ دیسی خواہ پردیسی جو تمہارے درمیان ہے کوئی نہ کرو ۵ کیونکہ یہ سب پلید کام زمین کے باشندوں نے جو تم سے آگے تھے کئے اور زمین ناپاک ہوئی ۵
- ۲۸ تاکہ جب تم زمین کو ناپاک کرو۔ تو وہ تمہیں قے نہ کر دے۔ ۲۹ جیسا کہ تم سے پہلے کی قوموں کو اُس نے قے کر دیا ۵ کیونکہ اِن پلید گیوں میں سے جو کوئی کچھ کرے گا تو سب کرنے والے اشخاص اپنے لوگوں میں سے خارج کئے جائیں گے ۵ پس میرے حکموں ۳۰ پر عمل کرو۔ تاکہ تم اُن پلید کاموں میں سے جو تم سے پہلے کئے گئے کوئی نہ کرو۔ اور اپنے آپ کو اُن سے گندہ نہ کرو میں خُداوند تمہارا خُدا ہوں +

## باب ۱۹

- [اخلاقی اور رسمی شرائع] اور خُداوند نے موسیٰ سے کلام کر کے فرمایا ۱ بنی اسرائیل کی جماعت سے خطاب کر اور کہہ۔ کہ تم پاک ہو جاؤ۔ کیونکہ میں خُداوند تمہارا خُدا پاک ہوں ۵ ہر ایک شخص اپنی ماں اور اپنے باپ سے ڈرے۔ اور میرے ستوں کو مانے۔ میں خُداوند تمہارا خُدا ہوں ۵ تم جنوں کی طرف



رجوع نہ ہو۔ اور نہ اپنے لئے ڈھالے ہوئے معبود بناؤ۔ میں  
۵ خُداوند تمہارا خُدا ہوں۔ اگر تمہیں سلامتی کا ذبیحہ خُداوند کے  
۶ لئے چڑھانا ہو۔ تو ایسا چڑھانا کہ وہ تجھ پر کرم کرے۔ اور جس  
روز تم نے اُسے ذبح کیا۔ اُس دن اور اگلے دن اُسے کھاؤ۔  
اگر کچھ تیسرے دن تک بچ رہے تو وہ آگ سے جلا یا جائے۔  
۷ اور اگر اُس میں سے تیسرے دن کھایا جائے تو یہ مکروہ ناپسندیدہ  
۸ ہے۔ اور جس نے کھایا گناہ اُس کے سر پر ہوگا۔ کیونکہ اُس  
نے خُداوند کی پاک چیز کو داغ لگایا۔ تو وہ شخص اپنے لوگوں میں  
۹ سے خارج کیا جائے گا۔ اور جب تُو اپنی زمین کی فصل کاٹے۔  
تو کھیت کے کناروں تک مت کاٹ۔ اور اپنی فصل کے بال نہ  
۱۰ چن۔ اور اپنے انگو رستان کے سب خوشے نہ توڑ۔ اور گرے  
ہوئے انگو ر نہ اٹھا۔ بلکہ انہیں مسکین اور مسافر کے واسطے  
۱۱ چھوڑ دے۔ میں خُداوند تمہارا خُدا ہوں۔ تم چوری نہ کرو۔ تم  
۱۲ جھوٹ نہ بولو۔ کوئی اپنے ہمسائے کو فریب نہ دے۔ اور میرے  
نام کی جھوٹی قسم مت کھاؤ۔ اور اپنے خُدا کے نام کو داغ نہ لگاؤ۔  
۱۳ میں خُداوند ہوں۔ تُو اپنے پڑوسی پر ظلم نہ کر۔ نہ اُس کا کچھ  
چھین لے۔ اور مزدور کی مزدوری تیرے پاس اگلے دن تک  
۱۴ نہ رہے۔ تُو بھرے کو گالی نہ دے۔ تُو اندھے کے آگے ٹھوکر  
لگنے والی چیز نہ رکھ۔ اور اپنے خُدا سے ڈر۔ میں خُداوند  
۱۵ ہوں۔ تُو عدالت میں بے انصافی نہ کر۔ تُو غریب کی رعایت  
نہ کر۔ اور نہ بڑے آدمی کا لحاظ کر۔ بلکہ انصاف سے اپنے  
۱۶ ہمسایہ کی عدالت کر۔ تُو چغلیغوری کرتا ہوا اپنی قوم میں مت  
چل پھر۔ اور اپنے ہمسائے کے خُون کے خلاف کھڑا نہ ہو۔  
۱۷ میں خُداوند ہوں۔ تُو اپنے بھائی سے اپنے دل میں بغض نہ  
رکھ۔ بلکہ اُسے بڑا سرزنش کرتا کہ تُو اُس کے باعث خطا کار نہ  
[۱۸] ٹھہرے۔ تُو اپنی قوم کے فرزندوں سے بدلہ نہ لے اور نہ اُن

باب ۱۸:۱۹ ”اپنے ہمسائے کو اپنی مانند...“ خُداوند یسوع مسیح اُس آیت کا حوالہ  
دیتا ہے۔ اور پڑوسی کی محبت خُدا کی محبت کی مانند لازمی ٹھہراتا ہے۔ متی ۲۲:۲۹  
اگرچہ ہمسائے سے یہاں صرف ہموطن مراد ہے۔ مگر خُداوند یسوع مسیح ہمسائے  
میں تمام آدم زاد بلکہ دشمنوں کو بھی شامل کرتا ہے۔ (متی ۵:۴۳-۴۴) +

تمہارے درمیان رہتا ہے تمہارے نزدیک ایسا ہو گیا وہ تم میں پیدا ہوا ہے۔ تو اُسے اپنے آپ کی طرح پیار کر۔ کیونکہ تم بھی ملکِ مصر میں مسافر تھے۔ میں خداوند تمہارا خدا ہوں ۵ تم عدالت کرنے میں اور پینش کرنے میں اور تولنے میں اور ۳۵ ۳۶ ناپنے میں بے انصافی نہ کرو ۵ بلکہ تمہارے تراؤ پورے اور تمہارے وزن پورے اور ایفہ پورے اور پین پورے ہوں۔ میں خداوند تمہارا خدا ہوں جو ملکِ مصر سے تمہیں باہر نکال ۳۷ لایا ۵ پس میری سب شرائع اور قضاؤں کو مانو اور اُن پر عمل کرو۔ میں خداوند ہوں +

## باب ۲۰

۱ جرائم کی سزا اور خداوند نے موسیٰ سے کلام کر کے فرمایا ۲ بنی اسرائیل سے کہہ۔ کہ اگر کوئی شخص بنی اسرائیل میں سے اور اجنبیوں میں سے جو اسرائیل میں رہتے ہیں۔ اپنی نسل میں سے مولک کی نذر کرے۔ وہ ضرور مارا جائے۔ ملک کے باشندے اُسے سنگسار کریں اور میں اپنا چہرہ اُس آدمی کے خلاف کروں گا اور اُس کے لوگوں کے درمیان سے اُسے خارج کروں گا۔ کیونکہ اُس نے اپنی نسل میں سے مولک کو دیا۔ اور میرے مقدس کو ناپاک کیا اور میرے قدوس نام کو داغ لگایا ۳ اگر سر زمین کے باشندے اُس انسان سے جس نے اپنی نسل میں سے مولک کو دیا۔ چشم پوشی کریں اور اُسے قتل نہ کریں ۵ تو میں اپنا چہرہ اُس شخص کے اور اُس کے خاندان کے خلاف کروں گا۔ اور اُسے اور اُن سب کو جو مولک کی پیروی کرے اُس کی بدکاری میں متفق ہوئے۔ اُن کے لوگوں میں سے خارج کر دوں گا ۶ اور اگر کوئی شخص جاؤ و گروں اور فال گیریوں کی طرف رجوع ہو۔ تاکہ اُن کی پیروی میں بدکاری کرے۔ میں اپنا چہرہ اُس شخص کے خلاف کروں گا۔ اور اُسے اور اُس کے لوگوں میں سے خارج کر دوں گا ۷ پس تم اپنے آپ کو پاک کرو۔ اور

پاک ہوؤ۔ کیونکہ میں خداوند تمہارا خدا ہوں ۸ اور میری شرائع کو مانو اور اُن پر عمل کرو۔ میں خداوند تمہیں مقدس کرنے والا ہوں ۹ جو انسان اپنے باپ یا اپنی ماں پر لعنت کرے۔ وہ ضرور مارا جائے۔ کیونکہ اُس نے اپنے باپ یا اپنی ماں پر لعنت کی۔ اُس کا خون اُسی پر ہے ۱۰ دوسری عورت کے ساتھ جو اُس کے ہمسایہ کی ہو نہ کرے۔ تو نہ کرے ۱۱ اپنے باپ کی بیوی سے ہم بستری نہ کرے۔ اُس نے اپنے باپ کے بدن کو بے پردہ کیا تو وہ دونوں مارا جائے جائیں۔ اُن کا خون اُن ہی پر ہوگا ۱۲ اگر کوئی اپنی بہو سے ہم بستری تو دونوں مار ڈالے جائیں۔ کیونکہ انہوں نے اشد شرارت کی ہے اُن کا خون اُن پر ہوگا ۱۳ اگر کوئی مرد سے صحبت کرے جیسے عورت سے ۱۴ کی جاتی ہے تو انہوں نے مکروہ کام کیا۔ وہ دونوں مار ڈالے جائیں۔ ان کا خون اُن ہی پر ہوگا ۱۵ اگر کوئی آدمی کسی عورت اور اُس کی ماں دونوں کو رکھے یہ حد درجہ کی بے حیائی ہے۔ وہ مع اُن دونوں کے آگ میں جلا جائے تاکہ تمہارے درمیان ایسی بے حیائی نہ رہے ۱۶ اگر کوئی چوپائے کے ساتھ جماع کرے تو وہ ضرور قتل کیا جائے اور چوپایہ بھی مارا جائے ۱۷ اگر کوئی عورت جانور کے نزدیک جائے کہ اُس سے جماع کرے تو عورت اور جانور کو قتل کر۔ وہ دونوں ضرور قتل کئے جائیں۔ اُن کا خون اُن پر ہوگا ۱۸ اگر کوئی مرد اپنی بہن اپنے باپ کی بیٹی یا اپنی ماں کی بیٹی کو لے۔ اور وہ ایک دوسرے کے بدن کو دیکھیں یہ شرم کی بات ہے۔ وہ دونوں اپنے لوگوں کی آنکھوں کے سامنے خارج کئے جائیں۔ کیونکہ اُس نے اپنی بہن کو بے پردہ کیا۔ گناہ اُس کے سر پر ہوگا ۱۹ اگر کوئی حیض والی عورت سے ہم بستری نہ کرے تو اُس نے اُس کے بدن کو بے پردہ کیا۔ اور اُس کا چشمہ کھولا۔ اور اُس عورت نے اپنے خون کا چشمہ کھلوا دیا۔ تو وہ دونوں اپنے گروہ میں سے خارج کئے جائیں ۲۰ اور تو اپنی خالہ اور اپنی پھوپھی کے بدن کو بے پردہ نہ کر۔ جو کوئی ایسا کرتا ہے وہ اپنی قریبی رشتہ دار کو بے پردہ کرتا

۲۰ بے تو گناہ دونوں کے سر پر ہوگا اگر کوئی اپنے چچا کی بیوی سے ہم بستہ ہو تو اُس نے اپنے چچا کے بدن کو بے پردہ کیا۔  
 ۲۱ گناہ اُن دونوں کے سر پر ہوگا اور وہ بے اولاد رہیں گے اگر کوئی اپنے بھائی کی بیوی کو لے تو یہ اُس کے لئے ناجائز ہے۔  
 اُس نے اپنے بھائی کے بدن کو بے پردہ کیا تو وہ بے اولاد رہیں گے۔  
 ۲۲ سوّم میری سب شرايع اور فضاؤں کو مانو اور اُن پر عمل کرو۔ تاکہ وہ زمین جس میں میں تمہیں داخل کرتا ہوں کہ  
 ۲۳ تم وہاں بسو۔ تمہیں تھے نہ کرو۔ اور اُن قوموں کے دستوروں پر تمہیں میں تمہارا رے آگے سے نکالتا ہوں۔ تم مت چلو۔  
 کیونکہ اُنہوں نے ایسے کام کئے تو میں نے اُن سے نفرت کی۔  
 ۲۴ اور تم سے میں نے کہا۔ کہ تم اُن کی سرزمین کے وارث ہو گے اور میں اُسے تمہیں دوں گا کہ تم اُس کے وارث ہو۔ وہ سرزمین جس میں دودھ اور شہد بہتا ہے۔ میں خداوند تمہارا خدا ہوں۔  
 ۲۵ جس نے تمہیں قوموں میں سے جدا کیا ہے۔ اُس لئے تم پاک اور ناپاک چوپایوں اور پاک اور ناپاک پرندوں میں تمیز کرو۔ اور تم چوپایوں اور پرندوں اور اُن سب سے جو زمین پر ریگتے ہیں۔ جنہیں میں نے تمہیں ناپاک بتایا ہے۔ اپنے آپ کو  
 ۲۶ پلید نہ کرو۔ اور تم میرے لئے پاک ہو۔ کیونکہ میں بہت پاک ہوں۔ میں خداوند ہوں۔ میں نے تمہیں قوموں سے الگ کیا ہے تاکہ تم میرے ہو۔ اور کوئی مرد یا عورت جو جاؤ گریا فال گیر ہے وہ ضرور قتل کیا جائے وہ سنسکار کیا جائے۔ اُس کا خون اُسی پر ہوگا +

## باب ۲۱

۱ کاہنوں کی پاکیزگی اور خدا نے موسیٰ سے فرمایا کہ ہارون کے بیٹوں سے جو کاہن ہیں خطاب کر اور اُن سے کہہ۔ کہ اپنے لوگوں کے مردہ سے تم میں سے کوئی اپنے آپ کو ناپاک نہ کرے۔ اور مگر اُس کے لئے جو قریبی رشتہ دار ہو۔ اپنی ماں کے لئے اور اپنے باپ کے لئے اور اپنے بیٹے کے لئے اور اپنی بیٹی

کے لئے اور اپنے بھائی کے لئے اور اپنی کنواری بہن کے لئے ۳ جو اُس کے ساتھ ہے اور مرد سے واقف نہیں ہوئی وہ ناپاک بن سکتا ہے۔ مالک اپنے لوگوں میں اپنے آپ کو ناپاک نہ کرے کہ بے وقار ہو۔ وہ اپنے سروں کے بال اور اپنی داڑھیوں کے کوئے نہ مونڈیں اور اپنے بدنوں پر چیر نہ لگائیں۔ اور وہ اپنے خدا کے لئے مقدّس ہوں اور اُس کے نام کو داغ نہ لگائیں۔ کیونکہ وہ خداوند کے لئے آتشین قربانیاں جو اُن کے خدا کی غذا بنے گزرتے ہیں۔ پس وہ پاک رہیں۔ وہ وحاشا یا بے حرمت کی ہوئی عورت کو اپنی بیوی نہ بنائیں۔ اور نہ اُس عورت کو جسے اُس کے خاوند نے طلاق دے دی ہو۔ کیونکہ وہ اپنے خدا کے لئے مقدّس ہیں۔ پس اُنہیں مقدّس جانو۔ کیونکہ وہ تیرے خدا کی غذا گزرا رہے ہیں۔ وہ تیرے نزدیک مقدّس ہوں۔ کیونکہ میں خداوند تمہیں مقدّس کرنے والا قدّوس ہوں۔ اگر کسی کاہن کی بیٹی اپنے آپ کو بے حرمت کرے۔ اُس نے اپنے باپ کو ذلیل کیا۔ وہ آگ میں جلائی جائے۔ وہ جو اپنے بھائیوں میں سردار کاہن ہے۔ جس کے سر پر مسح کا تیل ڈالا گیا ہو اور جس کے ہاتھوں کی تقدّیس کی گئی ہو کہ لباس پہنے وہ اپنا سرنگا نہ کرے اور اپنے کپڑے نہ پھاڑے۔ وہ کسی مردہ کے پاس اندر نہ جائے۔ یہاں تک کہ اپنے باپ اور اپنی ماں کے لئے اپنے آپ کو ناپاک نہ کرے۔ اور مقدّس سے باہر نہ نکلے۔ اور اپنے خدا کے مقدّس کو بے حرمت نہ کرے۔ کیونکہ اُس کے سر پر اُس کے خدا کے مسح کا تاج ہے۔ میں خداوند ہوں۔ اور وہ کنواری عورت کے ساتھ بیاہ کرے۔ وہ کسی بیوہ یا طلاق دی ہوئی یا بے حرمت کی ہوئی یا فاحشہ عورت سے نہیں بلکہ اپنے لوگوں میں سے کنواری کے ساتھ بیاہ کرے۔ وہ اپنی نسل کو اپنے لوگوں میں بے حرمت نہ کرے۔ کیونکہ میں خداوند اُس کا مقدّس کرنے والا ہوں۔ اور خداوند نے موسیٰ سے کلام کر کے فرمایا۔ ہارون اور اُن کے بیٹوں سے خطاب کر اور کہہ۔ کہ تیری نسل میں سے ہشتوں کے دوران اگر کسی مرد میں کوئی نقص ہو۔ تو وہ خدا کی غذا گزرا نہ کے

- ۱۸ لئے نزدیک نہ آئے اور کوئی آدمی جس میں نقص ہونے کا ایک نہ آئے۔ جیسے کہ اندھا یا لنگڑا یا چھٹی ناک والا یا جس کے اعضا میں کمی بیشی ہو۔ اور وہ جس کا پاؤں یا ہاتھ ٹوٹا ہو یا کبڑا یا باؤنا اور وہ جس کی آنکھ میں سفیدی ہو اور داد والا اور ٹھکی بھرا ۲۱ اور جس کے ٹھیسے کچلے گئے ہوں یا روتن کا ہن کی نسل میں سے کوئی آدمی جس میں عیب ہونے کا ایک نہ آئے کہ خداوند کے لئے آتشیں قربانیاں گزرانے۔ وہ عیب دار ہے وہ خداوند کی ۲۲ غذا گزرانے کے لئے بھی نزدیک نہ آئے لیکن وہ خدا کی ۲۳ غذا خواہ پاک ترین ہو خواہ پاک کھا سکتا ہے وہ پردے کے اندر داخل نہ ہو اور مذبح کے نزدیک نہ آئے۔ کیونکہ وہ عیب دار ہے۔ وہ میرے مقدس مقاموں کو بے حرمت نہ کرے۔ کیونکہ میں خداوند اُن کا مقدس کرنے والا ہوں ۲۴ تب موتی نے ہارون اور اُس کے بیٹوں اور تمام بنی اسرائیل کو یہ سنایا +

## باب ۲۲

- ۱ **پاک چیزیں کون کھائے** اور خداوند نے موتی سے کلام کر کے فرمایا کہ ہارون اور اُس کے بیٹوں سے کہنا۔ کہ وہ بنی اسرائیل کی مقدس کی ہوئی چیزوں کی بابت خبردار رہیں۔ اور میرے قدوس نام کو اُن چیزوں میں جو وہ میرے لئے مقدس کرتے ہیں بے حرمت نہ کریں۔ میں خداوند ہوں ۲ تو اُن سے کہنا۔ کہ تمہاری نسل میں سے تمہاری پشتوں کے دوران میں اگر کوئی مردنا پاکی کی حالت میں اُن پاک چیزوں کے نزدیک جائے۔ جنہیں بنی اسرائیل خداوند کے لئے مقدس کرتے ہیں۔ تو وہ انسان میرے حضور سے کاٹا جائے۔ میں خداوند ہوں ۳ ہارون کی نسل میں سے اگر کوئی آدمی کوڑھی یا جربیان والا ہو تو جب تک وہ پاک نہ ہو لے۔ پاک چیزوں میں سے نہ کھائے اور اگر کوئی اُس چیز کو چھوئے جو مردہ کے سبب ناپاک ہے یا جس کی نسل کا بیج خارج ہو یا اگر کوئی شخص کسی رینگنے والے جاندار کو جس سے ناپاک ہوتے ہیں یا انسان کو جس سے
- ۱ اُس کی نجاست کے باعث ناپاک ہوتے ہیں چھوئے تو ہر ۶ ایک جو ان میں سے کسی کو چھوئے وہ شام تک ناپاک رہے گا۔ اور وہ پاک چیزوں میں سے نہ کھائے بلکہ اپنا بدن پانی سے دھوئے اور جب سورج ڈوب جائے تو وہ پاک ہوگا۔ ۷ بعد اُس کے وہ پاک چیزوں میں سے کھائے کیونکہ وہ اُس کا کھانا ہیں ۸ اور خود بخود دمرے ہوئے یا درندوں کے پھاڑے ہوئے جانور کو نہ کھائے۔ تاکہ ناپاک نہ ہو۔ میں خداوند ہوں ۹ وہ میرے حکموں پر عمل کریں۔ تاکہ اس سبب سے گناہ اُن کے سر پر نہ ہو۔ اور اُسے بے حرمت کرنے کے سبب سے ہلاک نہ ہوں۔ میں خداوند اُن کا مقدس کرنے والا ہوں ۱۰ اور کوئی غیر شخص پاک چیز نہ کھائے اور کاہن کے گھر کا مسافر اور مردور پاک چیز نہ کھائے ۱۱ لیکن جس انسان کو کاہن نے اپنا مال دے کر خریدا۔ وہ پاک چیزوں میں سے کھائے۔ ایسا ہی وہ جو اُس کے گھر میں پیدا ہوا ہو وہ اُس کے کھانے میں سے کھائے ۱۲ اور کاہن کی بیٹی جو غیر شخص کے ساتھ بیاہی گئی ہو۔ وہ پاک چیزوں کی قربانی میں سے نہ کھائے ۱۳ لیکن کاہن کی جو بیٹی بیوہ یا مطلقہ ہو جائے اور اُس کی اولاد نہ ہو اور اپنے باپ کے گھر میں پھر آئے۔ جیسے کہ لڑکپن کے دنوں میں تھی۔ تو وہ اپنے باپ کے کھانے میں سے کھائے۔ مگر غیر شخص اُس سے نہ کھائے ۱۴ اگر کوئی انسان بھولے سے پاک چیزوں میں سے کھائے۔ تو ۱۵ اُس پر پانچواں حصہ زیادہ کرے۔ اور کاہن کو پاک چیز واپس کرے اور وہ بنی اسرائیل کی پاک چیزوں کو جو وہ خداوند کی نذر کریں۔ بے حرمت نہ کریں ۱۶ اور پاک چیزوں کے کھانے کا گناہ اُن کے سر پر نہ ہو۔ کیونکہ میں خداوند اُن کا مقدس کرنے والا ہوں ۱۷
- ۱ **ناقابل نذر چیزیں** اور خداوند نے موتی سے کلام کر کے فرمایا کہ ہارون اور اُس کے بیٹوں اور تمام بنی اسرائیل سے ۱۸ خطاب کر اور اُن سے کہہ۔ کہ اگر کوئی آدمی بنی اسرائیل میں سے اور اُن کے ساتھ رہنے والوں میں سے اپنی قربانی لائے۔ خواہ وہ مت پوری کرنے کی یا خوشی کی ہو۔ جسے وہ سختی قربانی

ہوؤں۔ میں خُداوند ہوں۔

## باب ۲۳

- ۱ **تنظیم اعیاد** اور خُداوند نے موسیٰ سے کلام کر کے فرمایا ۱  
 ۲ بنی اسرائیل سے خطاب کر اور اُن سے کہنا۔ خُداوند کی عیدیں  
 ۳ جن کے لئے تم پاک محفلوں کا اعلان کرو گے۔ یہ عیدیں ہیں ۵  
**سبت** چھ دن تم کاروبار کرو گے۔ اور ساتویں دن جو آرام  
 کرنے کا سبت ہے۔ مقدس محفل ہوگی۔ اُس میں کوئی کام نہ  
 کرو۔ وہ تمہارے سب مسکنوں میں خُداوند کا سبت ہے ۵  
 ۴ **عید فصیح** خُداوند کی عیدیں مقدس محفلیں جو تم اُن کے  
 ۵ وقتوں میں مناؤ وہ یہ ہیں ۵ پہلے مہینے کی چودھویں تاریخ کو شام  
 ۶ کے وقت خُداوند کی فصیح ہے ۵ اور اسی مہینہ کی پندرھویں تاریخ  
 ۷ کو خُداوند کی عیدِ فطیر ہے۔ تم سات دن فطیری روٹی کھاؤ ۵ اور  
 پہلے دن میں تمہارے لئے مقدس محفل ہوگی اُس میں کوئی غلامانہ  
 ۸ کام نہ کرو ۵ سات دن تم خُداوند کے لئے آتشین قربانی گُزراؤ۔  
 اور ساتویں دن مقدس محفل ہوگی۔ تم کوئی غلامانہ کام نہ کرو ۵  
 اور خُداوند نے موسیٰ سے کلام کر کے فرمایا ۱۰، ۹  
 سے خطاب کر اور اُن سے کہہ۔ کہ جب تم اُس سر زمین میں داخل  
 ہو جو میں تمہیں دُوں گا۔ اور تم اُس کا غلہ کاٹو۔ تو تم اپنے غلہ  
 کے پہلے حاصل میں سے ایک پُلو لاکاؤ ۵ اُن کے پاس لاؤ ۵ تو تمہاری  
 ۱۱ طرف سے مقبول ہونے کے لئے وہ اُسے خُداوند کے سامنے  
 ۱۲ پلائے۔ سبت کے دوسرے دن کاؤن اُسے پلائے ۵ اور پُلو لے  
 کے پلانے کے روز تم ایک برہ بے عیب یک سالہ خُداوند کے  
 ۱۳ لئے سوختنی قربانی گُزراؤ ۵ اور اس کے ساتھ تذر کی قربانی تیل  
 میں ملے ہوئے ایفہ کے دودھوں جیسے میدہ کی ہو ۵ خُداوند کے  
 لئے عمدہ خوشبو کے طور پر آتشین قربانی ہو۔ اور اُس کا تپاؤن  
 چوتھا حصہ ۵ اُن کے لئے ہو ۵ اور اُس دن تک کہ تم اپنے خُدا کے لئے ۱۴  
 قربانی لاؤ۔ روٹی اور بھونی ہوئی بایں اور گولے ہوئے دانے  
 بالکل نہ کھاؤ۔ تمہارے سب مسکنوں میں تمہاری پشتوں کے

- ۱۹ کر کے خُداوند کے لئے گُزراؤ ۵ تو تمہارے ہاتھ سے  
 مقبول ہونے کے لئے وہ بیلوں میں سے یا بھیڑوں میں سے  
 ۲۰ یا بکروں میں سے بے عیب تر ہو ۵ اور جو عیب دار ہو اُسے  
 ۲۱ نزدیک نہ لاؤ۔ کیونکہ وہ تمہارے ہاتھ سے مقبول نہ ہوگی ۵ اگر  
 کوئی انسان خُداوند کے لئے سلامتی کی قربانی لائے۔ خواہ وہ  
 منت پوری کرنے کی یا خوشی کی ہو۔ گائے تیل میں سے یا بھیڑ  
 بکری میں سے۔ تو بے عیب ہو۔ مقبول ہونے کے لئے چاہیے۔  
 ۲۲ کہ اُس میں کوئی عیب نہ ہو ۵ اندھا اور ٹوٹا ہوا اور زخمی اور  
 پھڑپھڑی والا اور جھلی والا اور داد والا تم خُداوند کے لئے نہ گُزراؤ  
 اور اُن میں سے خُداوند کے لئے مذبح پر آتشین قربانی نہ چڑھاؤ ۵  
 ۲۳ اور کوئی تیل یا بھیڑ جس کا کوئی عضو زیادہ یا کم ہو۔ تم اپنی خوشی  
 سے گُزراؤ ۵ لیکن اگر وہ منت پوری کرنے کے لئے ہے  
 ۲۴ تو نامقبول ہوگی ۵ اور کوئی حیوان جس کے ٹھیکے چلے گئے یا توڑے  
 گئے یا نکالے گئے یا کاٹے گئے ہوں۔ تم اُسے خُداوند کے لئے  
 قربانی نہ گُزراؤ۔ اور ان باتوں میں سے کوئی اپنی سر زمین میں  
 ۲۵ نہ کرو ۵ اور ان سب میں سے اپنے خُدا کا کھانا اجنبی کے بیٹے کے  
 ہاتھ سے نہ گُزراؤ۔ کیونکہ وہ سب خراب ہیں اور اُن میں عیب  
 ہے وہ تمہارے ہاتھ سے مقبول نہ ہوں گے ۵

- ۲۷، ۲۶ اور خُداوند نے موسیٰ سے کلام کر کے فرمایا ۵ کہ جب  
 تمہارا بڑا یا حلوان پیدا ہو۔ تو وہ سات دن اپنی ماں کے ساتھ  
 رہے۔ اور آٹھویں دن سے آگے کو وہ خُداوند کے واسطے  
 ۲۸ آتشین قربانی کے لئے مقبول ہوگا ۵ اور گائے اور بھیڑ کو مع  
 ۲۹ اُس کے بچے کے تم ایک ہی دن میں ذبح نہ کرو ۵ جب تم خُداوند  
 کے لئے شکرانے کا ذبیحہ ذبح کرو۔ تو ایسا ذبح کرو جو تمہارے  
 ۳۰ ہاتھ سے منظور کیا جاسکے ۵ اور وہ اُسی دن کھایا جائے۔ اگلے دن  
 ۳۱ تک اُس میں سے باقی نہ رکھو ۵ خُداوند ہوں سو تم میرے  
 حکموں کو مانو اور اُن پر عمل کرو ۵ میں خُداوند ہوں اور میرے  
 قُدُّوس نام کو بے حرمت نہ کرو۔ بنی اسرائیل کے درمیان میری  
 تقدیس کی جائے ۵ میں خُداوند تمہارا مقدس کرنے والا ہوں ۵  
 ۳۲ جو تمہیں ملکِ مِصر سے باہر نکال لایا ہوں۔ تاکہ تمہارا خُدا

لئے یہ ابدی فرض ہوگا۔

۱۵] عیدِ خمیسین

اور تم سبت کے دوسرے دن سے جس دن تم پوئے کی قربانی پلانے کے لئے لائے گئے۔ سات پورے ہفتہ ۱۶ ہوں۔ ساتویں سبت کے دوسرے دن تک تم پچاس دن گن لو ۱۷ تب تم خداوند کے لئے نذر کی نئی قربانی گزراؤ۔ تم اپنے گھروں سے روٹی پلانے کے لئے لاؤ۔ یہ دو روٹیاں ایفہ کے دو دسویں حصے میدہ کی ہوں اور خداوند کے لئے نئے خمیر کے ساتھ ۱۸ پکاٹی گئی ہوں۔ اور روٹی کے ساتھ سات بڑے بے عیب یک سالہ لاؤ اور ایک چھڑا اور ایک مینڈھا خداوند کے واسطے سوختی قربانی کے لئے ہو۔ مع نذروں کے اور تپانوں کے جو خداوند کے لئے عمدہ خوشبو دار آتشیں قربانی ہوں۔ اور ایک بکرا خطا کی قربانی کے لئے اور دو بڑے یک سالہ سلامتی کی قربانی کے لئے ۲۰ گزراؤ اور کاہن انہیں مع پہلی پیداوار کی روٹی کے خداوند کے سامنے پلانے کی قربانی کے لئے پلائے مع دونوں بڑوں کے۔ وہ خداوند کے لئے مقدس ہیں۔ اور وہ کاہن کے ہوں ۲۱ گے۔ اور تم خاص اسی روز عید کا اعلان کرو کہ تمہاری مقدس محفل ہوگی کوئی غلامانہ کام نہ کرو۔ تمہارے سب مسکنوں میں پشت در پشت یہ ابدی فرض ہوگا۔

۲۲ اور جب تم اپنی زمین کی فصل کاٹو۔ تو کاٹنے میں اپنے کھیت کے کنارے تک مت کاٹو۔ اور کاٹنے میں جو گر جائے اُسے نہ اٹھاؤ۔ اُسے مسکین اور مسافر کے لئے چھوڑ دو۔ میں خداوند تمہارا خدا ہوں۔

۲۳] نیا سال

اور خداوند نے موسیٰ سے کلام کر کے فرمایا۔ ۲۴ بنی اسرائیل سے خطاب کر کے کہہ۔ کہ ساتویں مہینہ کے پہلے دن تمہارے لئے تعطیل ہوگی۔ اس میں نہ سگنے کے بجائے کی

یادگار اور مقدس محفل ہوگی۔ تم کوئی غلامانہ کام نہ کرو۔ اور ۲۵ خداوند کے لئے آتشیں قربانی گزراؤ۔

۲۶] یومِ کفارہ

ساتویں مہینہ کا دسواں روز یومِ کفارہ ہوگا۔ تمہارے لئے مقدس ۲۷ محفل ہوگی۔ تم نفس کشی کرو۔ اور خداوند کے لئے آتشیں قربانی گزراؤ۔ خاص اُس دن میں تم کوئی کام نہ کرو۔ کیونکہ یہ کفارہ کا دن ہے۔ اُس میں تمہارے لئے خداوند تمہارے خدا کے سامنے کفارہ دیا جائے گا۔ جو کوئی انسان خاص اُس دن میں نفس کشی ۲۹ نہ کرے۔ وہ اپنے لوگوں سے خارج کیا جائے گا۔ اور جو انسان ۳۰ خاص اُس دن میں کوئی کام کرے۔ میں اُس انسان کو اُس کے لوگوں میں سے فاکرؤں گا۔ اس لئے اُس دن میں تم کوئی کام نہ کرو۔ ۳۱ تمہارے سب مسکنوں میں پشت در پشت یہ ابدی فرض ہوگا۔ ۳۲ یہ تمہارے لئے تعطیل کا سبت ہے۔ تم نفس کشی کرو۔ مہینہ کے نویں دن کی شام سے دوسری شام تک تم اپنا سبت مناؤ۔

۳۳] عیدِ خیام

اور خداوند نے موسیٰ سے کلام کر کے فرمایا۔ ۳۴ بنی اسرائیل سے خطاب کر اور کہہ۔ کہ اسی ساتویں مہینے کے پندرہویں دن عیدِ خیام سات دن تک خداوند کے لئے ہوگی۔ پہلے دن مقدس محفل ہوگی۔ تم کوئی غلامانہ کام نہ کرو۔ ۳۵ سات دن تک تم خداوند کے آتشیں قربانی گزراؤ۔ آٹھویں دن تمہارے لئے مقدس محفل ہوگی۔ تم آتشیں قربانی خداوند کے لئے گزراؤ۔ کیونکہ یہ محفل کا دن ہے۔ تم کوئی غلامانہ کام نہ کرو۔ خداوند کی یہ عیدیں ہیں۔ جن کے لئے تم باک محفلوں کی ۳۷ منادی کرو گے۔ اور اُن میں تم خداوند کے لئے آتشیں قربانی یعنی سوختی قربانی اور نذر کی قربانی اور ذبیحہ اور مقترہ تپاؤں ہر ایک دن کے دستور کے مطابق گزراؤ گے۔ اور ماہِ ماہ خداوند ۳۸ کے سبتوں کے اور سوائے تمہارے ہدیوں کے اور تمہاری سب منتوں کے اور انہی خوشی کی قربانیوں کے جو تم خداوند کے لئے گزراؤ گے۔ ہر ساتویں مہینے کے پندرہویں دن جب کہ تم ۳۹ زمین کی پیداوار جمع کرو۔ تم خداوند کے لئے سات دن عید کرو۔ اُن میں سے پہلا دن آرام کا اور آٹھواں دن آرام کا

باب ۱۵:۲۳ ”سات پورے ہفتہ ہوں“ یعنی پچاس دن جہاں سے یونانی لفظ ”پینتیکوست“ (۲۔ مکاتین ۱۲:۱۳، اعمال ۱۰:۲) پینتیکوست گندم کی فصل کی شکر گزاری کی عید تھی۔ بعد ازاں۔ یہودی روایت کے مطابق وہ موسیٰ شریعت کے کوہ سینا پر دیئے جانے کا روز یادگار بن گیا۔ اور عہد جدید میں روح القدس کی عید نزول اسی دن منائی جاتی ہے۔ +

۴۰ ہوگا اور پہلے دن میں تم خوشنما درختوں کے پھل اور جھوڑی  
شاخیں اور مونڈے درختوں کی ڈالیاں اور دریا کے بید اپنے  
لئے لو۔ اور خداوند اپنے خدا کے سامنے سات دن خوشی کرو  
۴۱ اور سال میں سات دن تم خداوند کے لئے عید کرو یہ ابدی فرض  
۴۲ تمہاری پشتوں میں ہوگا۔ کہ ساتویں مہینے میں تم عید کرو ۵ تم  
سات دن تک خیموں میں رہو ہر ایک جو اسرائیل کی نسل میں  
۴۳ سے ہے۔ خیمہ میں رہے ۵ تاکہ تمہاری پشتیں جانیں کہ جب  
میں بنی اسرائیل کو ملک مصر سے باہر نکال لایا تو میں نے  
۴۴ انہیں خیموں میں ٹھہرایا میں خداوند تمہارا خدا ہوں ۵ تب  
موتی نے بنی اسرائیل کو خداوند کی عیدوں کی بابت بتایا +

## باب ۲۴

۱ چراغوں کا تیل۔ نذر کی روٹیاں اور خداوند نے موتی سے  
۲ کلام کر کے فرمایا ۵ بنی اسرائیل سے کہہ۔ کہ تیرے پاس خالص  
گوناہوازیوں کا تیل شمعان کے لئے لائیں۔ تاکہ اُس سے  
۳ چراغ ہمیشہ جلتے رہیں ۵ حضور کی خیمہ میں صندوق شہادت  
کے پردہ کے باہر بازوؤں اُسے شام سے صبح تک خداوند کے  
آگے ہمیشہ ترتیب سے رکھے۔ یہ ابدی فرض تمہاری پشتوں  
۴ کے لئے ہوگا ۵ وہ چراغوں کو پاک شمعان پر خداوند کے حضور  
ہمیشہ ترتیب سے رکھا کرے ۵  
۵ اور تمہیدہ لے کر بارہ روٹیاں پکا۔ ہر ایک روٹی دو دسویں  
۶ حصوں کی ہو ۵ اور تو انہیں خداوند کے آگے پاک میز پر دو  
۷ قطاروں میں۔ ہر قطار میں چھ چھ کر کے ترتیب سے رکھ ۵ اور ہر  
ایک قطار پر پاک لوہان رکھ تاکہ وہ روٹی کے لئے یادگار خداوند  
۸ کے واسطے آتشیں قربانی ہو ۵ اور وہ ہمیشہ ہر سبت کو خداوند کے  
سامنے تبدیل کی جائیں۔ بنی اسرائیل کی طرف سے یہ ابدی عہد  
۹ ہوگا ۵ اور وہ بازوؤں اور اُس کے بیٹوں کی ہوں گی۔ وہ انہیں  
پاک مقام میں کھائیں کیونکہ خداوند کی آتشیں قربانیوں میں  
سے یہ اُس کے لئے نہایت مقدس ہے۔ یہ ابدی فرض ہوگا  
۱۰ گفہ کی سزا اور ایک اسرائیلی عورت کا بیٹا جس کا باپ

## باب ۲۵

۱ سال بست اور خداوند نے موتی سے کوہ سینا میں کلام کر کے

- ۲ فرمایا: بنی اسرائیل سے خطاب کر اور اُن سے کہہ کہ جب تُم اُس ملک میں جو میں تمہیں دُوں گا داخل ہو۔ تو خداوند کے سبت کے لئے زمین بھی آرام کرے۔ چھ برس تُو اپنے کھیت میں بیج بو۔ چھ برس تُو اپنے اُگواروں کو چھانٹ۔ اور اُن کی پیداوار جمع کر۔ اور ساتویں سال میں زمین کے لئے آرام کا سبت خداوند کا سبت ہوگا تُو اپنے کھیت میں بیج نہ بو اور اپنے اُگواروں کو نہ چھانٹ۔ اور جو کچھ کھیت میں تیری فصل کے گرے ہوئے دانوں سے تُو دُجو دُاگے اُسے نہ کاٹ۔ اور تیرے ناچھانٹے ہوئے اُگواروں میں جو اُگوار لگیں انہیں نہ توڑ کیونکہ زمین کے لئے یہ آرام کرنے کا سال ہے۔ اور زمین کا یہ سبت تمہارے لئے۔ یعنی تیرے لئے اور تیرے نوکر کے لئے اور تیری لونڈی کے لئے اور تیرے مزدور کے لئے اور اُس اجنبی کے لئے جو تیرے ساتھ رہتا ہو۔ خُوراک کے لئے ہوگا۔ اور تیرے مواشی کے لئے اور تیری زمین کے چوپایوں کے لئے اُس کی سب پیداوار خُوراک ہوگی۔
- ۸ **سالِ رہائی** اور تُو برسوں کے سات سبت گن۔ سات برس سات دفعہ۔ تو تیرے لئے سات برسوں کے سبت کے اُنچاس برس ہوئے۔ اور ساتویں مہینے کی دسویں تاریخ کو تُو زرنگا پھٹکوا۔ ۱۰ یومِ کفارہ کو تیری ساری زمین میں وہ زرنگا پھٹکلیں۔ اور تُم پچاسویں سال کو مقدّس کرو۔ اور زمین کے سارے باشندوں کے درمیان اعلانِ رہائی کراؤ۔ یہ تمہارے لئے جُوبلی ہوگی۔ ہر ایک آدمی اپنی ملکیت کو جائے۔ اور ہر ایک اپنے خاندان میں واپس ہو۔ پچاسواں برس تمہارے لئے جُوبلی کا ہوگا۔ تُم اس میں کچھ نہ بوؤ اور جو کھیتوں میں اُگے اُسے نہ کاٹو۔ اور اپنے اُگواروں کے جو چھانٹے نہیں گئے پھل نہ توڑو۔ کیونکہ تمہارے لئے یہ مقدّس جُوبلی ہوگی۔ میدان کی پیداوار تُم کھاؤ۔
- ۱۳ اُس جُوبلی کے برس میں تُم ہر ایک اپنی ملکیت پر واپس جاؤ گے۔ جب تُم اپنے ہمسایہ کے پاس کچھ بیچے یا اُس سے کچھ خریدے۔ تو تُم میں کوئی اپنے بھائی کے ساتھ دعا بازی نہ کرے۔ جُوبلی کے برس کے بعد برسوں کے شمار کے موافق
- تُو اپنے ہمسایہ سے خریدنا۔ اور وہ پیداوار کے برسوں کے شمار کے مطابق تیرے پاس بیچے۔ برسوں کی کثرت کے موافق تو اُس کے لئے قیمت بڑھانا۔ اور اُن کی کمی کے موافق گھٹانا۔ کیونکہ وہ تجھے شمار کے موافق پیداوار بیچتا ہے۔ پس تُم اپنے ہمسایہ سے دعا بازی نہ کرو۔ بلکہ تُو اپنے خدا سے ڈرنا۔ کیونکہ میں خداوند تمہارا خدا ہوں۔
- پس میرے تُو انین اور قضاؤں پر عمل کرو۔ تو تُم زمین پر امن سے رہو گے۔ اور زمین تمہیں اپنا پھل دے گی اور تُم پیٹ بھر کے کھاؤ گے۔ اور اُس میں امن سے رہو گے۔ اور اگر تُم کہو کہ ہم ساتویں برس کیا کھائیں گے۔ کیونکہ ہم نہ بونیں گے اور نہ غلہ جمع کریں گے۔ تو میں چھٹے سال تمہارے لئے اپنی برکت تُم پر برساؤں گا اور وہ تین برس کی پیداوار تمہیں دے گی۔ تو تُم آٹھویں برس بوؤ گے اور دسویں برس تک پُرانا غلہ کھاؤ۔
- گے جب تک کہ اُس کا غلہ نہ نکلے۔ تُم پُرانا غلہ کھاؤ گے۔ اور زمین ہمیشہ کے لئے نہ بیجی جائے کیونکہ زمین میری ہے اور تُم فقط مُسافر اور میرے نزدیک کسان ہو۔ اور تمہاری ملکیت کی ساری زمین قُلّ اُترے۔ ہن ہوگی۔ اگر تیرا بھائی محتاج ہو جائے اور اپنی ملکیت سے کچھ بیچے اور اُس کا ولی چھڑانے آئے۔ تو وہ اپنے بھائی کی بیٹی کو چھڑالے۔ اور اگر کسی آدمی کا کوئی ولی نہ ہو اور خود چھڑالینے کی رقم اُسے دستیاب ہو جائے۔ تو وہ اُس کے بیع کرنے کے برسوں کو گنے۔ اور باقی اُسے دے جس کے پاس اُس نے بیچی۔ اور اپنی ملکیت پر جائے۔ اور اگر باقی دینے کی رقم اُس کے پاس نہ ہو تو بیچی ہوئی ملکیت مُشتری کے ہاتھ میں جُوبلی کے برس تک رہے گی اور جُوبلی کے برس میں وہ نکل جائے گی۔ تب وہ اپنی ملکیت پر جائے گا۔
- اگر کوئی مرد اپنے رہنے کے گھر کو جو فیصل دار شہر میں ہے بیچے۔ تو وہ بیچنے کے وقت سے ایک سال کے اندر اُسے چھڑا سکتا ہے۔ ایک سال تک چھڑا لینے کا اُس کا حق ہوگا۔ اور اگر برس کے تمام ہونے سے پہلے وہ اُسے نہ چھڑائے تو وہ



اُن گھرانوں سے جو تمہارے ملک میں پیدا ہوئے ہیں۔ مول  
لوہ تمہاری ملکیت ہیں ۵ اور تم انہیں میراث کے طور پر رکھو ۲۶  
تاکہ تمہارے بعد تمہارے لڑکوں کی مورتی ملکیت ہوں۔  
وہ ہمیشہ تک تمہاری خدمت کریں گے۔ مگر اپنے بھائیوں  
بنی اسرائیل میں سے کسی پر سختی سے حکم نہ کرو ۵ اور اگر کوئی ۴۷  
پردیسی یا مسافر جو تیرے ساتھ ہے دوامند ہو جائے۔ اور تیرا  
بھائی جو اُس کے ساتھ ہے محتاج ہو جائے۔ اور پردیسی کے  
پاس یا مسافر کے پاس جو تیرے ساتھ ہے یا پردیسی کے گھرانے  
کی نسل کے پاس اپنے آپ کو بیچ ڈالے ۵ تو اُس کے بیچے ۲۸  
جانے کے بعد وہ چھڑا یا جاسکتا ہے اُس کے بھائیوں میں سے  
کوئی اُسے چھڑا لے ۵ اُس کا چچا یا اُس کے چچے کا بیٹا اُسے ۴۹  
چھڑائے یا اُس کے گھرانے کے فریبی رشتہ داروں میں سے  
کوئی اُسے چھڑائے یا جب اُسے دسترس ہو۔ تو اپنے آپ  
کو چھڑائے ۵ تو وہ اپنے خریدار کے ساتھ بیچ کے برس سے ۵۰  
جوبلی کے برس تک حساب کرے اور بیچ کی رقم سے برسوں کے  
شمار کے مطابق مزدور کی اجرت کاٹ لے ۵ اور اگر بہت برس ۵۱  
باقی ہوں تو اُن کے مطابق اُس کے خرید کی قیمت سے چھڑائے  
جانے کی رقم واپس کرے ۵ اگر جوبلی کے سال تک تھوڑے ۵۲  
برس ہوں تو وہ حساب کرے اور برسوں کے مطابق اپنے  
چھڑائے جانے کی قیمت ادا کرے ۵ وہ مزدور کی طرح جس ۵۳  
کا سالیانہ منتظر ہو اُس کے ساتھ رہے۔ وہ تیرے سامنے سختی  
سے اُس پر حکم نہ چلائے ۵ اور اگر کوئی اُسے نہ چھڑائے ۵۴  
تو جوبلی کے سال وہ اور اُس کے بیٹے آزاد ہو جائیں گے ۵  
کیونکہ بنی اسرائیل میرے بندے ہیں وہ میرے بندے ہیں ۵۵  
جنہیں میں ملکِ مصر سے باہر نکال لایا۔ میں خداوند تمہارا  
خدا ہوں +

## باب ۲۶

فرمانبرداری کی جزا تم اپنے لئے بُت یا گھڑی ہوئی مورتیں ۱

فصیل دار شہر کے اندر کا گھر خریداری کا ہمیشہ تک پشت در پشت  
۳۱ رہے گا اور وہ جوبلی کے برس میں بھی نہیں نکلے گا ۵ اور گاؤں  
کے گھر جن کے گرد دیوار نہیں۔ وہ زمین کے کھیتوں کی طرح  
شمار ہوں گے اُن کے لئے دکا ک ہے اور وہ جوبلی میں نکل جائیں  
۳۲ گے ۵ لیکن لاویوں کے شہروں کی بابت اور اُن کے ملکیتی  
۳۳ گھروں کے متعلق جب چاہے لاوی چھڑا سکتا ہے ۵ اور اگر  
کوئی دوسرا لاوی اُسے نہ خریدے تو جوبلی کے سال میں خریدار  
اپنی ملکیت کے شہر یا گھر سے نکل جائے گا۔ کیونکہ بنی اسرائیل  
کے درمیان اُن کے گھر اور اُن کے شہر اُن ہی کی ملکیت ہیں ۵  
۳۴ اور اُن کے آس پاس کے کھیت بیچے نہ جائیں۔ کیونکہ وہ اُن کی  
ابدی ملکیت ہیں ۵

۳۵ اگر تیرا بھائی غریب اور تہی دست ہو جائے تب تو  
اُسے سنبھال۔ وہ تیرے ساتھ اجنبی اور مسافر کی طرح رہے ۵  
۳۶ تو اُس سے سود اور نفع نہ لے۔ بلکہ اپنے خدا سے ڈر۔ تاکہ تیرا  
۳۷ بھائی تیرے ساتھ رہے ۵ تو اپنا روپیہ اُسے سود پر نہ دے  
۳۸ اور نہ نفع کے لئے اُسے کھانا کھلا ۵ میں خداوند تمہارا خدا  
ہوں۔ جو تمہیں ملکِ مصر سے نکال لایا۔ تاکہ کنعان کی  
۳۹ سر زمین تمہیں دوں اور تمہارا خدا ہوؤں ۵ اگر تیرا بھائی جو  
تیرے ساتھ ہے تنگ حال ہو جائے اور وہ اپنے آپ کو تیرے  
۴۰ پاس بیچ دے تو تو اُس سے غلام کی طرح خدمت نہ لے ۵ بلکہ  
وہ مزدور اور کسان کی طرح تیرے ساتھ رہیگا۔ جوبلی کے برس  
۴۱ تک وہ تیری خدمت کرے گا ۵ تب وہ تیرے پاس سے چلا  
جائے گا۔ وہ اور اُس کے لڑکے اور وہ اپنے گھرانے کی طرف  
واپس جائے گا۔ اور اپنے باپ دادا کی ملکیت کی طرف کوٹے  
۴۲ گا ۵ اس لئے کہ وہ میرے بندے ہیں جنہیں میں ملکِ مصر  
۴۳ سے باہر نکال لایا۔ وہ غلاموں کی طرح بیچے نہ جائیں ۵ تو  
۴۴ اُس پر سختی سے حکم نہ کر۔ بلکہ اپنے خدا سے ڈر ۵ تیرا غلام اور  
تیری لونڈی اُن قوموں سے ہوں۔ جو تمہارے آس پاس  
۴۵ ہیں۔ تم اُن میں سے غلام اور لونڈیاں مول لو ۵ اور اُن  
پردیسیوں کے لڑکوں سے بھی جو تمہارے ساتھ رہتے ہیں اور

بیچ بے فائدہ ہووے۔ کیونکہ تمہارے دشمن اُسے کھائیں گے ۱۷  
اور میں اپنا چہرہ تمہارے خلاف کروں گا۔ تو تم اپنے دشمنوں ۱۷  
کے سامنے سے شکست پاؤ گے۔ اور تمہارے کینے و خرم پر حکومت  
کریں گے اور تم بھاگ جاؤ گے۔ حالانکہ کوئی تمہارا پیچھا بھی  
نہیں کرتا ہوگا پھر بعد اُس کے اگر تم میری فرمانبرداری نہ ۱۸  
کرو گے تو میں تمہارے گناہوں کی سات گنا تنبیہ بڑھاؤں گا  
تب میں تمہارے زور کی نشانی توڑ دوں گا۔ اور تمہارے آسمان کو ۱۹  
لوہے کی طرح اور تمہاری زمین کو پیتل کی مانند کروں گا اور ۲۰  
تمہاری قوتیں بے فائدہ خرچ ہوں گی۔ کیونکہ زمین اپنا حاصل  
نہ دے گی اور زمین کے درخت پھل نہ لائیں گے اور اگر تم ۲۱  
میرے خلاف چلو گے اور میری سنانا نہ چاہو گے۔ تو میں  
تمہارے گناہوں کے لئے سات گنا بلائیں تم پر بڑھاؤں گا  
اور میں جنگل کے درندے تم پر بھیجوں گا۔ تو وہ تمہیں بے اولاد ۲۲  
کریں گے۔ اور تمہارے چوپایوں کو چھاڑیں گے اور تمہیں کم  
تعداد کر دیں گے تو تمہارے رستے سناں ہو جائیں گے ۲۳  
اور اگر تم اس سے نہ سُدھو اور میرے خلاف چلو تو میں بھی ۲۴  
تمہارے خلاف چلوں گا۔ اور تمہارے گناہوں کے لئے سات  
گنا تمہیں ماروں گا میں تم پر تلوار لاؤں گا۔ جو میرے عہد کا ۲۵  
انتقام لے گی۔ تب تم اپنے شہروں میں جمع ہو گے اور میں  
تمہارے درمیان و باہمیجوں گا۔ اور تم دشمن کے ہاتھ میں پڑ  
سکے جاؤ گے اور جب میں تمہاری روٹی کی ٹیک توڑوں گا تو ۲۶  
دس دس عورتیں ایک ایک تلوڑ میں روٹی پکائیں گی۔ اور تمہاری  
روٹی تول تول کر دیں گی اور تم کھاؤ گے پر سیر نہ ہو گے اور ۲۷  
اُس پر بھی اگر تم عاجزی نہ کرو گے اور میرے خلاف چلو گے  
تو میں بھی غضب سے تمہارے خلاف چلوں گا اور تمہارے ۲۸  
گناہوں کے لئے سات گنا تمہیں تنبیہ دوں گا تب تم اپنے ۲۹  
بیٹوں کا گوشت کھاؤ گے۔ اور اپنی بیٹیوں کا گوشت بھی کھاؤ  
گے اور میں تمہاری اونچی جگہوں کو ڈھاؤں گا اور تمہاری ۳۰  
آفتابی موروں کو توڑ دوں گا۔ اور تمہاری لاشوں کو تمہارے بچوں  
کی لاشوں پر پھینکوں گا۔ اور میرا جی تم سے نفرت کرے گا اور ۳۱

میں تمہارے شہروں کو ویران کر دوں گا۔ اور تمہارے مقدسوں کو اُجاڑ دوں گا اور تمہاری عہدہ خوشبو یوں کی بو نہ سونگھوں گا۔ اور میں زمین کو ویرانہ کر چھوڑوں گا اور تمہارے دشمن جو وہاں رہتے ہیں۔ اس پر حیران ہوں گے اور میں غیر قوموں کے درمیان تمہیں پراگندہ کر دوں گا اور تمہارے ثعالب میں تلوار کھینچوں گا تو تمہاری زمین ویران اور تمہارے شہر اُجاڑ ہو جائیں گے۔ تب زمین اپنے سبتوں کا آرام پائے گی۔ چننے والوں تک کہ وہ ویران رہے۔ اور تم اپنے دشمنوں کی زمین میں ہو گے۔ تب زمین آرام کرے گی۔ اور اپنے سبتوں کا حظ اٹھائے گی۔ وہ اپنی ویرانی کی مدت تک آرام کرے گی۔ وہ آرام جو تم نے اپنے سبتوں میں اُسے نہ دیا۔ جس وقت کہ تم اُس میں رہتے تھے اور تم میں سے جو دشمنوں کے ملکوں میں بچ رہے ہیں گے۔ میں اُن کے دلوں میں بے ہمتی پیدا کر دوں گا یہاں تک کہ پتے کے پلنے کی آواز سے وہ ڈریں گے اور ایسا بھاگیں گے۔ جیسا تلوار سے بھاگتے ہیں اور وہ گر جائیں گے جب کہ کوئی اُن کا پیچھا بھی نہیں کرتا ہو گا اور بغیر اس کے کہ کوئی اُن کا پیچھا کرے۔ اُن کی طرح جو تلوار سے بھاگتے ہیں۔ ہر ایک اپنے بھائی پر سر کے بل گرے گا۔ اور تم اپنے دشمنوں کے سامنے قائم نہ رہو گے۔ اور تم غیر قوموں کے درمیان نابود ہو گے اور تمہارے دشمنوں کی زمین تمہیں کھا جائے گی اور تم میں سے جو باقی ہوں گے اپنے گناہوں کے باعث دشمنوں کے ملکوں میں مڑجھا جائیں گے۔ اور اپنے باپ دادا اور اپنے گناہوں کے سبب دُکھ پائیں گے۔ جب تک کہ وہ اپنی بدی اور اپنے باپ دادا کی بدی کا اقرار نہ کریں جو انہوں نے بڑی بددیانتی سے کی۔ اور میرے خلاف چلے۔ اس لئے میں بھی اُن کے خلاف چلوں گا۔ اور اُن کے دشمنوں کی زمین میں انہیں داخل کر دوں گا۔ جب تک کہ اُن کے ناخنوں دل فروتن نہ ہوں اور تب وہ اپنی بدی کے لئے کفارہ دیں گے۔ تب میں اپنے عہد کو جو یقیناً سب سے اور اپنے عہد کو جو اسحاق سے اور اپنے عہد کو جو ابراہیم سے کیا تھا یاد کر دوں گا۔ اور میں زمین کو بھی یاد کر دوں گا۔ اُس زمین

کو کہ جب وہ اُن سے چھوڑی جائے گی۔ تو اپنی ویرانی میں اپنے سبتوں کا آرام پائے گی۔ مگر وہ اپنے گناہوں کے لئے کفارہ دیں گے کیونکہ انہوں نے میری شریعتوں کو رد کیا۔ اور اُن کے دلوں نے میرے قوانین کی حقارت کی۔ اور باوجود اس کے جب ۴۴ وہ اپنے دشمنوں کی زمین میں ہوں گے میں انہیں ترک نہ کر دوں گا۔ نہ اُن سے کراہت کر دوں گا تاکہ انہیں فنانہ کر دوں اور اپنے عہد کو جو اُن کے ساتھ ہے توڑ نہ دوں۔ کیونکہ میں خداوند اُن کا خدا ہوں۔ مگر اُن کے لئے میں اپنے قدیم عہد کو جب میں ۴۵ انہیں قوموں کی آنکھوں کے سامنے ملک مصر سے نکال لایا کہ میں اُن کا خدا ہوں گا یاد کر دوں گا میں خداوند ہوں۔ یہ وہ ۴۶ قوانین اور فضا میں اور شرائع ہیں۔ جو خداوند نے اپنے اور بنی اسرائیل کے درمیان کو پینا پر موتی کی زبان سے دیئے۔

## باب ۲۷

اور خداوند نے موسیٰ سے کلام کر کے فرمایا۔ ۱ بنی اسرائیل سے خطاب کر اور اُن سے کہہ۔ کہ اگر کوئی انسان ۲ خداوند کے لئے جانوں کی منت مانے اور اپنی جان خداوند کی نذر کرے تو وہ ٹھہرائی ہوئی قیمت کے مطابق ادا کرے گا۔ پس ۳ ٹھہرائی ہوئی قیمت یہ ہوگی۔ مرد کے لئے بیس برس کی عمر سے ساٹھ برس تک مقدس کے مشقال کے مطابق پچاس چاندی کے مشقال۔ عورت کے لئے بیس مشقال۔ مگر پانچ برس سے ۵۴ بیس برس کی عمر تک مرد کے لئے بیس مشقال اور عورت کے لئے دس مشقال۔ اور ایک مہینے کی عمر سے پانچ برس کی عمر تک مرد کے لئے پانچ چاندی کے مشقال اور عورت کے لئے تین چاندی کے مشقال۔ اور جو مرد ساٹھ برس کا یا زیادہ کا ہو تو اُس کی قیمت ۷ پندرہ مشقال اور عورت کے لئے دس مشقال۔ اگر ٹھہرائی ہوئی ۸ قیمت دینے کا اُسے مقدس نہیں تو وہ کاہن کے سامنے کھڑا کیا جائے اور وہ قیمت ٹھہرائے۔ کاہن منت ماننے والے کے مقدور کے موافق قیمت ٹھہرائے۔

- ۹ اور اگر کوئی ایسے چوپایہ کی ممت مانے جو خداوند کی نذر کی جاسکتی ہو۔ تو جو ان میں سے خداوند کے لئے کوئی دے ۱۰ وہ پاک ہوگا۔ وہ اُسے نہ بدلے۔ اچھے کے بدلے بُرا اور بُرے کے بدلے اچھا نہ دے۔ اور اگر چوپائے کو چوپائے سے بدلے تو دونوں یہ اور جو بدلا گیا پاک ہوں گے۔ اور اگر وہ ناپاک چوپایہ ہو کہ جس کی خداوند کے لئے قربانی نہیں دی جانی۔ تو وہ چوپایہ کا بن کے سامنے کھڑا کیا جائے۔ تب کا بن اُس کے اچھے یا بُرے ہونے کے مطابق اُس کی قیمت ٹھہرائے ۱۳ اور کا بن جو قیمت ٹھہرائے ہی ہوگی۔ اور اگر وہ اُسے چھڑائے تو اُس کی قیمت پر پانچواں حصہ زیادہ کیا جائے۔ ۱۴ اور اگر کوئی شخص اپنے گھر کی ممت مانے کہ خداوند کے لئے مقدس ہو۔ تو کا بن اُس کی خوبی یا بُدی کے مطابق اُس کی قیمت ٹھہرائے اور کا بن کی ٹھہرائی ہوئی قیمت کے مطابق ہی وہ بیچا جائے گا۔ اگر گھر کا مقدس کرنے والا اُسے چھڑانا چاہے تو ٹھہرائی ہوئی قیمت پر پانچواں حصہ زیادہ کرے تو وہ اُس کا ہوگا۔ ۱۶ اگر کوئی شخص اپنی وراثت میں سے کسی کھیت کی ممت مانے۔ تو اُس کی قیمت بہ مقدار اُس کے بیج کے ہوگی۔ ہر خُمُر جو کے بیج کے بدلے چاندی کے پچاس مثقال۔ اور جو جوبلی کے سال میں کوئی اپنے گھر کی ممت مانے۔ تو جو قیمت اُس کی لگائی جائے وہی ہوگی۔ اور اگر جوبلی کے برس کے بعد اُس کی ممت مانے۔ تو اتنے برسوں کے مطابق جتنے کہ جوبلی کے سال تک باقی ہیں۔ کا بن چاندی کا حساب کرے۔ اور ٹھہرائی ہوئی قیمت میں سے کم کر دے۔ اور اگر وہ اُس ممت مانے ہوئے کھیت کو چھڑانا چاہے تو ٹھہرائی ہوئی قیمت پر پانچواں حصہ زیادہ کرے۔ تو وہ اُس کا ہوگا۔ اور اگر وہ اُسے نہ چھڑائے۔ تو کا بن اُسے دوسرے شخص کے پاس بیچ دے۔ تو بعد ازاں وہ پھر چھڑایا نہ جائے گا۔ اور وہ کھیت جب جوبلی کے برس میں رُک جائے تو خداوند کے لئے مخصوص شدہ کھیت کی طرح مقدس ہوگا۔ اور کا بن کی ملکیت ہو جائے گا۔ اور اگر وہ خداوند کے لئے ایک ایسے کھیت کی ممت
- مانے جو اُس نے خرید کیا ہوا ہے۔ اور اُس کی اپنی ملکیت کے کھیتوں میں سے نہیں۔ تو کا بن جوبلی کے برس تک اُس کی ۲۳ قیمت کا تخمینہ لگائے۔ اور وہ اُسی دن اُسے خداوند کے لئے مقدس کی ہوئی چیز کے طور پر ادا کرے۔ اور جوبلی کے برس ۲۴ میں وہ کھیت بیچنے والے کے پاس جس کی وہ ملکیتی زمین تھی واپس جائے گا۔ اور تیری قیمتوں کا سب تخمینہ مقدس کے ۲۵ مثقال سے ہوگا۔ اور ایک مثقال میں بیس جیرہ ہوں گے۔ اور چوپایوں میں سے پہلا بیچہ جو خداوند کے لئے ۲۶ الگ کیا گیا ہے اُس کی کوئی انسان ممت نہ مانے خواہ گائے کا خواہ بھیڑ بکری کا ہو۔ وہ خداوند ہی کا ہے۔ اور اگر وہ ناپاک ۲۷ چوپایوں میں سے ہو تو اُس کی ٹھہرائی ہوئی قیمت کے مطابق اُس کا فدیہ دے اور اُس پر پانچواں حصہ بڑھائے۔ اور اگر وہ اُسے نہ چھڑائے تو وہ ٹھہرائی ہوئی قیمت پر بیچا جائے۔ اور ہر ۲۸ وہ چیز جس کی کوئی شخص اپنے مال میں سے خداوند کے لئے ممت مانے خواہ انسان ہو خواہ چوپایہ یا اُس کی وراثت کا کھیت ہرگز بیچی نہ جائے اور نہ چھڑائی جائے۔ ہر ایک مخصوص کی ہوئی چیز خداوند کے لئے نہایت مقدس ہوگی۔ انسانوں میں ۲۹ سے وہ جس کے بارے میں نیست و نابود کئے جانے کا حکم ہو۔ اُس کا فدیہ نہ دیا جائے بلکہ وہ ضرور مار ڈالا جائے۔ ۳۰ اور زمین کی سب ذہ کی اُس کے غلہ میں سے یا درخت ۳۱ کے پھل میں سے خداوند کی ہے وہ خداوند کے لئے مخصوص ہے۔ اور اگر وہ کیوں میں سے انسان کوئی چیز چھڑائے تو پانچواں حصہ اُس پر زیادہ کرے۔ مگر گائے بیل اور بھیڑ بکری ۳۲ کی وہ ذہ کیوں کی بابت سب جو چوپان کی لاٹھی کے نیچے گزرتا ہے۔ تو اُس کا دسواں حصہ خداوند کے لئے مخصوص ہوگا۔ یہ ۳۳ دریافت نہ کیا جائے گا کہ وہ اچھا ہے یا بُرا۔ اور نہ وہ بدلا جائے گا۔ اور اگر کوئی اُسے بدلے تو وہ اور جو بدلا گیا خداوند کے لئے مخصوص ہوگا۔ وہ چھڑایا نہیں جائے گا۔ یہ وہ احکام ہیں۔ جو ۳۴ خداوند نے بنی اسرائیل کے لئے کوہ سینا پر موسیٰ کو فرمائے +

## عَدَد

<p>عَدَد کی کتاب چالیس سال کے دوران پیدنا کے بیابان میں ہونے والے چند اہم واقعات کا ذکر کرتی ہے۔ ان میں خدا کے بندہ حضرت موسیٰ کی قیادت سے بغاوت، خدا کی پروردگاری پر توکل کی کمی، بار بار کُڑھانے، مصر کی غلامی میں واپس لوٹنے کی آزمائش اور مختلف قسم کی مردم شماری جیسے واقعات اور موضوعات ہیں۔</p> <p>کتاب کے تین بڑے حصے ہیں۔</p>	
ابواب ۱-۹ وادی پیدنا میں	ابواب ۲۲-۳۶ کنعان میں داخلہ کی تیاری
ابواب ۱۰-۲۱ پیدنا سے موآب تک سفر	

### باب ۱

عَمّی شَدَّائِی ۵ آشیر میں سے فُجعی ایل بن عَمران ۵ جَد میں سے ۱۴۱۳  
 اِلی آسَاف بن رَعُوئیل ۵ نَفْتَالی میں سے اَحمی رَح بن عینان ۵ ۱۵  
 یہ وہ نہیں جو مجلس کے رُکن تھے۔ وہ اپنے آبائی قبائل کے رئیس ۱۶  
 اور اسرائیل کے ہزاروں کے سردار تھے ۵ مُوسٰی نے اُن آدمیوں ۱۷  
 کو جو اپنے ناموں سے مُعین کئے گئے تھے لیا ۵ اور انہوں نے ۱۸  
 دوسرے مہینے کے پہلے دن ساری جماعت کو جمع کیا اور انہوں نے  
 اپنے خاندانوں اور آبائی گھرانوں کے اُن سب کے نام گن کے  
 جو بیس برس کے اور اس سے زیادہ کے تھے اپنے نسب نامے  
 بیان کئے ۵ جیسا خداوند نے مُوسٰی کو حکم دیا۔ اُس نے پیدنا کے ۱۹  
 میدان میں اُن کا شمار کیا ۵  
 بارہ قبائل کی تعداد ۵ بنی رُوبین جو اسرائیل کا پہلو تھا۔ ۲۰  
 اپنی نسلوں اور اپنے خاندانوں اور اپنے آبائی گھرانوں میں  
 بڑھاپے اُن کے ناموں کے شمار کے گل مرد بیس برس اور اس  
 سے زیادہ کے جو لڑائی کرنے کے قابل تھے ۵ اُن کا شمار ۲۱  
 رُوبین کے قبیلہ میں چھیالیس ہزار پانچ سو تھا ۵  
 اور بنی شمعون اپنی نسلوں اور اپنے خاندانوں اور اپنے ۲۲  
 آبائی گھرانوں میں اُن کے ناموں کے شمار کے مطابق کل مرد  
 بیس برس اور اُس سے زیادہ کے جو لڑائی کرنے کے قابل تھے ۵  
 اُن کا شمار شمعون کے قبیلہ میں سے اُسٹھ ہزار تین سو تھا ۲۳  
 اور بنی جاد اپنی نسلوں اور اپنے خاندانوں اور اپنے آبائی ۲۴

۱ پہلی مردم شماری ۵ بنی اسرائیل کے ملک مصر سے باہر  
 نکلنے کے بعد دوسرے برس کے دوسرے مہینے کے پہلے دن ۵  
 پیدنا کے بیابان کے درمیان حصّوری کے خیمہ میں خداوند نے  
 ۲ مُوسٰی سے کلام کر کے فرمایا ۵ کہ تُو بنی اسرائیل کی جماعت کے  
 سب مردوں کا بڑھاپے اُن کے خاندانوں اور آبائی گھرانوں کے  
 ۳ اور ہر ایک کے نام کے شمار کر ۵ بیس برس کی عُمر سے لے کر اور  
 اس سے زیادہ کے جتنے اسرائیل میں لڑائی کرنے کے قابل  
 ہیں۔ تُو اور ہارون انہیں مطابق اُن کے لشکروں کے گنو ۵  
 ۴ مُوسٰی کے معاون ۵ اور تمہارے ساتھ ہر ایک قبیلہ کا ایک  
 ۵ آدمی ہو جو اپنے آبائی گھر کا سردار ہے ۵ اور اُن آدمیوں کے  
 نام جو تمہارے ساتھ کھڑے ہوں گے یہ ہیں۔ رُوبین میں  
 ۶ سے اِلی صُور بن شَدَّے اور شمعون میں سے شَلْی ایل بن  
 ۷ صُوری شَدَّائی ۵ یہودہ میں سے نَحْشون بن عَمّی ناداب ۵ پتا کر  
 ۹ میں سے نَتَن ایل بن صُوعر ۵ زَبُون میں سے اِلی آب بن  
 ۱۰ خیلون ۵ بنی یوسف کے قبیلہ افرائیم میں سے اِلی شامع  
 ۱۱ بن عَمّی ہودا اور منتے میں سے جملی ایل بن فدا صُور ۵ پناہین  
 ۱۲ میں سے اَبی دان بن جدعون ۵ دان میں سے اَقی عازربن

- ۳۹ گھرانوں میں اُن کے ناموں کے شمار کے مطابق کل مرد ہیں ۲۵ برس اور اُس سے زیادہ کے جوڑائی کرنے کے قابل تھے ۵ اُن کا شمار دآن کے قبیلہ میں سے باسٹھ ہزار سات سو تھا ۵
- ۴۰ اور بنی آشیر اپنی نسلوں اور اپنے خاندانوں اور اپنے آبائی گھرانوں میں بڑھاپے اُن کے ناموں کے شمار کے کل مرد ہیں ۴۱ برس اور اُس سے زیادہ کے جوڑائی کرنے کے قابل تھے ۵ اُن کا شمار آشیر کے قبیلہ میں اکتالیس ہزار پانچ سو تھا ۵
- ۴۲ اور بنی نفتالی اپنی نسلوں اور اپنے خاندانوں اور اپنے آبائی گھرانوں میں بڑھاپے اُن کے ناموں کے شمار کے کل مرد ہیں ۴۳ برس اور اُس سے زیادہ کے جوڑائی کرنے کے قابل تھے ۵ اُن کا شمار نفتالی کے قبیلہ میں سے تیرپن ہزار چار سو تھا ۵
- ۴۴ یہ وہ ہیں جو گئے گئے۔ جنہیں موسیٰ اور ہارون اور اسرائیل کے رئیسوں نے گنا۔ اور وہ بارہ آدمی تھے۔ ہر ایک آبائی خاندان کے گھر سے ایک آدمی ۵ اور سب جو بنی اسرائیل سے بڑھاپے اپنے آبائی گھرانوں کے گئے گئے۔ جو ہیں برس اور اُس سے زیادہ کے تھے۔ جو اسرائیل میں سے لڑائی کرنے کے قابل تھے ۵
- ۴۶ وہ سب جو شمار کئے گئے چھ لاکھ تین ہزار پانچ سو پچاس تھے ۵
- ۴۷ **لاوی خدمت کے لئے مخصوص** لیکن وہ جو لاوی تھے اپنے ۴۸ آبائی قبیلہ کے مطابق اُن کے درمیان نہ گئے گئے ۵ کیونکہ ۴۹ خداوند نے موسیٰ سے کلام کر کے فرمایا تھا ۵ کہ وہ جو لاوی کے قبیلہ کے ہیں انہیں شمار نہ کرنا اور نہ اُن سب کو بنی اسرائیل کے درمیان شامل کرنا ۵ اور تولاویوں کو شہادت کے مسکن اور ۵۰ اُس کے سب سامان اور اُس کی سب متعلقہ چیزوں پر مقرر کرنا۔ وہ مسکن اور اُس کے سب سامان کو اٹھائیں۔ وہ اُس کی خدمت کریں اور مسکن کے گرد اپنے خیمے لگائیں ۵ جب مسکن کوچ ۵۱ کرے تو لاوی اُسے اُتاریں اور جب اُس کا لگانا ہو تو لاوی اُسے کھڑا کریں۔ اور اگر کوئی غیر شخص اُس کے نزدیک آئے۔ تو وہ قتل کیا جائے ۵ اور بنی اسرائیل میں سے ہر ایک اپنے ۵۲ ذریعے میں اور اپنے جھنڈے کے پاس بڑھاپے اپنے لشکروں کے اُترے ۵ مگر لاوی شہادت کے مسکن کے گرد ذرا کریں۔ ۵۳ تاکہ بنی اسرائیل کی جماعت پر غضب نازل نہ ہو۔ اور شہادت
- ۳۲ اور بنی یوسف میں سے بنی افرائیم اپنی نسلوں اور اپنے خاندانوں اور اپنے آبائی گھرانوں میں بڑھاپے اُن کے ناموں کے شمار کے کل مرد ہیں ۳۳ برس اور اُس سے زیادہ کے جوڑائی کرنے کے قابل تھے ۵ اُن کا شمار افرائیم کے قبیلہ میں سے چالیس ہزار پانچ سو تھا ۵
- ۳۴ اور بنی منشیہ اپنی نسلوں اور اپنے خاندانوں اور اپنے آبائی گھرانوں میں بڑھاپے اُن کے ناموں کے شمار کے کل مرد ہیں ۳۵ برس اور اُس سے زیادہ کے جوڑائی کرنے کے قابل تھے ۵ اُن کا شمار منشیہ کے قبیلہ میں سے بیس ہزار دو سو تھا ۵
- ۳۶ اور بنی بنیامین اپنی نسلوں اور اپنے خاندانوں اور اپنے آبائی گھرانوں میں بڑھاپے اُن کے ناموں کے شمار کے کل مرد ہیں ۳۷ برس اور اُس سے زیادہ کے جوڑائی کرنے کے قابل تھے ۵ اُن کا شمار بنیامین کے قبیلہ میں سے پینتیس ہزار چار سو تھا ۵
- ۳۸ اور بنی دان اپنی نسلوں اور اپنے خاندانوں اور اپنے آبائی گھرانوں میں بڑھاپے اُن کے ناموں کے شمار کے کل مرد ہیں

۵۴ کے مسکن کی حفاظت کے لئے لاوی پہرہ لگائیں ۵ تو بنی اسرائیل سب کچھ جو خداوند نے موسیٰ کو حکم فرمایا تھا۔ عمل میں لائے اور ویسائی کیا +

## باب ۲

۱ ترتیب قبائل اور خداوند نے موسیٰ اور ہارون سے کلام کر کے فرمایا ۲ کہ بنی اسرائیل کا ہر ایک آدمی اپنے جھنڈے کے پاس اور اپنے آبائی علم کے تلے حضور کی خیمہ کے کچھ فاصلہ پر اُس کے گرد ڈیرا لگائے ۳ اور مشرق کی طرف یہودہ کے ڈیرے کے جھنڈے کے لوگ بڑھائیں اپنے لشکروں کے خیمہ لگائیں۔ اور بنی یہودہ کا رئیس نحشون بنی غمی ناداب ہوگا ۴ اور اُس کے لشکر کی تعداد چوتھ ہزار چھ سو تھی ۵ اور اُس کے پاس بیتا کر کا قبیلہ ڈیرا کرے اور بنی بیتا کر کا رئیس نتن ایل بن صوخر ہوگا ۶ اور اُس کے لشکر کی تعداد چوں ہزار چار سو تھی ۷ پھر زبولون کا قبیلہ اور بنی زبولون کا سردار ایل آیب بن حیلون ۸ ہوگا ۹ اور اُس کے لشکر کی تعداد ستاون ہزار چار سو تھی ۱۰ یہودہ کے ڈیرے میں بڑھائیں اُن کے لشکروں کے شمار کئے گئے۔ ایک لاکھ چھیاسی ہزار چار سو تھے۔ یہ پہلے گوج کریں گے ۱۱ اور جنوب کو زوبین کے ڈیرے کا جھنڈا بڑھائیں اپنے لشکروں کے۔ اور بنی زوبین کا رئیس ایل صوخر بن شدے اور ۱۲ ہوگا ۱۳ اور اُس کے لشکر کا شمار چھیالیس ہزار پانچ سو تھا ۱۴ اور اُس کے پاس شمعون کا قبیلہ ڈیرا کرے۔ اور بنی شمعون کا رئیس شلی ایل بن صوخری شدائی ۱۵ اور اُس کے لشکر کا شمار اُسٹھ ہزار تین سو تھا ۱۶ پھر جاد کا قبیلہ اور بنی جاد کا رئیس ایل آساف ۱۷ بن رعوئیل ۱۸ اور اُس کے لشکر کا شمار پینتالیس ہزار چھ سو پچاس ۱۹ تھا ۲۰ سب جو زوبین کے ڈیرے میں بڑھائیں اُن کے لشکروں کے شمار کئے گئے۔ ایک لاکھ اکاون ہزار چار سو پچاس تھے۔

دوسرے یہ گوج کریں گے ۱ تب حضور کی کاخیمہ لاویوں کے ڈیرے کے ساتھ ڈیروں ۲ کے درمیان آگے جائے اور جیسے انہوں نے ڈیرے لگائے ویسے ہی وہ ہر ایک جگہ اپنے جھنڈوں کے مطابق گوج کریں گے ۳ اور مغرب کو افرائیم کے ڈیرے کا جھنڈا بڑھائیں اپنے ۴ لشکروں کے اور بنی افرائیم کا رئیس ایل شامح بن غمی ہوگا ۵ اور اُس کے لشکر کا شمار چالیس ہزار پانچ سو تھا ۶ اور اُس کے پاس منسے کا قبیلہ اور بنی منسے کا رئیس ہمیل ایل بن فداصور ہوگا ۷ اور اُس کے لشکر کا شمار بیس ہزار دو سو تھا ۸ تب بنیامین کا ۹ قبیلہ اور بنی بنیامین کا رئیس ابی دان بن جدوئی ۱۰ اور اُس کے لشکر کا شمار تیس ہزار چار سو تھا ۱۱ سب جو افرائیم کے ۱۲ ڈیرے میں بڑھائیں اُن کے لشکروں کے شمار کئے گئے۔ ایک لاکھ آٹھ ہزار ایک سو تھے۔ تیسرے یہ گوج کریں گے ۱۳ اور شمال کی طرف دان کے ڈیرے کا جھنڈا بڑھائیں ۱۴ اپنے لشکروں کے اور بنی دان کا رئیس امی عازر بن غمی شدائی ۱۵ ہوگا ۱۶ اور اُس کے لشکر کا شمار باسٹھ ہزار سات سو تھا ۱۷ اور اُس کے پاس آشیر کا قبیلہ ڈیرا کرے اور بنی آشیر کا رئیس جعی ۱۸ ایل بن عمران ہوگا ۱۹ اور اُس کے لشکر کا شمار اکتالیس ہزار ۲۰ پانچ سو تھا ۲۱ پھر نفتالی کا قبیلہ اور بنی نفتالی کا رئیس امی راع ۲۲ بن عینان ۲۳ اور اُس کے لشکر کا شمار تیرپن ہزار چار سو تھا ۲۴ وہ سب جو دان کے ڈیرے میں گئے گئے۔ ایک لاکھ ستاون ۲۵ ہزار چھ سو تھے یہ اپنے جھنڈوں کے مطابق آخر میں گوج کریں گے ۲۶ یہ بنی اسرائیل کا شمار بموجب اُن کے آبائی گھرانوں کے ۲۷ ہے۔ سارے ڈیروں کا شمار بڑھائیں اُن کے لشکروں کے چھ ۲۸ لاکھ تین ہزار پانچ سو پچاس تھا ۲۹ لیکن لاوی جیسا خداوند ۳۰ نے موسیٰ کو حکم دیا تھا۔ بنی اسرائیل کے ساتھ نہ گئے گئے ۳۱ تب بنی اسرائیل نے سب کچھ جو خداوند نے موسیٰ کو فرمایا تھا ۳۲ کیا۔ وہ اپنے جھنڈوں کے مطابق ڈیرے لگاتے اور ایسا ہی اپنے خاندانوں اور آبائی گھرانوں کے مطابق گوج کرتے تھے +

## باب ۳

۱ [بنی لاوی کی مردم شماری] ہارون اور موسیٰ کی اولاد یہ ہیں۔ جس روز خداوند نے کوہ سینا میں موسیٰ سے کلام کیا۔ تب ۲ ہارون کی یہ اولاد تھی ہارون کے بیٹوں کے نام یہ ہیں ناداب ۳ پہلوٹھا اور ابی ہود اور ابی عازار اور ایٹامار یہ نام ہارون کے اُن بیٹوں کے ہیں۔ جو موسیٰ کا ہن تھے۔ جن کے ہاتھ کہانت ۴ کرنے کے لئے پاک کئے گئے اور ناداب اور ابی ہود خداوند کے سامنے مرنے گئے۔ جب انہوں نے دشت سینا میں خداوند کے سامنے غیر شرعی آگ گزرائی۔ اور وہ بے اولاد تھے اور ابی عازار اور ایٹامار اپنے باپ ہارون کے حضور کہانت کی خدمت کرتے تھے ۵

۶،۵ اور خداوند نے موسیٰ سے کلام کر کے فرمایا ۵ کہ لاوی کے قبیلہ کو لا۔ اور انہیں ہارون کا ہن کے آگے کھڑا کر۔ اور وہ ۷ اُس کی خدمت کریں ۵ اور وہ حضوری کے خیمہ کے آگے اُس کی اور جماعت کی حفاظت کریں۔ اور مسکن کی خدمت کے لئے کھڑے رہیں ۵ حضوری کے خیمہ کا سب سامان اور جو کچھ ۸ بنی اسرائیل کی جماعت کی طرف سے ہے اُن کا ذمہ ہو۔ اور وہ مسکن کی خدمت میں تیار رہیں ۵ اور ٹولاویوں کو ہارون اور اُس کے بیٹوں کے پُر و کر۔ کیونکہ وہ بنی اسرائیل کے درمیان ۱۰ سے اُسے بطور نذرانہ کے دینے گئے ہیں ۵ اور ٹو ہارون اور اُس کے بیٹوں کو مقرر کرتا کہ کہانت کی خدمت کریں۔ اور اگر کوئی غیر مخصوص شخص نزدیک آئے۔ تو وہ قتل کیا جائے گا ۵

۱۲:۱۱ اور خداوند نے موسیٰ سے کلام کر کے فرمایا ۵ کہ بنی اسرائیل میں سے میں نے لاویوں کو سب پہلوٹھوں کے بدلے جو بنی اسرائیل میں رجم کو کھولیں لے لیا ہے۔ سولاوی میرے ہوں گے ۵ کیونکہ سب پہلوٹھے میرے ہیں۔ جس دن میں نے ملک مصر میں سارے پہلوٹھے مارے تو میں نے بنی اسرائیل میں انسان اور حیوان کے سب پہلوٹھوں کو اپنے لئے مخصوص کیا

پس وہ میرے ہوں گے میں خداوند ہوں ۵ اور خداوند نے دشت سینا میں موسیٰ سے کلام کر کے فرمایا ۱۴ کہ بنی لاوی کا بھڑا پان اُن کے آبائی گھرانوں اور خاندانوں ۱۵ کے شمار کر۔ ہر ایک مرد ایک مہینہ اور اس سے زیادہ کا گنا جائے ۵ تب موسیٰ نے بموجب خداوند کے فرمان کے جیسا اُس ۱۶ نے فرمایا تھا انہیں شمار کیا ۵ سولاوی کے بیٹوں کے یہ نام تھے۔ ۱۷ جیرشون اور قہات اور مراری ۵ اور جیرشون کی اولاد اپنے ۱۸ گھرانوں کے مطابق یہ تھی۔ یعنی اور شمعئ ۵ اور قہات کی اولاد ۱۹ اپنے گھرانوں کے مطابق عمرا م اور بیھار اور جرون اور غری ایل ۵ اور مراری کی اولاد اپنے گھرانوں کے مطابق محلی ۲۰ اور موسیٰ تھے۔ سو یہ لاویوں کے خاندان بھڑا پان اُن کے آبائی گھرانوں کے تھے ۵

[لاوی کے گھرانوں کے فرائض] جیرشون سے لینی کا گھرانہ ۲۱ اور شمعئ کا گھرانہ تھا۔ یہ دونوں جیرشون کے گھرانے تھے ۵ اُن میں سے کل مردوں کا شمار ایک مہینہ اور اُس سے زیادہ ۲۲ کے سات ہزار پانچ سو تھا ۵ اور جیرشون کے گھرانے مسکن کے ۲۳ پیچھے مغرب کی جانب ڈیرا کریں ۵ اور جیرشون کے آبائی ۲۴ گھرانوں کا رئیس الی آساف بن لائیل ہوگا ۵ اور حضوری ۲۵ کے خیمہ میں سے بنی جیرشون ان چیزوں کی حفاظت کریں گے۔ مسکن اور اُس کے غلاف اور اُس کے پردہ اور حضوری کے خیمہ کے دروازہ کے پردہ ۵ اور صحن کے پردوں اور مسکن ۲۶ اور مذبح کے گرد صحن کے دروازہ کا پردہ اور سب رستیوں کی جو کام میں آتی ہیں ۵

اور قہات سے عمرامیوں اور بیھاریوں اور جرونوں ۲۷ غری ایلوں کے گھرانے تھے۔ قہاتیوں کے گھرانے یہ تھے ۵ اُن کے سب مردوں کا شمار ایک مہینہ اور اس سے زیادہ کے ۲۸ آٹھ ہزار تین سو تھا۔ مقدس کی حفاظت ان کے ذمہ ہوگی ۵ اور بنی قہات کے گھرانے مسکن کی ایک طرف جنوب کی جانب ۲۹ ذیرے لگان ۵ اور قہاتیوں کے گھرانوں کے آبائی گھرانہ کا ۳۰ رئیس الی صافان بن غری ایل ہوگا ۵ اور وہ ان چیزوں کی ۳۱



اور خداوند نے موسیٰ سے کلام کر کے فرمایا کہ بنی اسرائیل ۳۳  
 کے سارے پہلوٹھوں کے بدلے لاویوں کو اور اُن کے چوپایوں  
 کے بدلے لاویوں کے چوپایوں کو لے۔ اور لاوی میرے ہوں  
 گے۔ میں خداوند ہوں اور بنی اسرائیل کے پہلوٹھوں میں ۳۶  
 جو دو سو تہتر لاویوں سے زیادہ ہیں۔ اُن کے فدیہ کے لئے ۵  
 فی گس پانچ مثقال مقدس کے مثقال کے موافق لے ایک مثقال ۳۷  
 میں میں بیچہ ہیں ۵ اور تُو یہ چاندی جو اُن میں سے زیادہ کا ۳۸  
 فدیہ ہے ہارون اور اُس کے بیٹوں کو دے تو موسیٰ نے فدیہ ۳۹  
 کی چاندی اُن سے لی جو اُن سے جن کا فدیہ لاویوں سے کیا  
 گیا زیادہ تھے اُس نے بنی اسرائیل کے پہلوٹھوں سے ایک ۵۰  
 ہزار تین سو پینٹھ مثقال چاندی مقدس کے مثقال کے مطابق  
 لی ۵ اور موسیٰ نے یہ فدیہ کی چاندی ہارون اور اُس کے بیٹوں ۵۱  
 کو دی۔ بڑھاپا خداوند کے فرمان کے جیسا کہ خداوند نے  
 موسیٰ کو حکم دیا تھا +

## باب ۴

اور خداوند نے موسیٰ اور ہارون سے کلام کر کے فرمایا ۱  
 کہ لاویوں کے درمیان سے سب بنی قہات کا بڑھاپا اُن کے ۲  
 خاندانوں اور آبائی گھروں کے شمار کرو ۵ تیس برس کی عمر سے ۳  
 اوپر پچاس برس تک جو لشکر میں شامل ہو حضور کی خیمہ کی  
 خدمت کرے ۵ اور حضور کی خیمہ میں نہایت مقدس چیزوں ۴  
 کے متعلق بنی قہات کی یہ خدمت ہوگی جب خیمہ گاہ کا کوچ ۵  
 ہو۔ تو ہارون اور اُس کے بیٹے آئیں اور پردے کو اُتاریں۔  
 اور اُسے صندوق شہادت پر لپیٹیں ۵ اور اُس پر تحس کی کھالوں کا ۶  
 غلاف ڈالیں اور اُس کے اوپر کپڑا سارا بنفشہ رنگ کا بچھائیں  
 اور اُس کی چوبیس ڈالیں ۵ اور نذر کی روٹی کی میز کے اوپر ۷  
 بنفشہ رنگ کا کپڑا بچھائیں۔ اور اُس پر خوانچے اور کورے اور  
 آفتابے اور تپاؤن کے پیالے رکھیں۔ اور دائی روٹی اُس پر ہو ۵  
 تب اُس پر قمر مزی رنگ کا کپڑا بچھائیں۔ اور تحس کی کھالوں کے ۸

حفاظت کریں گے۔ صندوق اور میز اور شمع دان اور مذبح اور  
 مقدس کا سامان جن سے وہ خدمت کرتے ہیں اور پردہ اور  
 ۳۲ سب اُس کی خدمت کی چیزیں ۵ اور لاویوں کے رئیسوں کا  
 رئیس کا بن الی عازار بن ہارون اُن کا جو مقدس کی حفاظت  
 کرتے ہیں سردار ہوگا ۵

۳۳ اور مراری سے جلیوں اور موشیوں کے گھرانے تھے۔ یہ  
 ۳۴ مراری کے گھرانے تھے اُن کے سب مردوں کا شمار ایک  
 ۳۵ مہینہ اور اس سے زیادہ کے چھ ہزار دو سو تھا ۵ اور مراری کے  
 گھرانوں کے آبائی گھرانے کا رئیس صوری ایل بن ابی حائل  
 تھا اور وہ مسکن کی ایک طرف شمال کی جانب ڈیرے لگائیں ۵  
 ۳۶ اور بنی مراری کے پُردان چیزوں کی حفاظت ہوگی۔ مسکن  
 کے تختے اور اُس کے پشتی بان اور اُس کے ستون اور اُس کے  
 ۳۷ پائے اور اُس کا سب سامان جو خدمت کے لئے ہے ۵ اور صحن  
 کے ستون جو اُس کے گرد ہیں اور اُس کے پائے اور اُس کی میخیں  
 ۳۸ اور اُس کے رستے ۵ اور مسکن کے آگے حضور کی خیمہ کے  
 سامنے مشرق کی طرف موسیٰ اور ہارون اور اُس کے بیٹے ڈیرا  
 کریں بنی اسرائیل کے درمیان مقدس کی حفاظت اُن کے  
 ذمہ ہوگی۔ جو غیر مخصوص شخص نزدیک آئے وہ مارا جائے گا ۵  
 ۳۹ سب لاویوں کا شمار اُن کے گھرانوں کے مطابق جنہیں موسیٰ  
 اور ہارون نے خداوند کے حکم کے بموجب گنا۔ تمام مرد ایک  
 مہینہ اور اس سے زیادہ کے بائیس ہزار تھے ۵  
 ۴۰ اور خداوند نے موسیٰ سے فرمایا کہ بنی اسرائیل کے سارے  
 پہلوٹھے بیٹے ایک مہینہ اور اس سے زیادہ کے گن۔ اور اُن کے  
 ۴۱ ناموں کی تعداد کا شمار کرو اور لاویوں کو میرے لئے بنی اسرائیل  
 کے سارے پہلوٹھوں کے بدلے لے۔ میں خداوند ہوں اور  
 لاویوں کے چوپایوں کو بنی اسرائیل کے چوپایوں کے سب  
 ۴۲ پہلوٹھوں کے بدلے لے ۵ تب موسیٰ نے جیسا اُسے خداوند  
 ۴۳ نے فرمایا۔ بنی اسرائیل میں سب پہلوٹھوں کو گنا ۵ تو پہلوٹھے  
 مرد ایک مہینہ اور اس سے زیادہ کے جو اپنے ناموں کے شمار  
 کے موافق گئے گئے۔ بائیس ہزار دو سو تہتر تھے ۵

- ۹ غلاف میں انہیں لپیٹیں اور اُس کی چوبیس ڈالیں ۵ اور نفشی رنگ کا کپڑا لیں۔ اور اُس میں روشنی کا شمع دان اور اُس کے چراغ اور اُس کے گلگیر اور اُس کی رکابیاں اور اُس کے سب برتن جن سے ۱۰ خدمت کی جاتی ہے لپیٹیں ۵ اور انہیں اور سب برتنوں کو تحس کی کھالوں کے غلاف میں ڈالیں۔ اور انہیں ایک چوب پر رکھیں ۵ اور سونے کے مدّخ پر نفشی کپڑا بچھائیں اور تحس کی کھالوں کے ۱۱ غلاف میں انہیں لپیٹیں اور اُس کی چوبیس ڈالیں ۵ اور خدمت کے سب برتنوں کو جن سے مقدّس میں خدمت کی جاتی ہے لے کر نفشی کپڑے میں لپیٹیں اور انہیں تحس کی کھالوں کے غلاف سے ڈھانپیں۔ اور انہیں ایک چوب پر رکھیں ۵ اور مدّخ کی ۱۲ راکھ نکال ڈالیں اور اُس پر ارغوانی کپڑا بچھائیں ۵ اور اُس پر سب برتن جن سے خدمت کی جاتی ہے۔ رکھیں۔ سیخیں اور انگلیٹھیاں اور پیچلے اور پیالے اور مدّخ کے تمام برتن۔ اور تحس کی کھالوں کے غلاف سے انہیں ڈھانپیں اور اُس کی چوبیس ۱۵ ڈالیں ۵ جب خیمہ گاہ کے کوچ کے وقت ہارون اور اُس کے بیٹے پاک چیزوں کو اور اُس کے سب سامان کو ڈھانپ چکیں۔ تو اُس وقت بنی قہات اٹھانے کو آئیں۔ لیکن پاک چیزوں کو نہ چھوئیں تاکہ ہلاک نہ ہوں۔ حضور کی خیمہ سے یہی چیزیں ۱۶ بنی قہات اٹھائیں گے ۵ اور یہ چیزیں الی عازار بن ہارون کا بن کے پُرد ہوں گی۔ روشنی کا تیل اور خوشبو دار بخور اور دائمی نذر کی قربانی اور مسخ کا تیل اور سب مسکن کی پُردگی اور جو پاک چیزیں اُس میں ہیں اور اُس کا سامان ۵
- ۱۷ اور خداوند نے موسیٰ اور ہارون سے کلام کر کے فرمایا ۵
- ۱۸ کہ تم بنی قہات کے خاندانوں کے قبیلہ کو لاویوں کے درمیان ۱۹ سے ہلاک نہ ہونے دو ۵ بلکہ اُن سے ایسا کرو تا کہ وہ چیتے رہیں۔ اور جب تقدّس الاقداس کے نزدیک آئیں تو مرنے جائیں۔ ہارون اور اُس کے بیٹے اندر جائیں اور وہ اُن میں سے ہر ایک ۲۰ کی خدمت اور جو مقرر کریں ۵ وہ ایک لمحہ کے لئے بھی اندر جا کر پاک چیزوں پر نظر نہ کریں ورنہ مرنے جائیں گے ۵
- ۲۱ اور خداوند نے موسیٰ سے کلام کر کے فرمایا ۵ کہ سب
- بنی جیرشون کا بھی ہر بطن اُن کے آبائی گھروں اور خاندانوں کے شمار کر ۵ تیس برس کی عمر سے لے کر اوپر پچاس تک۔ ۲۳ سب جو لشکر میں داخل ہوں۔ انہیں حضوری کے خیمہ کی خدمت کے لئے رگن ۵ اور جیرشون کے خاندانوں کی خدمت کام ۲۴ کرنے میں اور جو اٹھانے میں یہ ہوگی وہ یہ چیزیں اٹھائیں ۲۵ گے۔ مسکن کے پردے اور حضوری کا خیمہ اور اُس کا غلاف اور تحس کی کھالوں کا غلاف جو اُس کے اوپر ہے اور حضوری کے خیمہ کے دروازہ کا پردہ ۵ اور صحن کے پردہ اور مسکن اور مدّخ ۲۶ کے گرد کے صحن کے دروازہ کا پردہ اور رستے اور باقی سامان جو اُس کی خدمت کے لئے ضروری ہے اور سب کچھ جو اُس کے واسطے کرنا ہو گا وہ کریں گے ۵ بنی جیرشون کی سب خدمت جو ۲۷ اٹھانے کی اور باقی کام کرنے کی اور اپنے بوجھوں کی حفاظت کے حکم کی ہارون اور اُس کے بیٹوں کے کہنے کے مطابق ہوگی ۵
- ۲۸ حضوری کے خیمہ میں بنی جیرشون کے خاندانوں کی یہ خدمت اور اُن کی حفاظت ایٹامار بن ہارون کا بن کے ماتحت ہوگی ۵
- اور ثوبی مراری کا بطن اُن کے خاندانوں اور آبائی ۲۹ گھروں کے شمار کر ۵ تیس برس کی عمر سے لے کر پچاس تک۔ ۳۰ سب جو لشکروں میں شامل ہوں۔ انہیں حضوری کے خیمہ کی خدمت کے لئے رگن ۵ اور اُن کے بوجھ اور حضوری کے خیمہ کی ۳۱ تمام خدمت سے اُن کے لئے یہ مقرر ہیں۔ مسکن کے تختے اور اُس کے پشتی بان اور اُس کے ستون اور اُس کے پائے ۵ اور صحن کے ستون جو اُس کے گرد ہیں اور اُن کے پائے اور اُن کی میخیں اور اُن کے رستے سب برتن اور باقی خدمت کی چیزیں۔ اور انہیں سب سامان جس کا اٹھانا اُن کے لئے مقرر ہے نام بنام پُرد کر ۵ یہ مراری کے خاندانوں کی خدمت ہے۔ حضوری ۳۳ کے خیمہ میں اُن کی سب خدمت ہارون کا بن کے بیٹے ایٹامار کے ماتحت ہوگی ۵
- ۳۴ خدمت گزار لاویوں کا شمار تب موسیٰ اور ہارون اور جماعت کے رئیسوں نے بنی قہات کا بطن اُن کے خاندانوں اور آبائی گھرانوں کے شمار کیا ۵ تیس برس کی عمر ۳۵

## باب ۵

- ۱ [ناپاک اشخاص کا برتاؤ] اور خُداوند نے مُوسٰی سے کلام  
 ۲ کر کے فرمایا: **بنی اسرائیل کو حکم کر کہ ہر ایک مَبْرُوص اور ہر ایک**  
 ۳ **جریان کے مریض کو اور ہر ایک کو جو مُردہ کے سبب ناپاک ہیں وہ**  
 ۴ **خیمہ گاہ سے باہر نکال دیں**۔ **مرد ہو یا عورت باہر نکالی جائے**  
 ۵ **تُم انہیں خیمہ گاہ سے باہر نکال دو۔ تاکہ وہ اپنے ڈیروں کو جہاں**  
 ۶ **میں اُن کے درمیان رہتا ہوں ناپاک نہ کریں**۔ **بنی اسرائیل**  
 ۷ **نے ایسا ہی کیا۔ اور انہیں خیمہ گاہ سے باہر نکال دیا۔ جیسا**  
 ۸ **کہ خُداوند نے مُوسٰی کو حکم دیا۔ بنی اسرائیل نے ویسا ہی کیا۔**  
 ۹ **اور خُداوند نے مُوسٰی سے کلام کر کے فرمایا: بنی اسرائیل**  
 ۱۰ **۵، ۶ سے کہہ کہ اگر کوئی مرد یا عورت کوئی گناہ کرے۔ جو انسان**  
 ۱۱ **کرتے ہیں اور خُداوند کے حکم کی نافرمانی کرے تو وہ انسان**  
 ۱۲ **تقصیم وار ہو گا**۔ **وہ اپنے گناہ کا جو اُس نے کیا اقرار کرے اور**  
 ۱۳ **اپنے گناہ کا پورا عوض دے اور اُس پر پانچواں حصہ زیادہ کرے**  
 ۱۴ **اور جس کا وہ قصور وار ہو اے۔ اُس کے حوالے کرے**۔ **اگر**  
 ۱۵ **اُس شخص کا کوئی ولی نہ ہو جسے قصور کا معاوضہ دیا جائے۔ تو**  
 ۱۶ **تقصیم کا معاوضہ خُداوند کو دیا جائے اور وہ کا بن کا ہو گا۔ علاوہ**  
 ۱۷ **کفارہ کے اُس مینڈھے کے جس سے قصور کا کفارہ دیا جائے**  
 ۱۸ **اور بنی اسرائیل کی سب مقدس چیزوں سے جو اُٹھانے کی قربانی**  
 ۱۹ **کے طور پر وہ کا بن کے پاس لائیں وہ اُسی کی ہوں گی**۔ **اور ہر**  
 ۲۰ **ایک آدمی کی پاک کی گئی چیزیں اُس کی ہوں گی۔ اور اگر کوئی**  
 ۲۱ **انسان کا بن کو کوئی چیز دے تو وہ اُس کی ہو گی**۔  
 ۲۲ **[غیرت کی شریعت]** اور خُداوند نے مُوسٰی سے کلام کر کے  
 ۲۳ **فرمایا: بنی اسرائیل سے خطاب کر اور اُن سے کہہ کہ اگر کسی**  
 ۲۴ **آدمی کی عورت گمراہ ہو جائے اور اپنے شوہر سے بے وفائی**  
 ۲۵ **کرے اور کوئی مرد اُس کے ساتھ ہم بستر ہو ا ہو اور یہ بات**  
 ۲۶ **باب ۵: ۷ ”گناہ کا اقرار“ یہ اقرار اور عوضانہ شریعت میں اعتراف کے**  
 ۲۷ **سا کرمانٹ کا پیش نشان ہے +**

- ۲۸ سے لے کر پچاس برس تک سب جو لشکر میں شامل تھے۔  
 ۲۹ **۳۶** **حضور کی خیمہ کی خدمت کے لئے**۔ **تو اُن میں سے جو**  
 ۳۰ **بمطابق اپنے خاندانوں کے گئے گئے۔ وہ دو ہزار سات سو**  
 ۳۱ **پچاس تھے**۔ **قبائلیوں کے خاندانوں سے یہی وہ ہیں جو**  
 ۳۲ **گئے گئے کہ حضور کی خیمہ کی خدمت کریں۔ خُداوند کے حکم**  
 ۳۳ **کے بموجب جو مُوسٰی کی زبان سے تھا۔ مُوسٰی اور ہارون نے**  
 ۳۴ **انہیں گنا**۔  
 ۳۵ **۳۸** **اور بنی جیشون بھی اپنے خاندانوں اور آبائی گھرانوں**  
 ۳۶ **کے مطابق گئے گئے**۔ **تیس برس کی عمر سے لے کر پچاس تک**  
 ۳۷ **سب جو لشکر میں داخل تھے حضور کی خیمہ کی خدمت کے**  
 ۳۸ **لئے**۔ **اور وہ بمطابق اپنے خاندانوں اور آبائی گھرانوں کے دو**  
 ۳۹ **ہزار چھ سو تیس گئے گئے**۔ **یہ وہ ہیں جو بنی جیشون کے خاندانوں**  
 ۴۰ **سے حضور کی خیمہ کی خدمت کے لئے گئے گئے**۔ **مُوسٰی اور**  
 ۴۱ **ہارون نے انہیں خُداوند کے حکم کے بموجب گنا**۔  
 ۴۲ **۴۲** **اور بنی مراری بھی بمطابق اپنے خاندانوں اور آبائی گھرانوں**  
 ۴۳ **کے گئے گئے**۔ **تیس برس کی عمر سے لے کر پچاس برس تک**  
 ۴۴ **سب جو لشکر میں داخل تھے حضور کی خیمہ کی خدمت کے**  
 ۴۵ **لئے**۔ **اور وہ اپنے خاندانوں کے مطابق تین ہزار دو سو تھے**۔  
 ۴۶ **۴۵** **یہ وہ ہیں جو بنی مراری کے خاندانوں سے گئے گئے۔ جنہیں**  
 ۴۷ **خُداوند کے حکم کے مطابق جو مُوسٰی کی زبان سے تھا۔ مُوسٰی اور**  
 ۴۸ **ہارون نے گنا**۔  
 ۴۹ **۴۶** **تو لاویوں میں سے سب جنہیں مُوسٰی اور ہارون اور**  
 ۵۰ **اسرائیل کے رئیسوں نے بمطابق اُن کے خاندانوں اور**  
 ۵۱ **۴۷** **آبائی گھرانوں کے شمار کیا تیس برس کی عمر سے لے کر**  
 ۵۲ **پچاس تک سب جو حضور کی خیمہ میں کام کرنے کی خدمت**  
 ۵۳ **۴۸** **اور بوجھ اُٹھانے کی خدمت کے لئے داخل ہوئے**۔ **اُن کا**  
 ۵۴ **۴۹** **شمار آٹھ ہزار پانچ سو اسی تھا**۔ **خُداوند کے حکم کے مطابق جو**  
 ۵۵ **مُوسٰی کی زبان سے تھا وہ سب مطابق اپنی خدمت اور بوجھ**  
 ۵۶ **کے گئے گئے**۔ **انہیں مُوسٰی نے جیسا خُداوند نے اُسے فرمایا**  
 ۵۷ **تھا شمار کیا +**

اُس کے خاوند سے پوشیدہ ہوا اور اُس کی ناپاکی چھپی رہے۔  
 [۱۴] اور اُس پر کوئی گواہ نہ ہوا اور وہ پکڑی نہیں گئی اور شوہر کو غیرت کا خیال آئے اور اُسے اپنی بیوی سے بدگمانی ہو کہ وہ ناپاک ہے یا وہ غیرت کے خیال سے اپنی بیوی سے بدگمان ہو خواہ وہ ۱۵ واقعی ناپاک ہوئی یا نہیں ۱۵ تو وہ مرد اپنی عورت کو کاہن کے پاس لائے اور اُس عورت کی قربانی کے لئے جو کے آئے کے ایک ایفہ کا دسواں حصہ لائے۔ اُس پر تیل نہ ڈالے نہ اُس پر بوبان رکھے کیونکہ یہ غیرت کی نذر ہے یعنی یہ یاد دہی کی نذر ہے جس سے ۱۶ گناہ یاد دلایا جاتا ہے ۱۵ تب کاہن اُس عورت کو آگے لائے ۱۷ اور خُداوند کے سامنے اُسے کھڑی کرے ۱۵ اور کاہن ایک مٹی کے برتن میں مقدس پانی لے اور مسکن کے فرش کی گرد لے کر ۱۸ اُس پانی میں ملائے ۱۵ اور کاہن اُس عورت کو خُداوند کے سامنے کھڑی کرے اور اُس کا سرنگا کرے۔ اور یاد دہی کی نذر کی قربانی جو غیرت کی نذر کی قربانی ہے۔ اُس کے ہاتھوں پر رکھے اور کاہن ۱۹ کے ہاتھ میں وہ کڑوا پانی ہو جو لعنت کا باعث ہوگا ۱۵ اور کاہن عورت کو قسم دے کر کہے کہ اگر کوئی مرد تیرے ساتھ ہم بستر نہیں ہوا۔ اور اگر تو اپنے خاوند کی ہوتی ہوئی کسی اور کے ساتھ ناپاک نہیں ہوئی۔ تو اس کڑوے پانی کی تاثیر سے جو لعنت کا باعث ہے تو بچی رہے گی ۱۵ لیکن اگر تو اپنے خاوند کی ہوتی ہوئی کسی اور پر مائل ہوئی ہے اور اُس کے ساتھ ناپاک ہوئی۔ اور ۲۱ غیرت تیرے ساتھ تھبت کی ۱۵ تب کاہن عورت کو لعنت کی قسم دے کر کہے۔ کہ تیرے لوگوں میں خُداوند تجھے لعنت اور سوگند کرے۔ خُداوند ایسا کرے۔ کہ تیری ران سڑ جائے اور تیرا ۲۲ پیٹ سوج جائے ۱۵ اور یہ پانی جو لعنت لانے والا ہے۔ تیری

باب ۱۴:۵ اس قانون کی یہ غرض تھی کہ بے گناہ عورت بڑی کی جائے اور غیرت مند شوہر اپنی بیوی کو نقصان نہ پہنچائے اور تاکہ سب لوگ زنا کے گناہ سے خوفزدہ رہیں +

باب ۲۴:۵ ”آمین۔ آمین“ یہ عبرانی لفظ ہے۔ جس کے معنی ہیں۔ یقیناً۔ حقیقتاً۔ جس سے بات۔ اقرار۔ لعنت۔ برکت۔ دُعا۔ وغیرہ کی رضامندی یا تصدیق ظاہر کی جاتی تھی۔ مسیحی دستور العمل اور روایت میں دُعا اور برکت کے بعد معنی ”ایسا ہو“ استعمال کیا جاتا ہے +

## باب ۶

نِذَارَت کی شریعت [۱] اور خُداوند نے موسیٰ سے کلام کر کے [۱]

فرمایا ۱۵ بنی اسرائیل سے خطاب کر اور اُن سے کہہ۔ جب کوئی ۲ مرد یا عورت نذیر کی مُقت مانے کہ اپنے آپ کو خُداوند کے لئے نذیر ٹھہرائے ۱۵ تو وہ شراب اور نشے دار چیز سے پرہیز کرے ۳

باب ۱:۶ کا حاشیہ اگلے صفحہ پر دیکھئے۔

ہو گئی تھی ۵

۴ اور یہ نذیر کی شریعت ہے۔ جب اُس کی نذارت کے ۱۳ ایام ختم ہو جائیں تو وہ حضور کی خیمہ کے دروازہ پر لایا جائے ۵ اور وہ خداوند کے لئے اپنی قربانی گزرانے۔ سوختنی قربانی کے ۱۴ لئے ایک بے عیب یک سالہ بزہ اور خطا کی قربانی کے لئے ایک بے عیب یک سالہ مادہ بزہ اور سلامتی کی قربانی کے لئے ایک بے عیب مینڈھا ۵ اور میدے کی فطیری روٹیوں اور تیل سے ملے ۱۵ ہوئے فطیری کچھوں اور تیل سے چھری ہوئی چپاتیوں کی ایک چنگیر اور نذر کی قربانی اور تپاون ۵ تب کا ہن انہیں خداوند کے ۱۶ سامنے لائے اور اُس کی خطا کی قربانی اور اُس کی سوختنی قربانی گزرانے ۵ اور مینڈھے کو مع فطیری روٹیوں کی چنگیر کے ۱۷ خداوند کے لئے سلامتی کی قربانی گزرانے۔ تب کا ہن اُس کی نذر کی قربانی اور اُس کا تپاون گزرانے ۵ پھر نذر حضور کی ۱۸ خیمہ کے دروازہ کے پاس اپنی نذارت کا سر منڈائے۔ اور اپنی نذارت کے سر کے بالوں کو سلامتی کے ذبیحے کے نیچے کی آگ میں ڈال دے ۵ اور کا ہن مینڈھے کا پکایا ہوا شانہ اور چنگیر ۱۹ میں سے ایک فطیری کچھ اور ایک فطیری چپائی لے۔ اور انہیں نذر کے ہاتھوں پر اُس کی نذارت کے بال منڈانے کے بعد رکھے ۵ اور کا ہن انہیں ہلانے کی قربانی کے لئے خداوند کے ۲۰ آگے ہلائے یہ کا ہن کے لئے مع ہلانے کے سینے اور اٹھانے کے شانہ کے پاک ہے۔ اس کے بعد نذریرے پی سکتا ہے ۵ جو کوئی نذیر کی منت مانے۔ اُس کی اور اُس کی نذارت کے ۲۱ لئے خداوند کے حضور اُس کی قربانی کی۔ مایو اس کے جس نذر کی اُسے اپنی منت کے موافق توفیق ہے۔ یہ شریعت ہے ایسے ہی وہ اپنی نذارت کی شریعت کے مطابق عمل کرے ۵

**ضابطہ برکت**

۲۲ اور خداوند نے موسیٰ سے کلام کر کے ۲۳ فرمایا ۵ کہ ہارون اور اُس کے بیٹوں سے مخاطب ہو اور اُن سے کہہ کہ تم بنی اسرائیل کو اس طرح سے برکت دو اور اُن سے کہو ۵ خداوند تجھے برکت دے اور تیری حفاظت کرے ۵ خداوند ۲۵:۲۳ تجھ پر اپنے چہرہ کا نور چکائے اور تجھ پر رحم فرمائے ۵ خداوند ۲۶

اور شراب کا سرکہ یا نشہ دار سرکہ نہ پیئے۔ اور انگور کا کوئی رس نہ پیئے اور نہ تازہ اور نہ سُوکھے انگور کھائے ۵ اور اپنی نذارت کے تمام ایام میں کوئی چیز جو تا کرستان سے نکلتی ہے کشمش سے لے کر چھلکے تک نہ کھائے ۵ اور اُس کے نذارت کی منت کے تمام ایام میں اُس کے سر پر استرہ نہ پھیرا جائے۔ جب تک کہ وہ ایام جن میں وہ خداوند کے لئے نذر پھرایا گیا ہے۔ ختم نہ ہو جائیں۔ وہ مقدس رہے وہ اپنے سر کے بالوں کی لٹوں کو بڑھنے دے ۵ اور خداوند کے لئے نذر ہونے کے تمام ایام میں وہ مردہ کی لاش کے نزدیک نہ جائے ۵ وہ اپنے باپ اور اپنی ماں اور اپنے بھائی اور اپنی بہن کی موت پر اپنے آپ کو ناپاک نہ کرے۔ کیونکہ اُس کے خدا کی نذارت اُس کے سر پر ہے ۵ وہ اپنی نذارت کے تمام ایام میں خداوند کے لئے مخصوص ہے ۵ اگر کوئی شخص اُس کے نزدیک ناگہانی مَر جائے۔ اور اُس کی نذارت کے سر کو ناپاک کرے۔ تو وہ اپنے پاک ہونے کے اسی دن اپنا سر منڈائے اور پھر ساتویں ۱۰ دن میں اُسے منڈائے ۵ اور آٹھویں روز دُمیریاں یا کبوتر کے دو بچے حضور کی خیمہ کے دروازہ پر کا ہن کے پاس لائے ۵ تو کا ہن اُن میں سے ایک کو خطا کی قربانی اور دوسرے کو سوختنی قربانی گزرانے اور اُس کے لئے اُس خطا کا جو مردہ کے سبب ہوئی کفارہ دے اور اُس کے سر کو اسی دن مقدس کرے ۵ تب وہ اپنی نذارت کے ایام کو خداوند کے لئے نذر مانے۔ اور تقصیر کی قربانی کے لئے ایک یک سالہ بزہ لائے۔ اور اُس کے پہلے ایام شمار نہ ہوں گے۔ کیونکہ اُس کی نذارت ناپاک

باب ۶:۱۱ ”نذارت“ یہ لفظ عبرانی لفظ ”نذر“ سے نکلتا ہے۔ جس کے معنی اپنے آپ کو خدا کے لئے مقدس مخصوص۔ زیر منت کرنے کے ہیں۔ + نذارت کی منت عارضی یا دائمی ہوتی تھی۔ وہ جو اُس کے پابند تھے نہ تو تا کرستان کی پیداوار کھاپی سکتے تھے نہ اپنا سر منڈا سکتے نہ کوئی لاش چھو سکتے تھے یہ انبیاء کی مانند مردان خدا سمجھے جاتے تھے (عاموس ۱۱:۲) دائمی نذارت کے نمونے تھے۔ شمشون۔ سمویل اور مقدس یوحنا اصطباغی (تفسات ۱۳:۴، اشعیا ۱:۱۱، لوقا ۱۵:۱) خداوند یسوع مسیح کے زمانہ میں ابتدائی مسیحیوں کے درمیان بھی عارضی نذارت مروج تھی (اعمال ۱۸:۱۸، ۲۳:۲۳، ۲۶) +

قربانی کے لئے تیل کے نلے ہوئے میدے سے بھرے تھے ۱۴  
 اور ایک سونے کا بخور دان وزنی دس مثقال بخور سے بھرا ہوا ۱۵  
 اور ایک تیل اور ایک مینڈھا اور ایک بڑہ یک سالہ سختی ۱۶  
 قربانی کے لئے ۱۷ اور ایک بکرا خطا کی قربانی کے لئے ۱۸ اور ۱۹  
 سلامتی کی قربانی کے لئے دو تیل۔ پانچ مینڈھے اور پانچ  
 بکرے اور پانچ بڑے ایک ایک سال کے۔ نحشون بن عمی  
 ناداب کا یہ ہدیہ تھا ۲۰

اور دوسرے دن پتا کر کا رئیس نتن آیل بن صوخر نڈر ۱۸  
 لایا ۱۹ اُس کا ہدیہ تھا۔ ایک چاندی کا قاب وزنی ایک سو تیس مثقال ۱۹  
 اور ایک چاندی کا جام وزنی ستر مثقال مقدس کے مثقال کے  
 مطابق۔ یہ دونوں نڈر کی قربانی کے لئے تیل کے نلے ہوئے  
 میدے سے بھرے تھے ۲۰ اور سونے کا ایک بخور دان وزنی دس ۲۰  
 مثقال بخور سے بھرا ہوا ۲۱ اور ایک تیل اور ایک مینڈھا اور ایک ۲۱  
 بڑہ یک سالہ سختی قربانی کے لئے ۲۲ اور ایک بکرا خطا کی قربانی ۲۲  
 کے لئے ۲۳ اور سلامتی کی قربانی کے لئے دو تیل اور پانچ مینڈھے ۲۳  
 اور پانچ بکرے اور پانچ بڑے ایک ایک سال کے۔ یہ نتن آیل  
 بن صوخر کا ہدیہ تھا ۲۴

اور تیسرے دن بنی زبلون کا رئیس الی آب بن جیلون ۲۴  
 نڈر لایا ۲۵ اُس کا ہدیہ یہ تھا۔ ایک چاندی کا قاب وزنی ایک سو ۲۵  
 تیس مثقال اور ایک چاندی کا جام وزنی ستر مثقال مقدس کے  
 مثقال کے مطابق یہ دونوں نڈر کی قربانی کے لئے تیل کے نلے  
 ہوئے میدے سے بھرے تھے ۲۶ اور ایک سونے کا بخور دان وزنی ۲۶  
 دس مثقال بخور سے بھرا ہوا ۲۷ اور ایک تیل اور ایک مینڈھا اور ۲۷  
 ایک بڑہ یک سالہ سختی قربانی کے لئے ۲۸ اور ایک بکرا خطا کی ۲۸  
 قربانی کے لئے ۲۹ اور سلامتی کی قربانی کے لئے دو تیل اور پانچ ۲۹  
 مینڈھے اور پانچ بکرے اور پانچ بڑے ایک ایک سال کے یہ  
 الی آب بن جیلون کا ہدیہ تھا ۳۰

اور چوتھے دن بنی زبولین کا رئیس الی صوخر بن شدے اور ۳۰  
 نڈر لایا ۳۱ اُس کا ہدیہ یہ تھا۔ ایک چاندی کا قاب وزنی ایک سو ۳۱  
 تیس مثقال اور ایک چاندی کا جام وزنی ستر مثقال مقدس

۲۷ اپنا چہرہ تیری طرف متوجہ کرے اور تجھے سلامتی بخشے ۲۷ اور وہ میرا  
 نام بنی اسرائیل پر پکاریں اور میں انہیں برکت دوں گا +

## باب ۷

۱ رئیسوں کی قربانیاں اور یوں ہوا کہ جس روز موسیٰ مسکن  
 کے کھڑا کرنے سے فارغ ہوا۔ اور اُسے مع اُس کے سب  
 سامان اور مذبح اور اس کے ظروف کے مسح کیا اور پاک کیا ۲  
 تو اسرائیل کے رئیس نزدیک آئے۔ یعنی وہ رئیس جو آبائی گھرانوں  
 کے سردار اور شہر کہئے ہوئے قبائل پر مقرر تھے ۳ اور اپنی قربانیاں  
 خُداوند کے سامنے لائے۔ چھ گاڑیاں ڈھانپنی ہوئی اور بارہ تیل  
 دو درہمیں کی طرف سے ایک گاڑی اور ہر ایک رئیس کی  
 طرف سے ایک تیل۔ انہیں وہ مسکن کے سامنے لائے ۴  
 ۵ اور خُداوند نے موسیٰ سے کلام کر کے فرمایا کہ تُو یہ اُن  
 سے لے۔ کہ حضور کی خدمت میں کام آئیں۔ اور  
 ۶ لایوں کو بڑھانے اُن کی خدمت کے دے ۷ تب موسیٰ نے  
 ۷ گاڑیاں اور تیل لے کر لایوں کو دیئے ۸ اُس نے دو گاڑیاں  
 اور چار تیل بنی جرشون کو بڑھانے اُن کی خدمت کے دیئے ۹  
 ۸ اور چار گاڑیاں اور آٹھ تیل اُس نے بنی مراری کو دیئے۔ جو  
 اپنی خدمت کے مطابق بازوؤں کے بیٹے ایٹامار کے ماتحت تھے ۱۰  
 ۹ اور اُس نے بنی قہات کو کچھ نہ دیا۔ کیونکہ پاک چیزوں کی خدمت  
 ۱۰ اُن کی تھی جنہیں وہ اپنے کاندھوں پر اٹھاتے تھے ۱۱ اور رئیس  
 اپنے ہدیے مذبح کی تقدیس کے لئے لائے۔ اُس کے مسح  
 ۱۱ کے دن رئیسوں نے مذبح کے سامنے اپنے ہدیے گزرائے ۱۲  
 اور خُداوند نے موسیٰ سے کہا کہ ایک دن میں ایک رئیس اپنا ہدیہ  
 مذبح کی تقدیس کے لئے لائے ۱۳

۱۲ سو جس نے پہلے دن اپنا ہدیہ گزرا نا۔ وہ یہودہ کے قبیلہ  
 ۱۳ کا رئیس نحشون بن عمی ناداب تھا ۱۴ اور اُس کا ہدیہ یہ تھا ایک  
 چاندی کا قاب وزنی ایک سو تیس مثقال اور ایک چاندی کا جام  
 وزنی ستر مثقال مقدس کے مثقال کے مطابق یہ دونوں نڈر کی

۳۲ ملے ہوئے میدہ سے بھرے تھے ۱۵ اور ایک سونے کا بچو ردان	کے مشقال کے مطابق۔ یہ دونوں نذر کی قربانی کے لئے تیل کے
۳۳ وزنی دس مشقال بچو سے بھرا ہوا ۱۵ اور ایک نیل اور ایک مینڈھا	۱۵ اور ایک سونے کا بچو ردان
۳۴ اور ایک بڑہ یک سالہ سختی قربانی کے لئے ۱۵ اور ایک بکرا خطا	۱۵ اور ایک سونے کا بچو ردان
۳۵ کی قربانی کے لئے ۱۵ اور سلامتی کی قربانی کے لئے دو نیل اور پانچ	۱۵ اور ایک سونے کا بچو ردان
مینڈھے اور پانچ بکرے اور پانچ بڑے ایک ایک سال کے یہ	۱۵ اور ایک سونے کا بچو ردان
الی شامع بن شمس اور کاہدہ یہ تھا ۱۵	۱۵ اور ایک سونے کا بچو ردان
۳۶ اور پانچویں دن بنی شمعون کا رئیس شلمی ایل بن صوری	۱۵ اور ایک سونے کا بچو ردان
۷ شذائی نذر لایا ۱۵ اُس کا ہدیہ یہ تھا۔ ایک چاندی کا قاب وزنی	۱۵ اور ایک سونے کا بچو ردان
ایک سو تیس مشقال اور ایک چاندی کا جام وزنی ستر مشقال مقدس	۱۵ اور ایک سونے کا بچو ردان
کے مشقال کے موافق۔ یہ دونوں نذر کی قربانی کے لئے تیل کے	۱۵ اور ایک سونے کا بچو ردان
۳۸ ملے ہوئے میدہ سے بھرے تھے ۱۵ اور سونے کا ایک بچو ردان	۱۵ اور ایک سونے کا بچو ردان
۳۹ دس مشقال کا بچو سے بھرا ہوا ۱۵ اور ایک نیل اور ایک مینڈھا	۱۵ اور ایک سونے کا بچو ردان
۴۰ اور ایک بڑہ یک سالہ سختی قربانی کے لئے ۱۵ اور ایک بکرا خطا	۱۵ اور ایک سونے کا بچو ردان
۴۱ کی قربانی کے لئے ۱۵ اور سلامتی کی قربانی کے لئے دو نیل اور پانچ	۱۵ اور ایک سونے کا بچو ردان
مینڈھے اور پانچ بکرے اور پانچ بڑے ایک ایک سال کے۔	۱۵ اور ایک سونے کا بچو ردان
یہ شلمی ایل بن صوری شذائی کا ہدیہ تھا ۱۵	۱۵ اور ایک سونے کا بچو ردان
۴۲ اور چھٹے دن بنی جاد کا رئیس الی آساف بن رعوبیل نذر	۱۵ اور ایک سونے کا بچو ردان
۴۳ لایا ۱۵ اُس کا ہدیہ یہ تھا۔ ایک چاندی کا قاب وزنی ایک سو تیس	۱۵ اور ایک سونے کا بچو ردان
مشقال اور ایک چاندی کا جام وزنی ستر مشقال مقدس کے مشقال	۱۵ اور ایک سونے کا بچو ردان
کے موافق۔ یہ دونوں نذر کی قربانی کے لئے تیل کے ملے ہوئے	۱۵ اور ایک سونے کا بچو ردان
۴۴ میدہ سے بھرے تھے ۱۵ اور سونے کا ایک بچو ردان وزنی دس مشقال	۱۵ اور ایک سونے کا بچو ردان
۴۵ بچو سے بھرا ہوا ۱۵ اور ایک نیل اور ایک مینڈھا اور ایک بڑہ	۱۵ اور ایک سونے کا بچو ردان
۴۶ یک سالہ سختی قربانی کے لئے ۱۵ اور ایک بکرا خطا کی قربانی کے	۱۵ اور ایک سونے کا بچو ردان
۷ لئے ۱۵ اور سلامتی کی قربانی کے لئے دو نیل اور پانچ مینڈھے	۱۵ اور ایک سونے کا بچو ردان
اور پانچ بکرے اور پانچ بڑے ایک ایک سال کے۔ یہ الی آساف	۱۵ اور ایک سونے کا بچو ردان
بن رعوبیل کا ہدیہ تھا ۱۵	۱۵ اور ایک سونے کا بچو ردان
۴۸ اور ساتویں دن بنی افراہیم کا رئیس الی شامع بن عمی ہود	۱۵ اور ایک سونے کا بچو ردان
۴۹ نذر لایا ۱۵ اُس کا ہدیہ یہ تھا۔ چاندی کا ایک قاب وزنی ایک سو	۱۵ اور ایک سونے کا بچو ردان
تیس مشقال اور چاندی کا ایک جام وزنی ستر مشقال مقدس کے	۱۵ اور ایک سونے کا بچو ردان

کے ہشتال کے موافق۔ یہ دونوں نذر کی قربانی کے لئے تیل کے ۶۸ ملے ہوئے میدہ سے بھرے تھے اور سونے کا ایک بخور دان وزنی دس ہشتال بخور سے بھرا ہوا اور ایک ہیکل اور ایک مینڈھا ۶۹ اور ایک برہ یک سالہ سختی قربانی کے لئے اور ایک بکرا خطا کی ۷۰ قربانی کے لئے اور سلامتی کی قربانی کے لئے دو ہیکل اور پانچ مینڈھے اور پانچ بکرے اور پانچ بڑے ایک ایک سال کے۔ یہ اسی عازر بن عمی شدا کی کاہدہ تھیں۔

۷۱ اور گیارہویں دن یحییٰ ایل بن عمران بنی آشیر کا رئیس نذر ۷۲ لایا اور اُس کاہدہ یہ تھا۔ چاندی کا ایک قاب وزنی ایک سو تیس ہشتال اور چاندی کا ایک جام وزنی ستر ہشتال مقدس کے ہشتال کے موافق۔ یہ دونوں نذر کی قربانی کے لئے تیل کے ملے ۷۳ ہوئے میدہ سے بھرے تھے اور سونے کا ایک بخور دان وزنی ۷۴ دس ہشتال بخور سے بھرا ہوا اور ایک ہیکل اور ایک مینڈھا اور ۷۵ ایک برہ یک سالہ سختی قربانی کے لئے اور ایک بکرا خطا کی ۷۶ قربانی کے لئے اور سلامتی کی قربانی کے لئے دو ہیکل اور پانچ مینڈھے اور پانچ بکرے اور پانچ بڑے ایک ایک برس کے۔ یہ یحییٰ ایل بن عمران کاہدہ تھیں۔

۷۸ اور بارہویں دن بنی نفتالی کا رئیس اسی رع بن عینان ۷۹ نذر لایا اور اُس کاہدہ یہ تھا۔ چاندی کا ایک قاب وزنی ایک سو تیس ہشتال اور چاندی کا ایک جام وزنی ستر ہشتال مقدس کے ہشتال کے مطابق۔ یہ دونوں نذر کی قربانی کے لئے تیل کے ملے ۸۰ ہوئے میدہ سے بھرے تھے اور سونے کا ایک بخور دان وزنی ۸۱ دس ہشتال بخور سے بھرا ہوا اور ایک ہیکل اور ایک مینڈھا اور ۸۲ ایک برہ یک سالہ سختی قربانی کے لئے اور ایک بکرا خطا کی ۸۳ قربانی کے لئے اور سلامتی کی قربانی کے لئے دو ہیکل اور پانچ مینڈھے اور پانچ بکرے اور پانچ بڑے ایک ایک برس کے۔ یہ اسی رع بن عینان کاہدہ تھیں۔

۸۴ مدیح کی تقدیس پر اُس کے مسح کے دن اسرائیل کے رئیسوں کی طرف سے یہ ہدیے تھے۔ چاندی کے بارہ قاب ۸۵ اور چاندی کے بارہ جام اور سونے کے بارہ بخور دان ہر ایک

قاب کا وزن چاندی کے ایک سو تیس ہشتال اور ہر ایک جام کا وزن چاندی کے ستر ہشتال تھا۔ تو سارے برتنوں کی چاندی مقدس کے ہشتال کے مطابق دو ہزار چار سو ہشتال تھی ۵ اور سونے کے بارہ بخور دان بخور سے بھرے ہوئے ہر ایک ۸۶ بخور دان مقدس کے ہشتال کے مطابق دس ہشتال کا تھا۔ تو سب بخور دانوں کا سونا ایک سو بیس ہشتال تھا ۵ اور سختی ۸۷ قربانی کے لئے بارہ ہیکل، بارہ مینڈھے اور ایک ایک برس کے بارہ بڑے مع اُن کی نذر کی قربانیوں کے۔ اور خطا کی قربانی کے لئے بارہ بکرے تھے اور سلامتی کی قربانی کے لئے چوبیس ۸۸ ہیکل اور ساٹھ مینڈھے اور ساٹھ بکرے اور ایک ایک برس کے ساٹھ بڑے۔ یہ مدیح کی تقدیس کے لئے تھے جب وہ مسح کیا گیا ۵

اور ایسا ہوا کہ جب موسیٰ خداوند سے ہم کلام ہونے کے ۸۹ لئے حضور کی خیمہ میں داخل ہوا۔ تو اُس نے رحم گاہ کے اوپر سے جو صندوق شہادت پر تھا۔ دونوں کڑویوں کے درمیان سے آواز سُنی جو اُس سے خطاب کرتی تھی۔ تو اُس نے اُس سے کلام کیا +

## باب ۸

۱ [شیع دان کے سات چراغ] اور خداوند نے موسیٰ سے کلام ۲ کر کے فرمایا کہ ہارون سے مخاطب ہو اور اُس سے کہہ۔ کہ ۳ جب تُو چراغوں کو رکھے تو ساتوں چراغ اپنی روشنی شمع دان کے سامنے کی طرف ڈالیں ۵ تو ہارون نے ایسا ہی کیا۔ اُس نے ۴ شمع دان کے سامنے کی طرف چراغ بجلائے۔ جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو حکم دیا ۵ اور شمع دان کی بناوٹ یوں تھی کہ وہ تنہ ۵ سے لے کر اپنی شاخوں تک سونے سے گھڑا ہوا تھا۔ وہ اُس شکل کا گھڑا ہوا تھا۔ جو خداوند نے موسیٰ کو دکھائی۔ تو اُس نے [لاویوں کا تقرر] شمع دان ویسا ہی بنایا ۵ اور خداوند نے موسیٰ سے کلام کر کے فرمایا ۵



- ۱ کہ بنی اسرائیل کے درمیان سے ٹولاویوں کو لے اور انہیں  
 ۲ پاک کر دے اور اُن کے پاک کرنے کے لئے تو اُن سے یوں کر۔  
 تو اُن پر طہارت کا پانی چھڑک۔ اور وہ اپنے سارے بدن پر  
 اُسترہ پھرائیں اور اپنے کپڑے دھوئیں۔ تو وہ پاک ہو جائیں  
 ۸ گے۔ تب وہ ایک ٹیل اور نڈر کی قربانی کے لئے میدہ تیل  
 سے ملا ہوا لیں۔ اور تو ایک دوسرا تیل خطا کی قربانی کے  
 ۹ لئے لے۔ اور ٹولاویوں کو حضور کی خیمہ کے سامنے لا اور  
 ۱۰ بنی اسرائیل کی ساری جماعت کو جمع کر۔ اور ٹولاویوں کو خداوند  
 ۱۱ کے آگے لا۔ اور بنی اسرائیل اپنے ہاتھ اُن پر رکھیں۔ اور ہارون  
 لاویوں کو بنی اسرائیل کی طرف سے پلانے کی قربانی کی طرح  
 خداوند کے آگے گزرانے۔ تب وہ خداوند کی خدمت کے لئے  
 ۱۲ مخصوص ہوں گے۔ تب لاوی اپنے ہاتھ دونوں بیلوں کے سروں  
 پر رکھیں۔ تب تو اُن میں سے ایک کو خطا کی قربانی کے لئے اور  
 دوسرے کو خداوند کی سختی قربانی کے لئے لاویوں کے گفارے  
 ۱۳ کے لئے گزرا۔ اور ٹولاویوں کو ہارون اور اُس کے بیٹوں کے  
 سامنے کھڑا کر۔ اور خداوند کی پلانے کی قربانی کی طرح انہیں  
 ۱۴ گزرا۔ اور ٹولاویوں کو بنی اسرائیل کے درمیان سے الگ کر۔  
 ۱۵ تو وہ میرے ہوں گے۔ اور بعد اس کے لاوی اندر جائیں تاکہ  
 حضور کی خیمہ کی خدمت کریں اور تو اس طرح انہیں پاک  
 کرے گا۔ اور پلانے کی قربانی کی طرح انہیں گزرا۔ اور  
 ۱۶ کیونکہ وہ بنی اسرائیل کے درمیان سے مجھے نڈر دیئے گئے  
 ہیں۔ میں نے بنی اسرائیل کے سب پہلوٹھوں کے بدلے جو

باب ۶:۸ ”انہیں پاک کر“ موسوی شریعت کی روح سے صرف کاہن  
 مخصوص۔ یعنی خدا کی خدمت کے لئے سنجیدہ رسومات سے جدا کئے جاتے  
 تھے (خروج ۲۹:۸؛ احبار ۸)۔ لاوی محض پاک کئے جاتے تھے۔ یعنی اُن کی  
 خدمت کے لئے اُن کی رہی طہارت کی جاتی تھی۔

باب ۸:۷ ”طہارت کا پانی“ اس پانی میں لال گائے کی راکھ ملائی جاتی تھی  
 (عدد ۱۹) اور وہ ناپاک اشخاص کو پاک کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا تھا۔  
 یہ خداوند یسوع مسیح کے خون کا پیش نشان تھا۔ جو سارے امتوں کے ذریعے  
 ہماری رُوحوں کو پاک کرتا ہے۔

## باب ۹

۱ فتح کے حکم کی تجدید پھر خداوند نے دشت سینا میں موسیٰ

سے اُس کے ملک مصر سے نکلنے کے دوسرے برس کے پہلے  
 ۲ مہینہ میں کلام کر کے فرمایا کہ بنی اسرائیل صبح اُس کے مقررہ  
 ۳ وقت میں کریں اور اُس مہینہ کے چودھویں روز کی شام کے وقت  
 اُس کے مقررہ وقت میں تم اُسے کرو۔ اُس کے سب قوانین اور  
 ۴ قضاؤں کے موافق اُسے عمل میں لاؤ اور تب موسیٰ نے بنی اسرائیل  
 ۵ کو صبح کے عمل میں لانے کی بابت کہا تو وہ پہلے مہینہ کے  
 چودھویں روز کی شام کو دشت سینا میں اُسے عمل میں لائے۔ جیسا  
 کہ خداوند نے موسیٰ کو حکم دیا تھا۔ بنی اسرائیل نے ویسا ہی  
 ۶ کیا اور بعض لوگ تھے جو مردے کے سبب ناپاک تھے۔ اور  
 اُن کے لئے اُس روز صبح کرنا جائز نہ تھا۔ وہ اُسی روز موسیٰ اور  
 ۷ ہارون کے پاس آئے اور کہا۔ کہ ہم ایک آدمی کی نعش کے  
 سبب ناپاک ہیں۔ مگر بنی اسرائیل کے درمیان مقررہ وقت پر  
 ۸ خداوند کی قربانی گزارنے سے ہم کیوں روکے جاتے ہیں تو  
 موسیٰ نے انہیں کہا۔ ٹھہر جاؤ۔ جاؤ جب تک کہ میں نہ سنوں کہ  
 خداوند تمہاری بابت کیا حکم دیتا ہے۔  
 ۱۰۹ تب خداوند نے موسیٰ سے کلام کر کے فرمایا کہ بنی اسرائیل  
 سے مخاطب ہو اور اُن سے کہہ کہ تم میں سے یا تمہاری پشتوں  
 میں سے کوئی انسان جو مردہ کے باعث ناپاک ہو۔ یا دُور کے  
 ۱۱ سفر میں ہو۔ تو وہ خداوند کے لئے صبح کرے اور دوسرے مہینہ  
 کے چودھویں روز کی شام کو اُسے کریں۔ اور فطیری روٹی اور  
 ۱۲ کڑوی سبزیوں کے ساتھ اُسے کھائیں اور اُس میں سے صبح تک  
 کچھ باقی نہ رہنے دیں۔ اور اُس کی کوئی بڈی نہ توڑیں۔ صبح کی  
 ۱۳ سب قضاؤں کے مطابق اُسے کریں اور اگر کوئی آدمی ناپاک ہو  
 اور سفر میں نہ ہو اور صبح کرنے سے باز رہے۔ تو وہ انسان اپنے  
 لوگوں میں سے خارج کیا جائے گا۔ کیونکہ اُس نے خداوند کی  
 قربانی اُس کے مقررہ وقت پر نہ گزرائی۔ اُس شخص کا گناہ اُس  
 ۱۴ کے سر پر ہوگا اور اجنبی جو تمہارے ساتھ رہتا ہے وہ بھی بمطابق  
 اُس کے قوانین اور قضاؤں کے صبح کرے۔ پر دیسی کے لئے  
 اور اُس کے لئے جو ملک میں پیدا ہوا ہے ایک ہی شرع ہوگی۔  
 ۱۵ خیمہ گاہ میں بادل کا ستون اور جس دن مسکن کھڑا کیا

گیا۔ بادل نے مسکن یعنی خیمہ شہادت کو چھپایا۔ اور رات  
 کے وقت صبح تک اُس پر آگ کا سا نظارہ تھا اور ہمیشہ ایسا ہی ۱۶  
 تھا۔ بادل اُسے چھپائے رکھتا اور رات کو آگ سا دکھائی دیتا  
 تھا اور جب بادل خیمہ پر سے اُٹھ جاتا تو بنی اسرائیل کو چ ۱۷  
 کرتے اور جہاں پر بادل ٹھہر جاتا بنی اسرائیل ڈیرا کرتے تھے۔  
 خدا کے حکم کے مطابق بنی اسرائیل کو چ کرتے تھے۔ اور اُس ۱۸  
 کے حکم کے مطابق ڈیرا کرتے تھے۔ اور چنے دنوں تک بادل  
 مسکن پر ٹھہرا رہتا۔ وہ اُسی جگہ رہتے تھے جب بادل مسکن پر ۱۹  
 بہت دنوں تک ٹھہرتا۔ تو بنی اسرائیل خداوند کی مرضی کے اظہار  
 کے منتظر رہتے اور کو چ نہ کرتے تھے اور جب بادل مسکن ۲۰  
 پر تھوڑے دن ٹھہرتا۔ تو وہ خداوند کے حکم کے مطابق ڈیرا کرتے۔  
 اور اُس کے حکم کے مطابق کو چ کرتے تھے اور جب شام سے ۲۱  
 صبح تک بادل ٹھہرا رہتا۔ اور صبح کے وقت اُٹھ جاتا۔ تو وہ کو چ  
 کرتے تھے۔ اور جب دن کے وقت یارات کو اُٹھ جاتا تو وہ  
 اپنا خیمہ بند کرتے تھے اور جب بادل دو دن یا ایک مہینہ یا ۲۲  
 اُس سے زیادہ مسکن پر ٹھہرا رہتا۔ تو بنی اسرائیل اُسی جگہ رہتے  
 اور نہیں چلتے تھے۔ پر اُس کے بلند ہونے پر کو چ کرتے تھے۔  
 خداوند کے حکم کے مطابق وہ ڈیرا لگاتے تھے اور اُس کے حکم ۲۳  
 کے مطابق کو چ کرتے تھے۔ وہ خداوند کا فرمان مانتے تھے۔  
 جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کی زبان سے فرمایا تھا +

## باب ۱۰

[چاندی کے زرینگے] اور خداوند نے موسیٰ سے کلام کر کے ۱  
 فرمایا کہ اپنے لئے چاندی کے دوزرینگے بنا۔ دونوں گھڑے ہوئے ۲  
 ہوں اور وہ تیرے لئے جماعت کو بلانے اور ڈیروں کے کو چ  
 کے لئے ہوں گے اور جب وہ دونوں بجائے جائیں تو کل جماعت ۳  
 تیرے پاس حضور کی خیمہ کے دروازہ کے نزدیک جمع ہو جائے۔  
 اور جب ایک بجایا جائے تو فقط رئیس یعنی بنی اسرائیل کے ۴  
 قبائل کے سردار تیرے پاس جمع ہوں اور جب لمبی آواز میں ۵

- ۶۔ وقفہ کے ساتھ بجائے جائیں تو مشرق کی طرف کے ڈیرے کوچ کریں ۱۵ اور جب ایسی ہی آواز سے دوسری دفعہ بجائے جائیں تب جنوب کی طرف کے ڈیرے کوچ کریں۔ اور جب تیسری بار بجائے جائیں تب مغرب کی طرف کے ڈیرے کوچ کریں اور جب چوتھی بار بجائے جائیں تو شمال کی طرف کے ڈیرے کوچ کریں۔ اُن کے کوچ کے وقت وہ وقفہ کی آواز سے بجائے جائیں ۱۵ اور جماعت کو جمع کرنے کے لئے وہ بلا وقفہ آواز سے بجائے جائیں ۱۵ اور باڑوں کے بیٹے جو کاہن ہیں نرسنگے بجائیں گے۔ اور یہ ابدی فرض تمہاری پشتوں میں ہوگا ۱۵ اور جب تم اپنے ملک میں دشمنوں کے خلاف جوشم پر حملہ کریں لڑائی کے لئے نکلو۔ تو لمبی آواز سے وقفہ کے ساتھ نرسنگے بجاؤ۔ تو تم اپنے خداوند کے سامنے یاد کے جاؤ گے اور تم اپنے دشمنوں سے چھڑائے جاؤ گے ۱۵ اور تم اپنی خوشی کے دن اور اپنی عیدوں میں اور اپنے مہینوں کے شروع میں اپنی سختی قربانیوں اور اپنی سلامتی کی قربانیوں پر نرسنگے بجاؤ۔ تو وہ تمہارے لئے تمہارے خدا کے سامنے یادگار ہوگی۔ میں خداوند تمہارا خدا ہوں ۱۵
- ۱۱۔ سینا سے روانگی اور یوں ہوا کہ دوسرے سال کے دوسرے مہینے کے بیسویں روز شہادت کے مسکن سے بادل اُونچا ہو گیا ۱۲ تو بنی اسرائیل دشت سینا سے اپنی منزلوں میں روانہ ہوئے۔ اور بادل دشت فاران میں ٹھہر گیا ۱۵ خداوند کے حکم کے موافق ۱۴ جو موسیٰ کی زبان سے تھا انہوں نے پہلی منزل کوچ کیا ۱۵ تو پہلے بنی یہودہ کے لشکر کا جھنڈا آگے بڑھا۔ اور وہ جوق درجوق روانہ ہوا۔ اور یہودہ کے لشکر پر خوشون بن عقی ناداب سردار تھا ۱۵ اور بنی پتا کر کے قبیلہ کے لشکر پر نتن ایل بن صوع تھا ۱۶ اور بنی زبلون کے قبیلہ کے لشکر پر الی آب بن حیلون تھا ۱۷ پھر مسکن اُتارا گیا۔ تو بنی جیرشون اور بنی مراری مسکن کو اٹھا کر روانہ ہوئے ۱۸ تب بنی یوہین کے لشکر کا جھنڈا آگے بڑھا۔ اور وہ جوق درجوق روانہ ہوا۔ اور اُس کے لشکر پر الی صور بن شدے اور سردار تھا ۱۹ اور بنی شمعون کے قبیلہ کے لشکر پر شلمی ایل بن صوری شدائی تھا ۲۰ اور بنی جاد کے قبیلہ کے لشکر پر الی آساف بن رتھوئیل تھا ۲۱ پھر قہاتیوں نے پاک چیزیں اٹھا کے کوچ کیا۔ اور وہ اُن کے آنے تک مسکن کو کھڑا کر دیتے تھے ۲۲ تب بنی افرا تیم کے لشکر کا جھنڈا آگے بڑھا۔ اور وہ جوق درجوق روانہ ہوا۔ اور اُن کے لشکر پر الی شامع بن عقی ہود سردار تھا ۲۳ اور بنی منسے کے قبیلہ کے لشکر پر جملی ایل بن فداصور تھا ۲۴ اور بنی یوہین کے قبیلہ کے لشکر پر ابی دان بن جدوئی تھا ۲۵ آخر کار بنی دان کے لشکر کا جھنڈا آگے بڑھا۔ اور وہ جوق درجوق روانہ ہوا۔ دان کے لشکر کا سردار اچی عازر بن عقی شدائی تھا ۲۶ بنی آشیر کے قبیلہ کے لشکر پر عقی ایل بن عمران تھا ۲۷ اور بنی نفتالی کے قبیلہ کے لشکر پر اچی ریح بن عینان تھا ۲۸ یہ بنی اسرائیل کی روانگی کی ترتیب ہوتی تھی جب وہ اپنے اپنے لشکروں کے مطابق جوق درجوق کوچ کرتے تھے ۲۹ اور موسیٰ نے حوالب سے جو موسیٰ کے سر رتھوئیل بدیانی کا بیٹا تھا کہا۔ کہ ہم اُس جگہ کو جاتے ہیں۔ جس کی بابت خداوند نے فرمایا ہے کہ میں تمہیں دوں گا۔ سو تو ہمارے ساتھ آ۔ ہم تجھ سے نیکی کریں گے۔ کیونکہ خداوند نے اسرائیل کے ساتھ نیکی کا وعدہ کیا ہے ۱۵ اور اُس نے اُسے جواب دیا۔ نہیں ۳۰ میں تیرے ساتھ نہیں جاؤں گا بلکہ میں اپنے ملک اور اپنے خاندان کی طرف جاؤں گا ۱۵ اور اُس نے کہا تو ہمیں نہ چھوڑ۔ ۳۱ کیونکہ تو بیابان میں ٹھہرنے کی جگہوں کو جانتا ہے۔ سو تو ہمارے لئے بجائے آنکھوں کو ہوگا ۱۵ اور اگر تو ہمارے ساتھ چلے۔ تو جو نیکی خداوند ہمارے ساتھ کرے۔ ہم تیرے ساتھ کریں گے ۳۲ سو انہوں نے خداوند کے پہاڑ سے تین دن کی راہ سفر کیا۔ اور خداوند کے عہد کا صندوق تینوں دن کے سفر میں اُن کے ساتھ چلتا رہا تا کہ اُن کے لئے قیام گاہ تلاش کرے ۱۵ اور ۳۳ جب وہ ڈیرے سے کوچ کرتے تو دن کے وقت خداوند کا بادل اُن کے اوپر ہوتا تھا ۱۵ اور صندوق کے کوچ کے وقت موسیٰ ۳۵ یہ کہتا تھا۔ اے خداوند! اٹھ۔ تیرے دشمن پر اگندہ ہوں اور تیرے مخالف تیرے سامنے سے بھاگیں ۱۵ اور اُس کے مقام ۳۶

کرنے کے وقت وہ کہتا تھا۔ اے خُداوند! تُو جو بادلوں پر سوار ہوتا ہے۔ اسرائیل کے لشکروں کے پاس پھر آ +

## باب ۱۱

۱ گوشت کے لئے کُڑا ہٹ اور لوگ مُصیبت زدوں کی مانند کُڑا لائے۔ تُو خُداوند نے سُنّا اور اُس کا غضب بھڑکا۔ تُو اُن کے درمیان خُداوند کی آگ شعلہ زن ہوئی۔ اور خیمہ گاہ کے ایک کنارے کو جلا دیا تب لوگ مُوسیٰ کے پاس چلائے ۲ اور مُوسیٰ نے خُداوند سے دُعا مانگی تو آگ بجھ گئی سو اُس جگہ کا نام تبعرہ رکھا گیا۔ کیونکہ خُداوند کی آگ اُن کے درمیان شعلہ زن ہوئی ۳ اور مخلوط آدمیوں نے جو اُن کے درمیان تھے۔ حرص سے خواہش کی۔ اور بنی اسرائیل اُن کے پیچھے چلے۔ اور وہ بھی روئے اور کہا کہ کون ہمیں گوشت کھلائے گا؟ ہمیں وہ مچھلی یاد آتی ہے جو ہم مصر میں مفت کھاتے تھے اور کھیرے ۴ اور خر بُوزے اور گندنا اور پیاز اور لہسن اور آب تو ہماری جانیں سُوکھ گئیں۔ مرن کے سوا ہماری آنکھوں کے سامنے کوئی چیز نہیں ۵ اور مرن دھنیے کے بیج کی مانند تھا اور اُس کا رنگ مُقل کے رنگ کا ۶ ساتھ اور لوگ ادھر ادھر پھر کے اُسے جمع کرتے اور چنگی میں پیٹے یا اُکھلی میں گوتے اور اُسے بانڈیوں میں پکاتے اور اُس کے پھلکے بناتے تھے اور اُس کا مزہ تیل سے پکائی ہوئی روٹی کا تھا ۷ اور رات کو خیمہ گاہ پر شبنم پڑنے کے وقت اُس پر مَن گرتا تھا ۸ جب مُوسیٰ نے سُنّا کہ لوگ اپنے خاندانوں میں ہر ایک اپنے دروازہ پر رو رہا ہے۔ اور خُداوند کا غضب بُہت بھڑکا تو مُوسیٰ کو بُرا لگا ۹ تب مُوسیٰ نے خُداوند سے کہا۔ تُو نے اپنے بندے کو کیوں دُکھ میں ڈالا۔ اور میں نے تیری نگاہ میں کیوں مقبُولیت نہیں پائی۔ کہ تُو نے اس ساری قوم کا بوجھ مجھ پر ڈالا کیا یہ سب لوگ میرے شکم میں پڑے اور مجھ سے پیدا ہوئے تھے کہ تُو مجھے کہتا ہے کہ اُنہیں اپنی گود میں اُٹھا جیسے دایہ شیر خوار بچے کو

اُٹھاتی ہے اور اُنہیں اُس ملک کو لے جا۔ جس کی بابت تُو نے اُن کے باپ دادا سے قسم کھائی ۱۰ میں کہاں سے گوشت لوں ۱۱ کہ اِن سارے لوگوں کو کھلاؤں۔ کیونکہ یہ میرے پاس روتے ہیں اور کہتے ہیں۔ کہ ہمیں گوشت کھانے کو دے ۱۲ مجھ میں طاقت نہیں کہ میں اکیلا اِن سب لوگوں کا بوجھ اُٹھاؤں۔ کیونکہ وہ میرے لئے بہت بھاری ہے ۱۳ اور اگر اِس وقت تجھے مجھ سے ایسا ہی کرنا ہے تو مجھے مار ڈال اگر میں نے تیری نگاہ میں مقبُولیت پائی تو ایسا کر کہ آگے کو میں اپنی مُصیبت نہ دیکھوں ۱۴ ستر بزرگ تب خُداوند نے مُوسیٰ سے کہا کہ بنی اسرائیل کے بزرگوں میں سے ستر آدمی جنہیں تُو جانتا ہے کہ وہ لوگوں میں بزرگ اور اِن کے سردار ہیں میرے لئے جمع کر اور اُنہیں خیمہ اجتماع کے پاس لا۔ تاکہ وہ تیرے ساتھ وہاں کھڑے ہوں ۱۵ تب میں اُتروں گا اور تیرے ساتھ وہاں باتیں کروں گا۔ اور اُس رُوح سے جو تجھ میں ہے لوں گا۔ اور اُن پر ڈالوں گا۔ تاکہ وہ تیرے ساتھ لوگوں کا بوجھ اُٹھائیں اور تُو اکیلا زبر بار نہ رہے ۱۶ اور تُو لوگوں سے کہہ۔ اپنے آپ کو پاک کرو۔ گِل تم گوشت کھاؤ گے۔ کیونکہ تم خُداوند کے سامنے روئے اور تم نے کہا کہ کون ہمیں گوشت کھلائے گا۔ ہم تو مصر میں اچھے تھے ۱۷ اِس لئے خُداوند تمہیں گوشت دے گا اور تم کھاؤ گے ۱۸ نہ ایک ہی دن کھاؤ گے نہ دو دن نہ پانچ دن نہ دس دن نہ بیس دن ۱۹ بلکہ مہینہ بھر جب تک کہ وہ تمہارے تنتوں سے نہ نکلے۔ اور تمہیں، اُس سے نفرت نہ ہو جائے۔ کیونکہ تم نے خُداوند کو جو تمہارے درمیان ہے حقیر جانا اور اُس کے سامنے روئے اور کہا کہ ہم مصر سے کیوں باہر نکلے ۲۰ تو مُوسیٰ نے کہا۔ کہ یہ لوگ جن کے درمیان میں ہوں چھ لاکھ پیادے ہیں اور تُو نے کہا۔ کہ اُنہیں مہینہ بھر میں گوشت کھانے کو دُؤں گا ۲۱ کیا اُن کے لئے بھیڑ بکری اور گائے بیل کے گلے ذبح کئے جائیں گے۔

باب ۱۱: ۱۶ یہ پہلی مجلس تھی جو دُنیا میں مقرر ہوئی۔ اِس کو سینہ پڑین کہتے ہیں اور اِس کے ارکان کی تعداد ستر یا پتھر ہوتی تھی۔ خُداوند یسوع مسیح نے بھی ۷۲ شاگرد چنے +

جائے۔ خُداوند کا غصہ لوگوں پر بھڑکا۔ تو خُداوند نے انہیں  
بڑی سخت وبا سے مارا اور اُس جگہ کا نام قبروت تاؤہ رکھا گیا۔ ۳۴  
کیونکہ وہاں انہوں نے حرص کرنے والوں کو گاڑا اور لوگوں ۳۵  
نے قبروت تاؤہ سے تھیر کو کوچ کیا۔ اور وہ وہاں پر ٹھہرے۔

## باب ۱۲

۱ **مریم اور ہارون کی گولڈاہٹ** اور مریم اور ہارون اُس  
کوٹھی عورت کے سبب جس سے موسیٰ نے بیاہ کر لیا تھا۔ اُس  
کے سبب موسیٰ کے خلاف بولنے لگے اور کہنے لگے کیا خُداوند ۲  
نے صرف موسیٰ ہی سے باتیں کیں؟ کیا ہم سے بھی برابر باتیں  
نہیں کیں؟ تو خُداوند نے یہ سنا اور موسیٰ بڑا ہی حلیم مرہا۔ ۳  
سب آدمیوں سے زیادہ جوڑوئے زمین پر تھے اور فی الفور خُداوند ۴  
نے موسیٰ اور ہارون اور مریم کو فرمایا کہ تم تینوں خیمہ اجتماع  
کے پاس آؤ۔ چنانچہ وہ تینوں آئے اور خُداوند بادل کے ۵  
سنون میں نیچے اُترا۔ اور خیمہ کے دروازہ پر کھڑا ہوا اور اُس  
نے ہارون اور مریم کو بلایا۔ تو وہ دونوں آئے اور تب اُس نے ۶  
کہا۔ میری بات سنو۔ اگر تمہارے درمیان کوئی خُداوند کا نبی  
ہو۔ تو میں اُس پر زُور یا میں ظاہر ہوں گا۔ یا اُس سے خواب میں  
بات کروں گا۔ لیکن میرا بندہ موسیٰ ایسا نہیں۔ بلکہ وہ میرے ۷  
سارے گھر میں امانت دار ہے۔ میں اُس سے رُوبرو اور ظاہراً ۸  
باتیں کرتا ہوں اور نہ مَعْمَاؤں میں اور تشبیہوں میں۔ وہ خُداوند  
کا چہرہ دیکھتا ہے۔ تو تم کیوں نہ ڈرے۔ کہ میرے بندے موسیٰ  
کے خلاف بولے اور خُداوند کا غضب اُن پر بھڑکا اور وہ چلا گیا۔ ۹  
۱۰ **مریم کی سزا** جب خیمہ سے بادل ہٹ گیا۔ تو دیکھو مریم  
برص سے برف کی طرح سفید نظر آئی۔ اور ہارون نے مریم کو  
دیکھا تو وہ مبرُوص تھی اور تب ہارون نے موسیٰ سے کہا۔ اے ۱۱  
میرے آقا۔ یہ خطا ہمارے سر پر نہ ہو۔ جو ہم نے نادانی سے  
کی۔ اور قُصور وار ہوئے اور اُسے اُس مُردہ کی مانند نہ رہنے ۱۲  
دے جو جب اپنی ماں کے پیٹ سے نکلے تو اُس کا آدھا بدن

جو اُن کے لئے کافی ہوں۔ یا سُنندہ کی سب مچھلیاں اُن کے  
۲۳ لئے جمع کی جائیں گی کہ وہ سیر ہوں؟ تو خُداوند نے موسیٰ سے  
کہا۔ کیا خُداوند کا ہاتھ چھوٹا ہو گیا ہے؟ اب تُو دیکھے گا کہ میری  
۲۴ بات تیرے لئے پوری ہوتی ہے یا نہیں اور تب موسیٰ نے باہر  
نکل کر خُداوند کی باتیں لوگوں سے کہیں اور قوم کے بزرگوں  
میں سے ستر شخص اکٹھے کئے اور انہیں خیمہ کے گرد کھڑا کیا۔ ۲۵  
تب خُداوند بادل میں نیچے اُترا اور اُس سے بولا اور اُس رُوح  
میں سے جو اُس پر تھی لے کر اُن ستر بزرگ مردوں پر ڈالی۔ تو  
جب رُوح نے اُن پر قرار پکڑا وہ بُت کرنے لگے۔ اور آئندہ  
۲۶ کرتے رہے اور دو آدمی خیمہ میں رہے ایک کا نام الداد  
اور دوسرے کا نام میدا تھا۔ اور رُوح اُن پر نازل ہوئی۔ یہ  
اُن میں سے تھے جو لکھے گئے۔ مگر وہ خیمہ سے باہر نہ گئے اور وہ  
۲۷ خیمہ گاہ میں بُت کرتے رہے اور تب ایک جوان نے دوڑ کر  
موسیٰ کو خبر دی اور کہا کہ الداد اور میدا خیمہ گاہ میں بُت کرتے  
۲۸ ہیں تو یوشع بن نون نے جو اپنی جوانی ہی سے موسیٰ کا خادم  
۲۹ تھا۔ کہا۔ اے میرے آقا موسیٰ انہیں منع کر۔ تو موسیٰ نے کہا۔  
تُو میرے لئے کیوں غیرت کرتا ہے؟ کاش کہ خُداوند کے سب  
۳۰ لوگ نبی ہوتے اور خُداوند اپنی رُوح اُن پر ڈالتا پھر موسیٰ  
اور اسرائیل کے بزرگ خیمہ گاہ کو گئے۔

۳۱ تب خُداوند کی طرف سے ایک ہوا چلی اور سُنندہ سے بیڑ  
اُڑا لائی اور انہیں خیمہ گاہ کے ارد گرد ایک دن کی راہ پر پھیلایا  
۳۲ اور وہ زمین سے دو ہاتھ اُپر اُڑتے تھے اور تب لوگ سارا دن اور  
ساری رات اور اگلے دن کھڑے رہے۔ اور بیڑ جمع کرتے رہے  
اور جس نے سب سے کم جمع کئے اُس کے بھی دس ہومر تھے۔ اور  
۳۳ انہوں نے انہیں اپنے لئے خیمہ گاہ کے گرد پھیلایا اور ابھی  
گوشت اُن کے دانتوں ہی میں تھا۔ پیشتر اس کے کہ ختم ہو

باب ۲۵:۱۱ ”بُت“ سے یہاں پیشین گوئی کرنے یا پوشیدہ باتیں ظاہر  
کرنے کی مُراد نہیں بلکہ وجد کی حالت میں باتیں کرنا۔ ایسے اظہار قدیم عبرانی  
بُت اور کلیلیا کے پہلے ایام میں واقع ہوتے تھے۔ (اشعیا ۱۰:۱۰، ۱۹:۲۰،  
اعمال ۱:۲-۱۰، ۴:۱۹، ۱۶:۱۰-۱۲، ۱۳:۱۲) +

بھیجا اور انہیں کہا۔ کہ نبیہ میں اوپر جاؤ اور پہاڑ پر چڑھو اور ۱۹ زمین کی طرف نظر کرو کہ کیسی ہے۔ اور وہاں کے رہنے والے لوگ زور آور ہیں یا کمزور، تھوڑے ہیں یا بہت ۲۰ اور وہ ملک جس میں وہ بستے ہیں کیسا ہے۔ اچھا ہے یا بُرا۔ اور شہر جن میں وہ رہتے ہیں کیسے ہیں۔ پلا فصل ہیں یا فصیل دار؟ اور زمین ۲۱ کیسی ہے زرخیز ہے یا بنجر۔ اُس میں درخت ہیں یا نہیں۔ اور تم دیری کرو اور زمین کا کچھ میوہ لے آؤ۔ اور یہ وقت انکو رکے پہلے پھلوں کا تھا ۲۲

اور وہ اوپر چڑھ گئے اور صین کے بیابان سے لے کر ۲۲ رحوب تک جو جمات کے مدخل کے قریب ہے۔ ملک کا حال دریافت کیا ۲۳ وہ نبیہ میں چڑھے اور جرون میں آئے اور وہاں پر عناق کے بیٹے اجمی مان اور شیشائی تھے اور جرون مصر کے صوعن سے سات برس پہلے بنایا گیا تھا ۲۴ وہ وادی عشکول میں نیچے اترے اور وہاں سے انہوں نے انکور کی ایک ڈالی مع گچھے کے کاٹی۔ اور اسے لاٹھی پر رکھ کر دو آدمیوں نے اٹھائی۔ اور انہوں نے وہاں سے کچھ انار اور انجیر بھی لئے ۲۵ اُس جگہ کا نام انہوں نے وادی عشکول رکھا۔ کیونکہ وہاں سے ۲۶ وہ بنی اسرائیل کے لئے انکور کاٹ لائے ۲۷ اور وہ ملک کا حال دریافت کر کے چالیس دن کے بعد لوٹے اور مومئی اور ہارون اور بنی اسرائیل کی ساری جماعت کے پاس دشت فاران کے قادیش میں آئے۔ اور انہیں اور ساری جماعت کو خبر سنائی اور ملک کامیوہ انہیں دکھایا اور انہوں نے بیان کر کے کہا کہ ہم ۲۸ اُس ملک میں جہاں تُو نے ہمیں بھیجا گئے۔ وہاں درحقیقت دودھ اور شہد بہتا ہے۔ اور یہ وہاں کامیوہ ہے ۲۹ لیکن وہ لوگ جو وہاں پر بستے ہیں زور آور ہیں اور شہر فصیل دار اور بہت بڑے ہیں اور وہاں ہم نے بنی عناق کو بھی دیکھا ۳۰ اور عمایتی نبیہ میں بستے ہیں۔ اور حتی اور بیوتی اور اموری پہاڑوں پر رہتے ہیں۔ اور کنعانی سمندر کے ساحل اور اردن کے کنارے پر بستے ہیں ۳۱ اور کالبہ نے مومئی کے سامنے لوگوں کو چپ کرایا۔ اور کہا کہ ہم چڑھیں گے اور ملک کو لے لیں گے۔ کیونکہ ہمیں

۱۳ گلاہوا ہو تب مومئی خداوند کے پاس چلا یا۔ اور بولا۔ اے ۱۴ خدا! اُسے شفا بخش ۱۵ تب خداوند نے مومئی کو فرمایا۔ کہ اگر اُس کے باپ نے اُس کے منہ پر تھوکا ہوتا۔ تو کیا واجب نہ تھا۔ کہ سات دن تک شرمندہ رہتی۔ تو اُسے خیمہ گاہ سے باہر ۱۵ سات دن تک الگ کر۔ اور بعد ازاں تو اُسے واپس لا ۱۶ تب مریم سات دن تک خیمہ گاہ سے باہر الگ رہی۔ اور لوگوں نے وہاں سے گوج نہ کیا۔ جب تک کہ مریم واپس نہ آئی +

## باب ۱۳

۱ کنعان کے حالات کی دریافت اور اس کے بعد لوگوں نے حیروت سے گوج کیا۔ اور دشت فاران میں آترے ۲ تب خداوند نے مومئی سے کلام کر کے فرمایا کہ تو آدمی بھیج تاکہ وہ ملک کنعان کا جو میں بنی اسرائیل کو عطا کروں گا حال دریافت کریں۔ ہر ایک قبیلہ میں سے ایک آدمی اُن کے آبائی قبیلوں کے مطابق جو اُن میں رئیس ہیں بھیج ۳ تب مومئی نے جیسا خداوند نے فرمایا۔ دشت فاران سے آدمیوں کو بھیجا۔ وہ سب بنی اسرائیل کے سرداروں میں سے تھے ۴ اور اُن کے نام یہ ہیں۔ روفین کے قبیلہ سے شمعون بن زکور ۵ شمعون کے قبیلہ سے شافاط بن ۶ حوری ۷ اور یہودہ کے قبیلہ سے کالبہ بن یفثہ ۸ اور یساکر کے قبیلہ میں سے یجال بن یوسف ۹ اور افرائیم کے قبیلہ میں سے ہوشع بن نون ۱۰ اور بنیامین کے قبیلہ میں سے فلطی بن ۱۱ رافو ۱۲ اور زبولون کے قبیلہ میں سے جدی ایل بن سودی ۱۳ اور یوسف کے قبیلہ منسے کے قبیلہ میں سے جدی بن سوتی ۱۴ اور دان کے قبیلہ میں سے عی ایل بن ہملی ۱۵ اور آشیر کے قبیلہ میں سے ستور بن میکائیل ۱۶ اور نفتالی کے قبیلہ میں سے نجی بن ۱۷ وفتی ۱۸ اور جاد کے قبیلہ میں سے مویل بن ماکہ ۱۹ یہ اُن آدمیوں کے نام ہیں۔ جنہیں مومئی نے ملک کا حال دریافت کرنے بھیجا۔ اور مومئی نے ہوشع بن نون کا نام یوشع رکھا ۱۸ اور مومئی نے انہیں ملک کنعان کا حال دریافت کرنے

۱۰ ہے پس اُن سے نہ ڈرو اور جب تمام جماعت شور مچانے لگی کہ انہیں سنگسار کرو۔ تب سارے بنی اسرائیل کے سامنے خُداوند کا جلال حضورِی کے خیمہ پر ظاہر ہوا۔

۱۱ اور خُداوند نے موسیٰ سے کہا کہ یہ لوگ کب تک میری تحقیر کریں گے؟ اور کب تک اُن نشانیوں کے سبب جو میں نے اُن کے درمیان کیں۔ میرا یقین نہ کریں گے؟ دیکھ میں انہیں و با سے ماڑوں گا اور انہیں فنا کروں گا اور تجھے ایک بڑی قوم اور اُن سے بھی زیادہ بناؤں گا تو موسیٰ نے خُداوند سے کہا۔ جب مصر کے لوگ جن کے درمیان سے تُو اُن لوگوں کو اپنی طاقت سے نکال لیا نہیں گے تو اس ملک کے بسنے والوں کے ساتھ مل کر کہیں گے جنہوں نے سُنّا۔ کہ تُو خُداوند اُن لوگوں کے درمیان ہے۔ اور تُو اُن پر اے خُداوند رُبر و ظاہر ہوا۔ اور تیرا بادل اُن کے اوپر رہا۔ اور تُو اُن کے آگے دن کو بادل کے ستون میں اور رات کو آگ کے ستون میں چلا پس اگر تُو اُن لوگوں کو ایک آدمی کی طرح مار ڈالے گا۔ تو جن قوموں نے تیری خبریں سُنیں کہیں گی؟ اس لئے کہ خُداوند اُن لوگوں کو اُس ملک میں جس کی بابت اُس نے اُن سے قسم کھائی تھی۔ داخل نہ کر سکا تو اُس نے انہیں بیابان میں ہلاک کیا پس خُداوند کی قدرت جلال ۱۷ پائے۔ جیسا کہ تُو نے یہ کہہ کر فرمایا ہے کہ تُو اے خُداوند بڑے ۱۸ تحمل والا عظیم رحمت والا اور گُناہوں اور بدیوں کا بخشش والا ہے لیکن کسی کو پاک نہیں ٹھہراتا بلکہ باپ دادا کے گُناہوں کا اُن کے لڑکوں سے تیسری چوتھی پشت تک بدلہ لیتا ہے۔ اپنی بڑی ۱۹ رحمت سے اُن لوگوں کے گُناہ سے درگزر کر۔ جیسا کہ تُو نے اُن لوگوں کو مصر سے لے کے یہاں تک مُعاف کیا۔

۲۰ تب خُداوند نے فرمایا۔ میں نے تیرے کہنے کے مُوافِق ۲۱ درگزر کی تو میری زندگی کی قسم۔ تمام روئے زمین خُداوند کے جلال سے معمور ہے۔ اور وہ سب آدمی جنہوں نے میرا جلال اور ۲۲ میری نشانیاں دیکھیں جو میں نے مصر میں اور بیابان میں کیں۔ اور دس دفعہ مجھے آزمایا اور میری بات نہ مانی تو اُس ۲۳ ملک کو ہرگز نہ دیکھیں گے۔ جس کی بابت میں نے اُن کے

۳۲ اُس کے لینے کی طاقت ہے۔ مگر انہوں نے جو اُس کے ساتھ گئے تھے کہا۔ کہ ہمیں اُن لوگوں پر چڑھائی کرنے کی طاقت نہیں۔ ۳۳ کیونکہ وہ ہم سے زیادہ زورور ہیں اور انہوں نے بنی اسرائیل کو اُس ملک کی کہ جس کا انہوں نے حال دریافت کیا بڑی خبر دی اور کہا کہ وہ ملک جس کا حال دریافت کرنے ہم گئے ایک ایسا ملک ہے جو اپنے باشندوں کو کھالیتا ہے۔ اور سب لوگ جو وہاں ۳۴ ہم نے دیکھے نہایت قد آور ہیں بلکہ جبار ہیں۔ بنی عناق جباروں کی نسل ہیں۔ اور ہم اُن کے آگے ٹڈوں کی طرح تھے اور ایسے ہی ہم اُن کی آنکھوں میں تھے۔

## باب ۱۴

۱ [لوگوں کی گڑگڑاہٹ اور سزا] تب ساری جماعت نے اپنی آوازیں بلند کیں اور چلائے اور رات بھر لوگ روتے رہے۔ ۲ اور تمام بنی اسرائیل موسیٰ اور ہارون پر گڑگڑائے اور ساری جماعت نے کہا۔ کاش ہم ملک مصر میں مَر جاتے۔ کاش ہم ۳ اُس بیابان میں مَر جاتے اور خُداوند کیوں ہمیں اِس ملک میں لایا کہ ہم تلوار سے گر جائیں اور ہماری عورتیں اور ہمارے بچے کپڑے لئے جائیں۔ کیا ہمارے لئے اچھا نہیں کہ ہم مصر کو ۴ واپس لوٹیں؟ اور انہوں نے ایک دوسرے سے کہا۔ کہ آؤ ہم اپنا سردار مُقتدر کریں اور مصر کو لوٹ چلیں۔ تب موسیٰ اور ہارون بنی اسرائیل کی ساری جماعت کے انہوہ کے سامنے مُنہ ۶ کے بل گرے اور یوشع بن نون اور کالب بن یفث نے جو ملک کا حال دریافت کرنے والوں میں سے تھے۔ اپنے کپڑے ۷ پھاڑے اور بنی اسرائیل کی ساری جماعت سے خطاب کر کے کہا کہ وہ ملک جس کا حال ہم دریافت کرتے گزرے ایک ۸ نہایت زرخیز ملک ہے۔ اگر خُداوند ہم سے خوش ہو تو ہمیں اُس ملک میں داخل کرے گا۔ اور ہمیں وہ ملک جس میں دودھ ۹ اور شہد بہتا ہے عطا کرے گا۔ مگر خُداوند سے بغاوت نہ کرو۔ اور اُس ملک کے رہنے والوں سے نہ ڈرو۔ وہ تو ہماری خُوراک ۱۰ ہیں اور اُن کا سایہ اُن سے جاتا رہا ہے۔ اور خُداوند ہمارے ساتھ

۳۵ میں خُداوند ہوں جیسا میں نے کہا ہے۔ اس تمام جماعت کے ساتھ جو میرے خلاف جمع ہوئی میں ایسا ہی کروں گا۔ اسی بیابان میں وہ ختم ہوں گے اور یہیں مر جائیں گے اور وہ آدمی جنہیں ۳۶ موصیٰ نے ملک کا حال دریافت کرنے کو بھیجا۔ اور جنہوں نے واپس آ کر ملک کی بدنامی کی۔ اور ساری جماعت اُس کے خلاف گُڑگُڑائی اور سو یہ آدمی ملک کی بدنامی کرنے والے خُداوند ۳۷ کے سامنے ناگہانی آفت سے مر گئے اور لیکن یوشع بن نون اور ۳۸ کالب بن یفثہ اُن آدمیوں میں سے جو ملک کا حال دریافت کرنے گئے تھے چیتے رہے اور جب موصیٰ نے یہ باتیں سب ۳۹ بنی اسرائیل سے کیں تو لوگ بہت روئے۔

پھر صُح کو وہ تڑکے ہی پہاڑ کے سر پر چڑھے اور کہا کہ ہم ۴۰ اُس جگہ پر چڑھائی کریں گے۔ جس کی بابت خُداوند نے کہا۔ کیونکہ ہم نے گناہ کیا ہے اور تب موصیٰ نے اُن سے کہا۔ کہ تم ۴۱ کیوں خُداوند کے حکم کی نافرمانی کرتے ہو؟ میں تمہیں کامیابی نہ ہوگی اور تم چڑھائی مت کرو۔ اس لئے کہ خُداوند تمہارے ۴۲ درمیان نہیں۔ تاکہ تم اپنے دشمنوں کے سامنے سے شکست نہ پاؤ۔ کیونکہ عمالیقی اور کنعانی وہاں پر تمہارے سامنے ہیں۔ ۴۳ اور تم تلوار سے گر جاؤ گے۔ اور چونکہ تم خُداوند سے برگشتہ ہوئے۔ خُداوند تمہارے ساتھ نہیں ہوگا۔ لیکن وہ ضد کر کے پہاڑ کی چوٹی ۴۴ کی طرف چڑھے۔ مگر خُداوند کے عہد کا صندوق اور موصیٰ خیمہ گاہ سے باہر نہ گئے اور تب عمالیقی اور کنعانی جو اُس پہاڑ پر رہتے ۴۵ تھے اُترے اور انہیں مارا اور خرمہ تک اُن کا تعاقب کیا۔

## باب ۱۵

۱ قُربانی کی بعض ہدایات اور خُداوند نے موصیٰ سے کلام ۲ کر کے فرمایا۔ بنی اسرائیل سے خطاب کر اور اُن سے کہہ۔ کہ ۳ جب تم اپنے بسنے کی سرزمین میں جو میں تمہیں عطا کروں گا داخل ہوؤ تو تم خُداوند کے لئے آتشیں قُربانی گُزارو۔ سوختنی ۴ قُربانی یا منت کا ذبیحہ یا خوشی کی قُربانی یا اپنی متعین عیدوں میں

باپ دادا سے قسم کھائی اور سب جنہوں نے میری حقارت کی ۲۴ اُسے ہرگز نہ دیکھیں گے۔ لیکن میرا بندہ کالب چُونکہ اُس میں اور رُوح ہے اور اُس نے اچھی طرح سے میری فرمانبرداری کی۔ اسی کو میں اُس ملک میں جہاں وہ گیا داخل کروں گا اور ۲۵ اُس کی نسل اُس کی وارث ہوگی۔ کیونکہ اس وقت تو عمالیقی اور کنعانی وادیوں میں رہتے ہیں۔ سو گل شم پھرو۔ اور بنجرہ قلمزم کے راستے پر بیابان کی طرف کوچ کرو۔

۲۶ اور خُداوند نے موصیٰ اور ہارون سے کلام کر کے فرمایا۔ ۲۷ کہ میں کب تک اس شریر اور میرے خلاف گُڑگُڑانے والی جماعت کی برداشت کروں؟ میں نے بنی اسرائیل کی شکایتیں [۲۸] سُنیں جو وہ میرے خلاف کرتے ہیں۔ اُن سے کہہ۔ خُداوند فرماتا ہے۔ میری زندگی کی قسم۔ جیسا تم نے میرے کانوں میں ۲۹ کہا میں ویسا ہی کروں گا اور اُسی بیابان میں تمہاری لاشیں گریں گی۔ تم میں سے سب گئے ہوئے ہیں برس اور اُس سے زیادہ ۳۰ کے جو میرے خلاف گُڑگُڑائے۔ ہرگز اُس ملک میں داخل نہ ہوں گے۔ جس کی بابت میں نے ہاتھ اٹھا کر قسم کھائی کہ تمہیں اُس میں بساؤں گا۔ ماسوائے کالب بن یفثہ اور یوشع ۳۱ بن نون کے اور تمہارے لڑکوں کو جن کی بابت تم نے کہا کہ وہ پکڑ لئے جائیں گے۔ میں اُس ملک میں جس کی تم نے ۳۲ حقارت کی داخل کروں گا۔ اور وہ اُسے دیکھیں گے اور تمہاری لاشیں اسی بیابان میں گر جائیں گی اور تمہارے لڑکے بیابان میں چالیں برس تک آوارہ پھریں گے۔ اور تمہاری بدکاری کی سزا اٹھائیں گے جب تک کہ تمہاری لاشیں بیابان میں فنا ۳۴ نہ ہو جائیں اور اُن دنوں کے شمار کے مطابق جن میں تم نے اُس ملک کا حال دریافت کیا اور وہ چالیس دن تھے۔ ایک دن کے لئے ایک سال ہوگا۔ تم چالیس برس تک اپنی بدیوں کی سزا اٹھاؤ گے تب تم جانو گے کہ میرا تمہیں چھوڑنا کیا ہے۔

باب ۲۸:۱۴ خُدا نے گُڑگُڑانے والوں کی مرضی پوری کرنے سے انہیں سزا دی۔ اُن کی کم اعتقادی اور بھروسا کی کمزوری مسیحیوں کی تادیب کی خاطر پیش کی جاتی ہے۔ (۱-قرنتیوں ۱۰:۱۰، ۱-پہرائیوں ۱۲:۳-۱۸) +



- ۴ گائے بیل یا بھیڑ بکری کی قربانی خداوند کے لئے عہدہ خوشبو ۵  
 ۴ تو قربانی گزرا نے والا خداوند کی نذر کی قربانی کے لئے ایفہ کا  
 ۵ دسواں حصہ میدہ کا چوتھائی بین تیل میں ملا ہوا لائے ۵ اور  
 ۶ تپاون کے لئے ۵ بن کا چوتھا حصہ سوختی قربانی یا ذبیحہ کے  
 ۶ ساتھ ایک برہ کے پیچھے گزرا نے ۵ اور مینڈھ کے واسطے  
 ۷ نذر کی قربانی کے لئے ایفہ کے دوسویں حصے میدہ تہائی بین  
 ۷ تیل سے ملا ہوا ۵ اور تپاون کے لئے تہائی بین ۵ خداوند  
 ۸ کے لئے عہدہ خوشبو گزرا نے ۵ اور اگر تو پھڑے کو سوختی قربانی  
 ۹ یا ذبیحہ یا منت کی نذر یا سلامتی کی قربانی خداوند کے لئے کرے ۵  
 ۹ تو پھڑے کے ساتھ ایفہ کے تین دسویں حصے میدہ نصف بین  
 ۱۰ تیل میں ملا ہوا گزرا ۵ اور تپاون کے لئے اُس کے ساتھ نصف  
 ۱۱ بین ۵ آتشین قربانی عہدہ خوشبو خداوند کے لئے چڑھا ۵ ہر  
 ۱۲ ایک بیل اور ہر ایک مینڈھ اور ہر ایک برہ یا بکری کے بچے  
 ۱۲ کے ساتھ یوں ہی کیا جائے ۵ بطن شہ کے جوٹم اُن میں  
 ۱۳ سے گزرا نو ہر ایک کے ساتھ اُس کے شہ کے مطابق ویسا ہی  
 ۱۳ کرو ۵ ہر ایک جو دیس میں پیدا ہوا ہو۔ جب وہ خداوند کے  
 ۱۴ لئے سوختی قربانی عہدہ خوشبو چڑھائے تو ایسا ہی کرے ۵ اور  
 ۱۵ ہر ایک پردیسی جو ٹمہارے پاس اُترا ہو یا ٹمہارے درمیان  
 ۱۶ پُشتوں سے رہتا ہو۔ اگر وہ خداوند کے لئے آتشین قربانی  
 ۱۷ عہدہ خوشبو گزرا نے۔ تو جیسا ٹم کرتے ہو۔ ویسا ہی وہ کرے ۵  
 ۱۸ مجمع کے لئے یعنی ٹمہارے لئے اور اُس پردیسی کے لئے جو  
 ۱۹ ٹمہارے درمیان رہتا ہے۔ ہمیشہ ایک ہی شرع پُشت در پُشت  
 ۲۰ ہوگی۔ خداوند کے سامنے پردیسی ٹمہاری مانند ہی ہوگا ۵ ٹمہارے  
 ۲۱ لئے اور اُس پردیسی کے لئے جو ٹمہارے درمیان رہتا ہے۔ ایک  
 ۲۲ ہی شریعت اور ایک ہی قانون ہے ۵
- ۱۸:۱۷ اور خداوند نے موسیٰ سے کلام کر کے فرمایا ۵ بنی اسرائیل  
 ۱۹ سے خطاب کر اور اُن سے کہہ۔ جب تم اُس ملک میں جو میں  
 ۲۰ تمہیں دُوں گا داخل ہو ۵ اور جب اُس ملک کی روٹی کھاؤ۔ تو  
 ۲۱ اُس میں سے خداوند کے لئے اٹھانے کی قربانی گزرا ۵ ٹم  
 ۲۲ اپنے پہلے گوندھے ہوئے آٹے سے اٹھانے کی قربانی کے لئے
- ایک گلچہ گزرا نا۔ کھلیان کی اٹھانے کی قربانی کی طرح اُسے  
 گزرا نا ۵ اپنے پہلے گوندھے ہوئے آٹے میں سے ٹم خداوند ۲۱  
 کے لئے اٹھانے کی قربانی اپنی پُشت در پُشت گزرا نا ۵  
 اور اگر تم بھول جاؤ۔ اور ان سب حکموں پر جو خداوند ۲۲  
 نے موسیٰ کو فرمائے عمل نہ کرو ۵ سب حکم جو خداوند نے موسیٰ ۲۳  
 کی زبانی خداوند کے حکم دینے کے دن سے اور آگے کو ٹمہاری  
 پُشتوں تک دیئے ۵ اگر وہ سبہو جماعت کی آنکھوں سے پوشیدہ ۲۴  
 تھا تو ساری جماعت ایک پھڑا بطور سوختی قربانی خداوند کی عہدہ  
 خوشبو کے لئے مع اُس کی نذر کی قربانی اور اُس کے تپاون کے  
 شرع کے مطابق اور ایک بکر اخطا کی قربانی کے لئے گزرا ۵  
 تب کا بن بنی اسرائیل کی جماعت کے لئے کفارہ دے۔ تو وہ ۲۵  
 انہیں بخشا جائے گا۔ کیونکہ وہ سبہو سے تھا اور وہ اپنے سبہو کے  
 لئے خداوند کے سامنے آتشین قربانی اور خطا کا ذبیحہ لائے ۵  
 تو بنی اسرائیل کی سب جماعت کو اور اُس پردیسی کو جو اُن میں ۲۶  
 رہتا ہے۔ بخشا جائے گا۔ کیونکہ سب لوگوں نے سبہو کیا ۵ اور ۲۷  
 اگر ایک آدمی سبہو سے خطا کرے تو وہ خطا کی قربانی کے لئے  
 ایک یک سالہ بکری لائے ۵ تو کا بن اُس آدمی کے لئے جس ۲۸  
 نے سبہو سے خطا کی خداوند کے آگے کفارہ دے۔ تو اُسے بخشا  
 جائے گا ۵ جو کوئی سبہو سے خطا کرے خواہ وہ بنی اسرائیل میں ۲۹  
 سے پیدا ہوا ہو خواہ پردیسی جو اُن کے درمیان رہتا ہے اُن کے  
 لئے شریعت ایک ہی ہے ۵ اگر کوئی انسان ضد کرے نافرمانی ۳۰  
 کرتا ہے۔ دیسی ہو یا پردیسی۔ وہ خداوند کے خلاف بغاوت  
 کرتا ہے وہ انسان اپنے لوگوں میں سے خارج کیا جائے گا  
 کیونکہ اُس نے خداوند کے کلام کی اہانت کی اور اُس کا حکم توڑا۔ ۳۱  
 تو وہ انسان خارج کیا جائے گا۔ اُس کا گناہ اُس کے سر پر ہوگا  
 سبت کو توڑنے والے کی سزا ۵ اور جب بنی اسرائیل بیابان ۳۲  
 میں تھے۔ انہوں نے سبت کے دن ایک آدمی کو لکڑیاں جمع  
 کرتے پایا ۵ تب اُسے جو لکڑیاں جمع کرتے پایا گیا وہ موسیٰ اور ۳۳  
 ہارون اور ساری جماعت کے پاس لائے ۵ تو انہوں نے ۳۴  
 اُسے حراست میں رکھا۔ کیونکہ وہ نہیں جانتے تھے کہ اُس کے

- ۳۵ ساتھ کیا کیا جائے تب خداوند نے موسیٰ کو فرمایا۔ کہ وہ آدمی قتل کیا جائے۔ ساری جماعت خیمہ گاہ سے باہر اُسے سنگسار کرے۔ تب ساری جماعت اُسے خیمہ گاہ سے باہر نکال لے گئی۔ اور جیسا خداوند نے موسیٰ کو فرمایا تھا اُس آدمی کو سنگسار کیا۔ تو وہ مر گیا۔
- ۳۶ اور خداوند نے موسیٰ سے کلام کر کے فرمایا۔ بنی اسرائیل سے خطاب کر اور اُن سے کہہ۔ کہ وہ اپنی تمام پشتوں میں اپنے پیراہنوں کے کناروں پر جھالریں لگائیں۔ اور کنارے کی جھالری پر بخشی رنگ کا ڈورا لگائیں۔ تو یہ ٹہنہاری جھالری ہوگی۔ کہ جب خیمہ اُسے دیکھو تو خداوند کے سب احکام کو یاد کرو۔ اور اُن پر عمل کرو۔ اور اپنے دلوں اور اپنی آنکھوں کے پیچھے مت لگو۔
- ۳۹ جن کے پیچھے خیمہ لگ کر بدکاری کرتے رہتے ہو۔ تاکہ تم سارے احکام کو یاد رکھو اور اُن پر عمل کرو۔ اور اپنے خدا کے لئے مقدس ہو جاؤ۔ میں خداوند ٹہنہارا خدا ہوں۔ جو تمہیں ملک مصر سے نکال لایا۔ تاکہ تمہارا خدا ہوؤں۔ میں خداوند ٹہنہارا خدا ہوں۔

## باب ۱۶

- ۱ **تورح کا انقلاب** اور تورح بن یصہار بن قہات بن لاوی اور اہلی آب کے بیٹے داتان اور ابی رام اور بنی رُوپین میں سے اون بن فالط۔ مع بنی اسرائیل کے آدمیوں دو سو پچاس جماعت کے سردار جو ارکانِ مجلس اور مشہور آدمی تھے۔

باب ۱۵:۳۸ ”جھالز“ خداوند یسوع مسیح کے زمانہ میں سب عابدانہ بندگان۔ بشمول ہمارے خداوند کے اپنے پیراہنوں کے چاروں کونوں میں یہ چار جھالریں لگاتے تھے۔ (متی ۲۷:۹-۱۰) مرقس ۱۶:۷-۸) فریسیوں کی جھالریں شریعت کی غیرت کی ظاہر داری کی خاطر بہت چوڑی تھیں۔ (متی ۲۳:۵۰) +

باب ۱۶:۲ ”مقابلہ میں اُٹھے“ ان لوگوں کا گناہ جنہیں عجیب طرح سے سزا دی گئی جماعت یا کلیسیا کے خدا سے مقرر شدہ اختیار کے خلاف بغاوت اور نفرت کا گناہ تھا۔ کیونکہ انہوں نے کہانت کا کام کرنے کا دعویٰ کیا جس کے واسطے وہ نہ بلائے گئے اور بھیجے گئے تھے +

- موسیٰ کے مقابلے میں اُٹھے۔ اور وہ موسیٰ اور ہارون کے خلاف جمع ہوئے اور کہا اتنا ہی بس! ساری جماعت مقدسوں کی ہے اور خداوند اُن کے درمیان ہے۔ تو تم کیوں اپنے آپ کو خداوند کی جماعت سے اُنچا بناتے ہو؟ جب موسیٰ نے یہ سنا تو وہ اپنے منہ کے بل گرا۔ اور تورح اور اُس کے سارے گروہ سے بولا اور اُن سے کہا کہ کل خداوند دکھائے گا کہ کون اُس کا ہے اور کون مقدس ہے جو اُس کے نزدیک جائے اور کسے اُس نے چننا ہے کہ اُس کے قریب جائے۔ اور تم یوں کرو۔ اے تورح تو اور تیرا سب گروہ تم اپنے لئے تھوڑے روزوں اور اُن میں آگ رکھو اور کل خداوند کے سامنے اُن میں بھڑو۔ ڈالو۔ سو جس آدمی کو خداوند چننے وہی مقدس ہوگا۔ اے بنی لاوی! اتنا ہی بس! پھر موسیٰ نے تورح سے کہا۔ اے بنی لاوی! سنو! کیا تمہارے نزدیک یہ چھوٹی بات ہے کہ اسرائیل کے خدا نے تمہیں اسرائیل کی جماعت میں سے الگ کیا اور اپنے نزدیک آنے دیا۔ تاکہ تم خداوند کے مسکن کے خادم ہو۔ اور جماعت کے سامنے کھڑے ہو کر اُن کی خدمت کرو؟ اور کیا اُس نے تجھے اور تیرے ساتھ تیرے سارے بھائیوں بنی لاوی کو نزدیک آنے دیا۔ تاکہ تم کہانت بھی مانگو؟ اور کیا اسی بات کے لئے تو اور تیری جماعت خداوند کے خلاف جمع نہیں ہوئی؟ کیونکہ ہارون کون ہے جو تم اُس کے خلاف گواہواتے ہو؟ اور موسیٰ نے آدمی بھیج کر اہلی آب کے بیٹوں داتان اور ابی رام کو بلایا۔ وہ بولے ہم نہیں آتے کیا یہ چھوٹی بات ہے کہ تو ہمیں اُس ملک سے جس میں دودھ اور شہد بہتا تھا نکال لایا۔ تاکہ بیابان میں ہمیں ہلاک کرے۔ یہاں تک کہ تو ہم پر بڑی حکومت بھی کرے؟ اور بعد اس کے کہ تو نے ہمیں اُس ملک میں داخل نہ کیا جہاں دودھ اور شہد بہتا ہے اور نہ تو نے کھیت اور تاکرستان ہماری پیراٹ کر دیئے۔ کیا تو اس قوم کی آنکھیں نکال ڈالے گا؟ ہم نہیں آتے تو موسیٰ اس سے بہت خفا ہوا اور خداوند سے کہا۔ کہ اُن کے ہدیئے کی طرف توجہ نہ کر۔ میں نے اُن میں سے کسی سے ایک گدھا بھی نہیں لیا

- ۱۶ اور نہ اُن میں سے کسی کے ساتھ ہدی کی ۵ پھر مُوسیٰ نے قورح سے کہا۔ کہ تُو اور تیری جماعت کل خُداوند کے سامنے حاضر ہو۔ تُو اور وہ ایک طرف اور ہارون دوسری طرف ۵ اور ہر ایک اپنا بچہ رسوز لے۔ اور اُس میں بچہ ڈالے۔ اور خُداوند کے سامنے سب اپنے بچہ رسوز لائیں دو سو پچاس بچہ رسوز اور تُو بھی ۱۸ اور ہارون بھی اپنا اپنا بچہ رسوز لو ۵ تب سب نے اپنے اپنے بچہ رسوز لئے۔ اور اُن میں آگ رکھی اور بچہ رسوز ڈالا۔ اور مُوسیٰ اور ہارون کے ساتھ حضور کی خیمہ کے دروازہ پر کھڑے ہوئے ۵ اور قورح نے اُن کے خلاف کل جماعت کو حضور کی خیمہ کے دروازہ پر جمع کیا۔ تب خُداوند کا جلال ساری جماعت پر ظاہر ہوا ۵
- ۲۰ اور خُداوند نے مُوسیٰ اور ہارون سے کلام کر کے فرمایا ۵
- ۲۱ کہ تُم اِس گروہ کے درمیان سے الگ ہو جاؤ۔ تاکہ میں اُنہیں ایک پل میں فنا کروں ۵ وہ دونوں اپنے منہ کے بل گرے اور کہا۔ اے خُدا۔ اے تمام بنی نوع انسان کی رُوحوں کے خُدا! گناہ ایک آدمی کرے۔ اور کیا تُو ساری جماعت سے غصے ہوگا ۲۴:۲۳ ۵ تو خُداوند نے مُوسیٰ سے کلام کر کے کہا ۵ جماعت سے خطاب کر اور اُن سے کہہ کہ قورح اور داتان اور ابی رام کے ۲۵ مُسکین کے آس پاس سے دُور ہٹ جاؤ ۵ تب مُوسیٰ اٹھا اور داتان اور ابی رام کے پاس گیا۔ اور بنی اسرائیل کے بزرگ اُس کے پیچھے ہو لئے ۵ تب اُس نے جماعت سے خطاب کر کے کہا۔ کہ ان باغی آدمیوں کے خیموں سے دُور ہٹ جاؤ۔ اور اُن کی کسی چیز کو مت چھوؤ۔ تاکہ اُن کے تمام گناہوں ۲۷ میں تُم بھی پھنس نہ جاؤ ۵ سو وہ قورح اور داتان اور ابی رام کے مقام سے دُور ہٹ گئے۔ اور داتان اور ابی رام باہر نکلے اور اپنے خیموں کے دروازوں پر کھڑے ہوئے اور اُن کی بیویاں ۲۸ اور اُن کے لڑکے اور چھوٹے بچے بھی ۵ تب مُوسیٰ نے کہا۔ اِس بات سے تُم جانو گے کہ خُداوند نے مجھے بھیجا تاکہ یہ سب ۲۹ کام کروں اور کہ میں نے اپنی مرضی سے کچھ نہیں بنایا ۵ اگر یہ لوگ عام موت مریں جیسے کہ سب بنی نوع انسان مرتے تو
- خُداوند نے مجھے نہیں بھیجا ۵ لیکن اگر خُداوند کوئی نئی بات پیدا ۳۰ کرے اور زمین اپنا منہ کھولے اور اُنہیں مع اُن کی ساری چیزوں کے نکل جائے۔ اور وہ جیتے جی جہنم میں نیچے جائیں۔ تب تُم جانو کہ ان لوگوں نے خُدا کے خلاف بغاوت کی ۵
- اور ایسا ہوا کہ جُوہنی وہ یہ باتیں کہہ چکا۔ تو زمین جو اُن ۳۱ کے نیچے تھی، پھٹی ۵ اور زمین نے اپنا منہ کھولا۔ اور اُنہیں اور ۳۲ اُن کے خیموں کو اور قورح کے سب آدمیوں اور اُن کی ساری چیزوں کو نکل گئی ۵ سو وہ جیتے جی اپنی ساری چیزوں کے ۳۳ نیچے جہنم کو گئے اور زمین اُن کے اوپر طلّی۔ اور وہ جماعت کے درمیان سے ہلاک ہوئے ۵ اور سب بنی اسرائیل جو اُن ۳۴ کے آس پاس تھے اُن کا چلا تائن کر بھاگے۔ کیونکہ انہوں نے کہا ایسا نہ ہو کہ زمین ہمیں بھی نکل جائے ۵ اور خُداوند کے ۳۵ حضور سے آگ نکلی اور اُن دو سو پچاس آدمیوں کو جو بچہ رسوز گزران رہے تھے کھا گئی ۵
- اور خُداوند نے مُوسیٰ سے کلام کر کے فرمایا کہ ہارون ۳۷:۳۶ کا ہن کے بیٹے ابی عازار کو حکم دے کہ بچہ رسوزوں کو شعلوں میں سے اُٹھائے۔ کیونکہ وہ پاک ہو گئے اور آگ وہیں بکھیر دے ۵ اور جنہوں نے اپنی جانوں کے خلاف خطا کی۔ اُن ۳۸ آدمیوں کے بچہ رسوزوں کو پیٹ پیٹ کر باریک پٹر بنائے جائیں تاکہ اُن سے مدّح ڈھانپا جائے۔ کیونکہ اُن میں خُداوند کے سامنے بچہ رسوز گزرا نا گیا۔ اور وہ پاک ہو گئے۔ وہ بنی اسرائیل کے لئے ایک نشان ہوں گے ۵ تب ابی عازار کا ہن نے اُن پیتل ۳۹ کے بچہ رسوزوں کو جن میں انہوں نے جو صل گئے بچہ رسوز گزرا نا تھا لیا۔ اور مدّح کے ڈھانپنے کو اُن کے پٹر گھڑوائے ۵ کہ ۴۰ بنی اسرائیل کے لئے یادگار ہوں۔ اور کوئی غیر شخص یعنی کوئی ایسا شخص جو ہارون کی نسل سے نہیں۔ بچہ رُجلانے کو خُداوند کے سامنے نہ آئے۔ تاکہ قورح اور اُس کے گروہ کی مانند اس کا حال نہ ہو۔ جیسا کہ خُداوند نے مُوسیٰ کی زبان سے فرمایا ۵
- اور دوسرے دن بنی اسرائیل کی جماعت مُوسیٰ اور ۴۱

باب ۳۶:۱۶ متن میں باب ۱۷ یہاں سے شروع ہو جاتا ہے+

ہارون پر گڑگڑائی۔ کہ تم نے خداوند کے لوگوں کو ہلاک کیا ۱۹ اور ایسا ہوا۔ کہ جب جماعت مُوسیٰ اور ہارون کے خلاف جمع ہوئی۔ تو اُن دونوں نے حضور کی خیمہ کی طرف نگاہ کی۔ تو ۲۰ دیکھو۔ بادل نے اُسے ڈھانپا۔ اور خداوند کا جلال ظاہر ہوا ۲۱ تب ۲۲ مُوسیٰ اور ہارون حضور کی خیمہ کے سامنے گئے ۲۳ اور خداوند ۲۴ نے مُوسیٰ سے کلام کر کے فرمایا کہ تم دونوں اس جماعت کے درمیان سے علیحدہ ہو جاؤ۔ تاکہ میں انہیں ایک پل میں فدا کروں۔ ۲۵ تب وہ دونوں اپنے منہ کے بل گرے ۲۶ اور مُوسیٰ نے ہارون سے کہا۔ کہ اپنا بخور سوز لے اور اُس میں مذبح کے اُپر سے آگ لے کر رکھ۔ اور اُس پر بخور ڈال۔ اور جلدی سے جماعت کی طرف جا اور اُن کے لئے کفارہ دے کیونکہ خداوند کے حضور ۲۷ سے غضب نکلا۔ اور وہ باشرع ہوئی ۲۸ تب جیسا مُوسیٰ نے کہا۔ ہارون نے بخور سوز لیا اور جلدی سے جماعت کے درمیان آیا تو دیکھا۔ کہ قوم میں وبا شروع ہو گئی۔ تو اُس نے بخور گزارنا اور ۲۹ لوگوں کی طرف سے کفارہ دیا ۳۰ اور وہ مردوں اور زندوں کے ۳۱ درمیان کھڑا ہوا۔ تب وبا ختم گئی ۳۲ اور وہ جو وبا سے مر گئے۔ چودہ ہزار سات سو تھے۔ مابو اے اُن کے جو قورح کے سبب ۳۳ ہلاک ہوئے ۳۴ تب ہارون حضور کی خیمہ کے دروازہ پر مُوسیٰ کے پاس واپس آیا اور وہ موقوف ہو گئی +

آدمی کو نہیں اُن میں سے چُن لوں۔ اُس کے عصا میں پھول نکلیں گے تاکہ میں بنی اسرائیل کی شیکایتوں کو جو وہ تم دونوں کے خلاف کرتے ہیں۔ دفع کروں ۱ تب مُوسیٰ نے بنی اسرائیل ۲ سے کہا۔ تو ہر ایک رئیس نے ایک ایک عصا اپنے آبائی گھرانوں کے مطابق اُسے دیا۔ سو بارہ عصا ہوئے اور ہارون کا عصا اُن کے درمیان تھا ۳ تب مُوسیٰ نے سارے عصا خیمہ شہادت ۴ میں خداوند کے سامنے رکھے ۵ اور دوسرے دن جب مُوسیٰ ۸ خیمہ شہادت میں داخل ہوا۔ تو دیکھو۔ ہارون کا عصا جولاوی کے گھر کے لئے تھا۔ پھوٹ پڑا تھا۔ اُس میں کوئیلیں اور پھول ۹ نکلے ہوئے اور بادام پکے ہوئے تھے ۱۰ تب مُوسیٰ سب عصاؤں ۱۱ کو خداوند کے سامنے سے بنی اسرائیل کے پاس باہر نکال لایا۔ تو انہوں نے دیکھا اور ہر ایک نے اپنا عصا لیا ۱۲ اور خداوند نے مُوسیٰ سے کہا کہ ہارون کا عصا شہادت کے سامنے لے جا۔ تاکہ بغاوت کرنے والوں کے واسطے ایک نشان وہاں رکھا ہے۔ اور اُن کی شیکایت مجھ سے رفع ہو۔ اور وہ مرنے جائیں ۱۳ اور مُوسیٰ نے جیسا خداوند نے حکم فرمایا تھا ویسا ہی کیا ۱۴ تب بنی اسرائیل نے چلا کر مُوسیٰ سے کہا۔ ہم مرے ہم ہلاک ہوئے۔ ہم سب کے سب فنا ہوئے ۱۵ جو کوئی خداوند کے مسکن کے ۱۶ نزدیک آتا ہے مر جاتا ہے۔ کیا ہم سب مرنے جائیں گے؟ +

## باب ۱۷

۱ ہارون کے عصا میں پھول لگنا اور خداوند نے مُوسیٰ سے کلام کر کے فرمایا بنی اسرائیل سے کہہ۔ کہ اُن میں سے ہر ایک رئیس کے خاندان سے اُن کے آبائی گھرانوں کے مطابق ایک ایک عصا لے۔ بارہ عصا ہوں۔ اور ہر ایک کا نام اس کے ۲ عصا پر لکھ ۳ اور لاوی کے عصا پر ہارون کا نام لکھ۔ کیونکہ اُن کے آبائی گھرانوں کے ہر ایک رئیس کے واسطے ایک ایک ۴ عصا ہوگا ۵ اور انہیں حضور کی خیمہ میں صندوق شہادت کے سامنے رکھ۔ جہاں میں تم سے ملاقات کرتا ہوں ۶ تو جس

## باب ۱۸

۱ کاہنوں اور لاویوں کے فرائض اور خداوند نے ہارون سے فرمایا۔ کہ مقدس کا بارگناہ تیرے اور تیرے بیٹوں اور تیرے ساتھ تیرے باپ کے گھر پر ہوگا۔ اور تمہاری کہانت کا بارگناہ تیرے اور تیرے ساتھ تیرے بیٹوں پر ہوگا ۲ اور تو اپنے بھائیوں لاوی کے قبیلے یعنی اپنے باپ کے قبیلے کو اپنے ۳ باب ۱۸:۱ ”کہانت کا بارگناہ“ اس کا مطلب یہ ہے کہ اگر غفلت پاکم تو جہی کے سبب سے تم کہانت کے فرائض ادا کرنے میں غلطی کرو گے تو تمہیں سزا ملے گی +

ساتھ لا۔ تاکہ تیرے ساتھ ملیں اور تیری اور تیرے بیٹوں کی خدمت کریں مگر تُو اور تیرے ساتھ تیرے بیٹے خیمہ شہادت کے سامنے رہیں اور وہ تیرے احکام اور خیمہ کے تمام کاموں پر غور کریں لیکن مقدّس برتنوں اور مدّح کے نزدیک نہ آئیں۔ تانہ ہو کہ وہ مر جائیں اور تم بھی اُن کے ساتھ ہلاک ہو۔ اور وہ تیرے ساتھ ملیں۔ اور حضور کی خیمہ کی حفاظت اور اُس کی سب خدمت کریں۔ اور کوئی غیر شخص تمہارے نزدیک نہ آئے اور تم مقدّس اور مدّح کی حفاظت کرو۔ تاکہ بنی اسرائیل پر پھر غضب نہ ہو اور دیکھو میں نے بنی اسرائیل کے درمیان سے تمہارے بھائیوں بنی لاوی کو لیا۔ اور اُنہیں خُداوند کے لئے تمہارا ہدیہ کیا۔ تاکہ وہ حضور کی خیمہ کی خدمت میں لگے رہیں اور تُو اور تیرے ساتھ تیرے بیٹے اپنی کہانت کی اُس سب کچھ میں جو مدّح کے لئے ہے یا پردہ کے اندر ہے حفاظت کرو اور خدمت کرو۔ کیونکہ میں نے تمہاری کہانت کو عطیہ کی خدمت کیا ہے۔ اگر کوئی غیر شخص نزدیک آئے گا تو مارا جائے گا۔ اور خُداوند نے ہارون سے کہا۔ کہ میں نے اپنی سب اُٹھائی ہوئی قربانیوں کا بقیہ تیرے سپرد کیا۔ بنی اسرائیل کی سب پاک چیزوں میں سے یہ تیرے مسُوح ہونے کا حق ٹھہرا کر میں نے تجھے اور تیرے بیٹوں کو ابدی حق کے طور پر دیا ہے۔ اور پاک ترین چیزوں میں سے یہ تیرا ہوگا۔ اُن کی سب قربانیاں یعنی نذر کی قربانیاں اور خطا کی قربانیاں اور تقصیر کی قربانیاں جو وہ میرے لئے لائیں۔ یہ پاک ترین چیزیں تیری اور تیرے بیٹوں کی ہوں گی۔ تُو اُنہیں نہایت پاک جگہ میں کھانا۔ اُن میں سے فقط مرد کھائیں۔ وہ تیرے لئے مقدّس ہوں۔ اور اُن کے ہدیوں میں سے یہ تیرا ہے۔ بنی اسرائیل کی تمام بلائی ہوئی قربانیاں میں نے تجھے اور تیرے بیٹوں اور بیٹیوں کو ابدی حق کے طور پر دی ہیں۔ تیرے گھر میں سب جو پاک ہیں اُسے کھا سکیں گے۔ سب اچھا تیل اور نئے اور گہوئوں کے پہلے پھل جو وہ خُداوند کے لئے لائیں۔ میں نے تجھے دیئے۔ اور اُن کی زمین کے پہلے پکے ہوئے پھل جو وہ خُداوند کے لئے

لائیں تیرے ہوں گے۔ تیرے گھر میں سب جو پاک ہیں اُسے کھائیں۔ بنی اسرائیل کی ہر ایک مخصوص شدہ چیز تیری ہے۔ اور ہر ایک رجم کے کھولنے والا کیا انسان کیا حیوان جسے وہ خُداوند کی قربانی کے لئے لائیں تیرا ہے۔ لیکن انسان کے پہلوٹھوں اور ناپاک چوپایوں کے پہلوٹھوں کا توفد یہ لینا۔ اور آدمی کا فدیہ جب وہ ایک مہینہ کا ہو اچھا متقال مقدّس کے متقال کے مطابق ہوگا اور وہ بیس جیرہ کا ہے۔ مگر گائے اور بھیر اور بکری کے پہلے بچوں کا توفد یہ نہ لینا۔ کیونکہ وہ پاک ہیں۔ اُن کا خون تُو مدّح پر چھڑکے گا اور اُن کی جرنی آتشیں قربانی کے واسطے جلانے کا۔ کہ خُداوند کے لئے عمدہ خوشبو ہو۔ اور اُن کا گوشت ۱۸ تیرا ہوگا جیسے کہ بلایا ہوا اسیدہ اور دہنا شانہ تیرا ہوگا۔ اور تمام ۱۹ پاک چیزیں جو بنی اسرائیل خُداوند کے لئے لائیں۔ میں نے تجھے اور تیرے بیٹوں کو اور تیری بیٹیوں کو ابدی حق کے طور پر دیں۔ یہ نمک کا عہد زمانہ کے انجام تک خُداوند کے سامنے تیرے لئے اور تیری نسل کے لئے ہوگا۔ اور خُداوند نے ہارون سے فرمایا۔ کہ تُو اُن کے نمک ۲۰ میں میراث نہ لے۔ اور نہ اُن کے درمیان تیرا حصہ ہوگا۔ کیونکہ بنی اسرائیل کے درمیان تیرا حصہ اور تیری میراث میں ہوں۔ لیکن بنی لاوی کے لئے اُس خدمت کے واسطے جو وہ ۲۱ حضور کی خیمہ میں کریں گے۔ میں نے بنی اسرائیل کی سب وہ یکیاں میراث کر دی ہیں۔ اور آگے کو بنی اسرائیل ۲۲ حضور کی خیمہ کے پاس نہ آئیں۔ تانہ ہو کہ اُن کا گناہ اُن کے سر لگے اور وہ ہلاک ہوں۔ بلکہ لاوی ہی حضور کی خیمہ ۲۳ کی خدمت کریں۔ اور یہ اُن ہی کا ذمہ ہوگا۔ یہ ایک ابدی فرض تمہاری پشتوں میں ہوگا۔ اور بنی اسرائیل کے درمیان اُن کی میراث نہ ہوگی۔ کیونکہ بنی اسرائیل کی وہ یکیاں جو وہ ۲۴ خُداوند کے سامنے نذر لائیں گے۔ میں نے لاویوں کی میراث کر دی ہیں۔ اسی لئے میں نے اُن کی بابت کہا۔ کہ وہ بنی اسرائیل میں میراث نہ پائیں گے۔

۲۶:۲۵ اور خُداوند نے موسیٰ سے کلام کر کے فرمایا: تُو لاویوں سے خطاب کر اور اُن سے کہہ کہ جب تُم بنی اسرائیل سے دہ یکیاں لو جو میں نے تمہاری پہراث کر دی ہیں۔ تو ہر دہ کی ۲۷ کی دہ کی خُداوند کے لئے نڈر لاؤ۔ تو تمہاری نڈر کھلیاں ۲۸ اور کوٹھو کے نڈر ان کی طرح سمجھی جائے گی اور اس طرح تُم اپنی سب دہ کیوں میں سے جو تُم بنی اسرائیل سے لو۔ خُداوند کے لئے نڈر لاؤ۔ اور تمہاری نڈریں جو خُداوند کے لئے ہوں وہ ۲۹ ہارون کا بن کو دینا اور تمہاری سب نڈریں جو اپنے ہدیوں میں سے تُم خُداوند کے لئے لاؤ۔ سب سے اچھی اور پاک چیزیں ۳۰ ہوں اور تُو اُن سے کہہ کہ جب تُم اچھے سے اچھا حصہ نڈر اندے دے چکو۔ تو دہ کیوں کا بقیہ لاویوں کے لئے کھلیاں اور کوٹھو ۳۱ کی پیداوار کی مانند ہوگا۔ اور تُم اور تمہارا خاندان انہیں کسی بھی جگہ کھاؤ۔ کیونکہ وہ حضوری کے خیمہ کی خدمت کے لئے تمہاری ۳۲ اُجرت ہے اور اگر تُم اپنی اچھی چیزیں نڈر اندے لاؤ گے۔ تو اُس کے سب تُم گنہگار نہ ٹھہرو گے۔ مگر تُم بنی اسرائیل کی مقدس چیزوں کو ناپاک نہ کرو۔ تاکہ تُم ہلاک نہ ہو جاؤ۔

اُسے خیمہ گاہ سے باہر لے جائے اور وہ اُس کے سامنے دُخ کی جائے۔ تب الی عازار کا بن اُس کے خُون میں سے اپنی ۴ انگلی پر لے اور حضوری کے خیمہ کے سامنے کی طرف اُس کے خُون میں سے سات دفعہ چھڑکے۔ اور پھر اُس کی آنکھوں کے ۵ سامنے وہ بچھیا جلائی جائے۔ اُس کا چمڑا مع اُس کے گوشت اور خُون اور آلاش کے۔ تب کا بن دیودار کی لکڑی اور زُوبا ۶ اور قمری دھاگہ لے اور انہیں اُس آگ میں جس میں بچھیا جل رہی ہے ڈالے۔ تب کا بن اپنے کپڑے اور اپنا بدن پانی ۷ سے دھوئے۔ اور بعد اُس کے خیمہ گاہ میں آئے۔ اور کا بن شام تک ناپاک رہے گا۔ اور جس نے اُسے جلا یا۔ وہ بھی اپنے ۸ کپڑے اور اپنا بدن پانی سے دھوئے اور شام تک ناپاک رہے گا۔ اور ایک پاک آدمی بچھیا کی راکھ جمع کرے۔ اور خیمہ گاہ ۹ سے باہر اُسے پاک جگہ میں رکھے گا تاکہ وہ بنی اسرائیل کے لئے تطہیر کے پانی کے واسطے محفوظ رکھی جائے۔ کیونکہ وہ خطا کی ۱۰ قربانی ہے۔ اور جس نے بچھیا کی راکھ جمع کی۔ اپنے کپڑے دھوئے اور وہ شام تک ناپاک رہے گا۔ اور یہ بنی اسرائیل کے لئے اور پردہ کی کے لئے جو اُن میں رہے ابدی فرض ہے۔ ۱۱ اور اگر کوئی شخص انسان کی لاش کو چھوئے۔ تو سات دن ۱۲ ناپاک رہے گا۔ وہ اپنے آپ کو اُس پانی سے تیسرے دن اور ۱۳ ساتویں دن پاک کرے۔ تو پاک ہوگا۔ اور اگر وہ اپنے آپ کو تیسرے دن اور ساتویں دن پاک نہ کرے تو وہ پاک نہیں ہوگا۔ جس کسی نے انسان کی لاش کو چھو ا ہو اور پاک نہ کیا گیا ۱۴ ہو۔ اُس نے خُداوند کے مسکن کو ناپاک کیا۔ وہ شخص اسرائیل میں سے خارج کیا جائے گا۔ کیونکہ اُس پر تطہیر کا پانی نہیں چھڑکا گیا

## باب ۱۹

۱ [تطہیر کا پانی] اور خُداوند نے موسیٰ اور ہارون سے کلام کر کے فرمایا کہ شرعی فرض جس کے بارے میں خُداوند نے حکم دیا ہے۔ یہ ہے۔ بنی اسرائیل سے کہہ کہ ایک لال رنگ کی بے عیب اور بے داغ بچھیا جس پر کبھی جُوانہ نہ رکھا گیا ہو۔ ۲ تیرے پاس لائیں۔ تو تُم اُسے الی عازار کا بن کو دو۔ اور وہ

باب ۱۹: ۲ ”بے داغ بچھیا“ خطا کی قربانی کے لئے گورانی جاتی اور خیمہ گاہ سے باہر آگ میں جلائی جاتی تھی۔ اُس کی راکھ سے جو پانی میں ملائی جاتی تھی ناپاک اشخاص کا کفارہ کیا جاتا تھا اور انہیں پاک کیا جاتا تھا۔ اس پانی کو تطہیر کا پانی کہتے تھے۔ یہ پانی خُداوند مسیح یسوع کے خُون کا پیش نشان تھا۔ جب وہ ہمیں ساکرمانوں کے ذریعے لگایا جاتا ہے۔ تو ہم اپنے گناہوں سے پاک اور صاف ہو جاتے ہیں۔

باب ۱۹: ۳ ”خیمہ گاہ سے باہر“ کئی آباء کلیسیا اس میں خُداوند یسوع مسیح کی موت کی قربانی کا پیش نشان تسلیم کرتے ہیں۔ جو یروشلیم کے پھانکوں سے باہر صلیب پر چڑھایا گیا (یوحنا ۱۹: ۲۰، عبرانیوں ۱۳: ۱۲) اور تطہیر کے پانی میں جس میں لال بچھیا کی راکھ ملائی جاتی تھی۔ انہوں نے پتہ سمجھنے کے پانی کا پیش نشان پہچان لیا۔

- ۱۴ وہ ناپاک ہے اور اُس میں ناپاک کی باقی ہے اور کوئی آدمی کسی خیمہ میں مَر جائے۔ تو اُس کی بابت یہ شریعت ہے۔ کہ جو کوئی اُس خیمہ میں آئے اور سب جو کچھ اُس میں ہے سات دن تک ۱۵ ناپاک رہیں گے اور ہر ایک کھلا برتن جس پر ڈھکنا بندھانہ ۱۶ ہونا ناپاک ہوگا اور جو کوئی میدان میں کسی تلوار کے مقتول کو یا مُردہ کو یا انسان کی ہڈی کو یا قبر کو چھوئے۔ تو وہ سات دن تک [۱۷] ناپاک رہے گا تو اُس ناپاک آدمی کے لئے جلی ہوئی خطا کی قُرْبانِی کی راکھ برتن میں لی جائے اور اُس پر بہت پانی ڈالا جائے ۱۸ اور ایک پاک آدمی زُوفالے اور اُسے پانی میں ڈبوئے اور خیمہ پر اور سب برتنوں پر اور سب آدمیوں پر جو اُس کے اندر تھے اور اُس پر جس نے مقتول کو یا مُردہ کو یا قبر کو چھوا، چھڑکے ۱۹ پاک آدمی ناپاک پر تیسرے دن اور ساتویں دن چھڑکے۔ اور ساتویں دن اُسے پاک کرے۔ تب وہ اپنے کپڑے دھوئے اور ۲۰ پانی سے نہائے تو شام کے وقت وہ پاک ہوگا اور جو شخص ناپاک ہوا۔ اور اُس نے اپنے آپ کو پاک نہ کیا۔ تو وہ جماعت کے درمیان سے خارج کیا جائے گا۔ کیونکہ اُس نے خُداوند کے مقدس کو ناپاک کیا۔ اور جب تک اُس پر تطہیر کا پانی چھڑکا نہ جائے وہ ناپاک ہے یہ اُن کے لئے ابدی فرض ہوگا۔ اور جو پانی چھڑکے وہ اپنے کپڑے دھوئے۔ اور جو تطہیر کے پانی کو ۲۱ چھوئے شام تک ناپاک رہے گا اور ہر ایک چیز جسے ناپاک آدمی چھوئے ناپاک ہوگی۔ اور جو کوئی اُس ناپاک چیز کو چھوئے۔ شام تک ناپاک رہے گا +

## باب ۲۰

- ۱ چنان کا پانی اور پہلے مہینہ میں بنی اسرائیل کی کل جماعت و شہرِ صِیْن میں آئی اور لوگوں نے قادیلش میں قیام کیا اور باب ۱۹: ۱۷ ”اگر تجھ کی راکھ جو ناپاکوں پر چھڑکی جانے سے بدن کی صفائی کے لئے انہیں پاک کرتی تھی۔ تو کتنا زیادہ مسیح کا کُنُون ہمارے دلوں کو مُردہ کاموں سے پاک کرے گا“ (عبرانیوں ۹: ۱۳) +
- باب ۲۰: ۱۱ یہ چنان مسیح کا اور جو پانی اس سے نکلا وہ اُس قیمتی خُون کا پیش نشان تھا۔ جس سے ہماری روحانی پیاس بجھ جاتی اور ہماری زندگی قائم رہتی ہے +
- ”اپنے عصا سے دودھ مارا“ خُدا نے مُوسٰی کو صرف یہ حکم دیا تھا کہ چنان سے کہنا کہ پانی دے۔ ایمان کی کمزوری کے سبب مُوسٰی نے چنان کو عصا سے مارا اور بیجا الفاظ استعمال کئے اور اس طرح گناہ کیا (مزمور ۱۰۶: ۳۲) +

ملے گا۔ اور وہاں فوت ہو جائے گا تو موصیٰ نے جیسا خداوند ۲۷ نے اُسے حکم دیا کیا۔ اور وہ جماعت کے دیکھتے ہوئے کوہ ہور پر چڑھے اور موصیٰ نے ہارون کے کپڑے اتارے اور اُس ۲۸ کے بیٹے الی عازار کو پہنا دیا اور وہاں پہاڑ کی چوٹی پر ہارون ۲۹ فوت ہوا۔ اور موصیٰ اور الی عازار پہاڑ سے نیچے اتر آئے پس ۳۰ جب ساری جماعت نے دیکھا کہ ہارون فوت ہوا۔ تو تمام بنی اسرائیل اُس پر تیس دن تک ماتم کرتے رہے۔

## باب ۲۱

پتیل کا سانپ اور کنعانی بادشاہ عراد نے جو تہہ میں رہتا ۱ تھا سنا کہ بنی اسرائیل اتاریم کی راہ سے آرہے ہیں۔ تو اُن سے لڑائی کی اور اُن میں سے کئی ایک کو اسیر کر کے لے گیا۔ ۲ تب اسرائیل نے خداوند کے لئے ممت مانی اور کہا۔ کہ اگر تُو اس قوم کو ہمارے ہاتھ میں کر دے گا۔ تو ہم اُن کے شہروں کو فنا کر دیں گے اور خداوند نے اسرائیل کی آواز سنی اور کنعانیوں ۳ کو اُن کے ہاتھ میں کر دیا۔ تب انہوں نے اُن کے شہروں اور انہیں فنا کیا۔ اس لئے اُس جگہ کا نام حرمہ ہوا۔ ۴ پھر انہوں نے کوہ ہور سے بحیرہ قلزم کے رستے پر کوچ کیا۔ تاکہ اودم کے ملک سے گھوم کر جائیں۔ اور اُس سفر کے سبب سے لوگوں کے دل تنگ ہوئے اور لوگ خدا اور ۵ موصیٰ کے خلاف بولے اور کہا۔ تُو ہمیں مصر سے کیوں نکال لایا۔ تاکہ ہم بیابان میں مر جائیں؟ کیونکہ یہاں پر ہمارے لئے نہ روٹی ہے اور نہ پانی ہے۔ اور ہمارے دل اس ہلکے کھانے سے نفرت کرتے ہیں۔ تب خداوند نے آتش سانپ ۶ لوگوں کے درمیان بھیجے۔ انہوں نے لوگوں کو کاٹا۔ اور بہت لوگ اسرائیل میں سے مر گئے۔ تب لوگ موصیٰ کے پاس ۷ آئے اور کہا کہ ہم نے گناہ کیا۔ کہ ہم خداوند کے اور تیرے خلاف بولے سو تُو خداوند سے دعا مانگ کہ وہ سانپوں کو ہم سے دُور کرے تب موصیٰ نے لوگوں کے واسطے دعا مانگی اور

نے اُن کے درمیان تقدیس پائی۔ اور موصیٰ نے قادیش سے اودم کے بادشاہ کے پاس اپنی بھیج کر کہا۔ کہ تیرے بھائی اسرائیل نے یوں کہا ہے کہ سب ۱۴ مُصیبت جو ہم پر پڑی تُو اُسے جانتا ہے اور کہ ہمارے آباؤ اجداد مصر میں گئے۔ اور ہم وہاں بہت مدت تک رہے تب مصریوں نے ہمارے ساتھ اور ہمارے آباؤ اجداد کے ساتھ ہدیٰ کی ۱۵ اور ہم خداوند کے آگے چلائے۔ تو اُس نے ہماری آواز سنی اور اپنا فرشتہ بھیجا۔ اور ہمیں مصر سے نکالا اور دیکھ اب ہم قادیش ۱۶ شہر میں ہیں جو تیری سرحد کے کنارے پر ہے۔ سو ہمیں اپنے ملک میں سے گزرنے دے۔ اور ہم کھیتوں اور انگوروں کے درمیان سے نہ جائیں گے۔ اور نہ کنوؤں کا پانی پئیں گے۔ مگر ہم شاہراہ پر چلیں گے۔ دہنے اور بائیں نہ مڑیں گے۔ جب ۱۸ تک کہ تیری سرحد سے گزرنے جائیں اور اودم نے جواب دیا۔ تُو میری حد میں سے نہ گزر۔ تاکہ میں تیرے خلاف تلوار لے ۱۹ کر نہ نکلوں۔ بنی اسرائیل نے اُس سے کہا کہ ہم تو رستے پر جائیں گے۔ اور اگر ہم ہمارے چوپائے تیرا پانی پئیں۔ تو ہم تجھے اُس کا دام دیں گے۔ اور ہم تو بغیر کچھ کئے اپنے پاؤں ۲۰ پاؤں گزور جائیں گے۔ تو اُس نے کہا۔ کہ تُو نہ گزور اور اودم اُن کے خلاف بہت لوگ لے کر اور بڑی قوت سے نکلا اور ۲۱ اودم نے بنی اسرائیل کو اپنی سرحد میں سے گزرنے دینے سے انکار کیا۔ تو اسرائیل اُس کی طرف سے مڑا۔ ۲۲ ہارون کی وفات اور بنی اسرائیل نے قادیش سے کوچ کیا اور ساری جماعت کوہ ہور پر آئی اور خداوند نے کوہ ہور ۲۳ میں جو اودم کی سرحد کے پاس ہے۔ موصیٰ اور ہارون سے کلام کر کے فرمایا کہ ہارون اپنے لوگوں میں جا ملے گا۔ اس لئے کہ وہ اُس ملک میں جو میں نے اسرائیل کو دیا ہے داخل نہ ہوگا۔ کیونکہ تم دونوں نے مریمہ کے پانی کے پاس میرے حکم ۲۴ کی نافرمانی کی۔ تو ہارون اور اُس کے بیٹے الی عازار کو لے۔ اور کوہ ہور پر انہیں چڑھا دیا اور ہارون کے کپڑے اتار کے اُس کے بیٹے الی عازار کو پہنا۔ اور ہارون اپنے لوگوں میں جا



<p>۱۸ اِس کنوئیں کو رنہسوں نے کھودا۔ اپنے ہلم سے۔ اپنے عصاؤں سے۔ قوم کے امراء نے اُسے بنایا۔ تب وہ بیڑ سے متانہ کو گئے اور متانہ سے نکل ایل کو۔ اور نکل ایل ۱۹ سے باموت کو اور باموت سے اُس وادی کو جو موآب کے ۲۰ میدان میں ہے اور فیچہ کی چوٹی تک جہاں سے شیمون نظر آتا ہے ۲۱ اور اسرائیل نے اموریوں کے بادشاہ بیخون کے پاس اپیلچی ۲۱ بھیج کر کہا ۲۲ ہمیں اپنی سر زمین سے گزر جانے دے۔ اور ہم ۲۲ کھیتوں اور اگوروں میں داخل نہ ہوں گے اور ہم کنوئیں کا پانی نہیں پئیں گے بلکہ شاہراہ پر چلیں گے۔ جب تک کہ تیری حد سے گزر نہ جائیں ۲۳ اور بیخون نے اسرائیل کو اپنی حد میں سے ۲۳ نہ جانے دیا۔ بلکہ بیخون اپنی ساری قوم جمع کر کے اسرائیل سے مقابلہ کرنے کو بیابان میں نکلا اور یا حص میں پہنچا اور اسرائیل سے لڑائی کی ۲۴ تو اسرائیل نے اُسے تلوار کی دھار سے مارا اور ۲۴ اِس کے ملک پر ارنون سے لے کر بیوق تک یعنی بنی عمون تک قبضہ کیا۔ کیونکہ یبزی بنی عمون کی سر حد تھا اور اسرائیل نے ۲۵ اُس کے سب شہر لے لئے۔ اور وہ اموریوں کے تمام شہروں میں حشبون میں اور اُس کے سب گاؤں میں بے ۲۶ کیونکہ حبشون ۲۶ اموریوں کے بادشاہ بیخون کا شہر تھا۔ جس نے پہلے موآب کے بادشاہ سے جنگ کی تھی اور اُس کا سارا ملک ارنون تک اُس کے ہاتھ سے لے لیا تھا ۲۷ اِس لئے ضرب الشل کہنے والے یوں کہتے ہیں۔ ۲۷ حشبون میں آؤ تا کہ اُسے بناؤ۔ اور بیخون کا شہر مضبوط کیا جائے ۲۸ کیونکہ حبشون سے آگ نکلی۔ بیخون کے شہر سے شعلہ برآمد ہوا۔ جو موآب کے شہروں کو۔ اور ارنون کے اُونچے مقامات کے سرداروں کو کھٹا گیا ۲۹ اے موآب تجھ پر واویلا ہے۔</p>	<p>۸ تو خداوند نے موسیٰ سے فرمایا۔ کہ تُو ایک سانپ بنا۔ اور اُسے ایک تلبے پر اُونچا کر تو جو ڈسا ہو اُس پر نظر کرے گا وہ چیتا رہے ۹ گا ۹ تب موسیٰ نے پتیل کا سانپ بنایا۔ اور اُسے تلبے پر رکھا۔ تو ایسا ہوا کہ اگر کسی انسان کو سانپ نے کاٹا اور اُس نے پتیل کے سانپ پر نظر کی۔ تو وہ چیتا رہا ۱۰ تب بنی اسرائیل نے وہاں سے کوچ کیا۔ اور ابوت ۱۱ میں ڈیرا لگایا اور ابوت سے کوچ کر کے عینے عباریم میں جو بیابان میں موآب کے مقابل مشرق کی طرف کو ہے آئے ۱۲ ۱۳ پھر وہاں سے کوچ کیا۔ اور وادی زارد میں آئے پھر وہاں سے کوچ کیا۔ اور ارنون کے پار جو بیابان میں اموریوں کی حد سے باہر ہے ڈیرے لگائے۔ کیونکہ ارنون ہی موآب کی حد، ۱۴ موآب اور اموریوں کے درمیان ہے ۱۵ اِس لئے خداوند کی جنگوں کی کتاب میں کہا گیا ہے۔ واہیب جو سو فہ میں ہے۔ اور ارنون کی وادیاں ۱۵ اور وادیوں کی ڈھلوان۔ جو عار کے علاقہ کو جاتی ہے۔ اور موآب کی سر حد سے متصل ہے ۱۶ اور وہاں سے کوچ کر کے بیڑ پر آئے اور وہ ایک کنواں ہے جس کی بابت خداوند نے موسیٰ سے کہا۔ کہ لوگوں کو جمع کرتا کہ میں انہیں پانی دوں ۱۷ تب اسرائیل نے یہ گیت گایا۔ اے کنوئیں تو جوش مار۔ تُم اُس کی تحریف گاؤ ۱۸ باب ۸:۲۱ پتیل کا سانپ خداوند یسوع مسیح مصلوب کا پیش نشان تھا۔ جس پر نظر کرنے یا ایمان لانے سے انسان جنمی سانپ کے زہری تاخیر سے شفا پاتا ہے خداوند یسوع مسیح خود اس پیش نشان کو تسلیم کرتا ہے۔ ”جس طرح موسیٰ نے سانپ کو بیابان میں ہلندی پر ہلند کیا۔ اسی طرح ضرور ہے کہ ابن انسان بھی اٹھایا جائے تاکہ جو کوئی اس پر ایمان لائے ہلاک نہ ہو۔ بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے۔“ (یوحنا ۳: ۱۳-۱۵) +</p>
--	--

اے کموش کی قوم تو ہلاک ہوئی۔

اُس نے اپنے بیٹوں کو بھگا دیا۔

۳۰ اور اپنی بیٹیوں کو اموریوں کے بادشاہ کی اسیری میں دیا  
اُن کی اولاد حبشوں سے دیون تک فنا ہوئی۔

ہم نے توح تک سب کچھ تباہ کیا۔

وہ توح جو میدبا کے متصل ہے۔

۳۱ تب اسرائیل نے اموریوں کے ملک میں قیام کیا اور موسیٰ  
نے یعزیر میں جاؤں بھیجے۔ اور انہوں نے اُس کے گاؤں

لے لئے۔ اور اموریوں کو جو وہاں تھے نکال دیا۔

۳۳ تب وہ گھومے اور باشان کی راہ میں چڑھے۔ تب باشان

کا بادشاہ عوج اور اُس کے سب لوگ اُن کے مقابلے کو ادرعی

۳۴ پر جنگ کرنے کو نکلے۔ تو خداوند نے موسیٰ سے فرمایا۔ اُس

سے نہ ڈر۔ کیونکہ میں نے اُسے اور اُس کے سب لوگوں کو اور

اُس کے ملک کو تیرے ہاتھ میں دے دیا ہے تو اُن سے ایسا

ہی کر جیسا تُو نے اموریوں کے بادشاہ سیمون سے جو حبشوں

۳۵ میں رہتا تھا کیا۔ تب انہوں نے اُسے اور اُس کے بیٹوں اور

اُس کے بعد لوگوں کو مارا۔ یہاں تک کہ کوئی بھاگنے والا نہ بچا

اور انہوں نے اُس کے ملک پر قبضہ کیا +

## باب ۲۲

۱ [بلعام اور اُس کی گدھی] پھر بنی اسرائیل نے کوچ کیا۔

اور مواآب کے درمیان میں جہاں اُردن کے پار یہو مقابیل

۲ میں ہے ڈیرا لگا گیا اور بالاق بن صفور نے سب کچھ جو اسرائیل

۳ نے اموریوں سے کیا تھا دیکھا اور مواآبی اُن سے بہت ڈر

گئے۔ کیونکہ وہ بہت تھے اور مواآب بنی اسرائیل کے سبب

۴ خوف زدہ ہوا اور مواآب نے بدیان کے بزرگوں سے کہا۔

اب یہ جماعت ہمارے سب ارد گرد کو یوں چاٹ جائے گی۔

جیسے نیل کھیت کی گھاس کو چاٹتا ہے۔ اور اُس وقت مواآب کا

۵ بادشاہ بالاق بن صفور تھا سو اُس نے بلعام بن یعور کے پاس

فتور میں جو اُس کی قوم کی سر زمین میں دریا کے کنارے پر تھا قاصد

بھیجے۔ تاکہ اُسے بلا لائیں۔ اور کہیں۔ دیکھو۔ یہ لوگ مصر سے

نکلے ہیں اور اُن سے رُوئے زمین چھپ گئی اور وہ میرے مقابل

۶ ٹھہرے ہیں سو آ۔ اور میرے لئے ان لوگوں پر لعنت کر۔

کیونکہ وہ مجھ سے زور آور ہیں۔ تاکہ شاید میں غالب آکے انہیں

مار سکوں اور اس ملک پر سے انہیں پیچھے ہٹا دوں کیونکہ میں

جانتا ہوں۔ کہ جسے تُو برکت دیتا ہے وہ مبارک ہوتا ہے۔ اور

جسے تُو لعنت کرتا ہے وہ ملعون ہوتا ہے۔

تب مواآب کے بزرگ اور بدیان کے بزرگ روانہ

۷ ہوئے اور اُن کے پاس غیب گوئی کی اُجرت تھی۔ سو وہ بلعام کے

پاس آئے اور بالاق کی باتیں اُسے بتائیں۔ تو اُس نے اُن سے کہا

۸ کہ آج کی رات تم یہاں رہو اور جیسا خداوند مجھے فرمائے گا میں

تمہیں جواب دوں گا۔ تب مواآب کے رئیس بلعام کے پاس ٹھہرے

اور خدا بلعام کے پاس آیا اور اُس سے کہا یہ آدمی تیرے پاس

۹ ہیں کون ہیں؟ تو بلعام نے خدا سے کہا کہ مواآب کے بادشاہ

۱۰ بالاق بن صفور نے انہیں میرے پاس کھلا بھیجا ہے۔ کہ دیکھ یہ لوگ

مصر سے نکلے۔ انہوں نے رُوئے زمین کو چھپا لیا ہے اور اب تُو

آ اور میرے لئے اُن پر لعنت کر۔ تاکہ شاید میں اُن کے خلاف جنگ

کر سکوں اور انہیں واپس ہٹا دوں۔ تو خدا نے بلعام سے فرمایا

۱۲ کہ تُو اُن کے ساتھ نہ جا۔ اور نہ اُن لوگوں پر لعنت کر کیونکہ وہ

مبارک ہیں۔ تو بلعام نے صبح کو اٹھ کر بالاق کے رئیسوں سے

۱۳ کہا۔ تم اپنی سر زمین کو چلے جاؤ۔ کیونکہ خداوند نے مجھے تمہارے

ساتھ جانے کی اجازت دینے سے انکار کیا ہے۔ تب بالاق کے

۱۴ اُمراء اٹھے اور بالاق کے پاس واپس گئے اور کہا۔ کہ بلعام نے

ہمارے ساتھ آنے سے انکار کیا۔ پھر بالاق نے اور رئیسوں

۱۵ کو بھیجا جو گلوں سے بڑھ کر معزز اور شمار میں بھی زیادہ تھے۔

وہ بلعام کے پاس آئے اور کہا۔ کہ بالاق بن صفور نے یوں کہا

۱۶ ہے کہ تُو میرے پاس آنے سے نہ کاندہ۔ کیونکہ میں تیرا متبہ بہت

۱۷ بڑھاؤں گا اور جو تُو کہے گا کروں گا۔ تو آ۔ اور ان لوگوں پر میرے

لئے لعنت کر۔ تو بلعام نے بالاق کے خادموں کو جواب دے کر

کہا کہ اگرچہ بالاق مجھے اپنا گھر چاندی اور سونے سے بھرا ہوا دے تو بھی میں خُداوند اپنے خُدا کے حکم سے تجاؤ نہیں کر سکتا ۱۹ ہوں کہ کوئی چھوٹی یا بڑی بات کروں اور تم بھی آج کی رات یہاں ٹھہرو۔ تاکہ میں دیکھوں کہ خُداوند پھر مجھے کیا فرماتا ۲۰ ہے اور خُدا رات کے وقت بلعام کے پاس آیا۔ اور اُس سے کہا کہ اگر یہ لوگ تجھے بلانے آئیں۔ تُو اُٹھ اور اُن کے ساتھ جا۔ لیکن جو کچھ میں تجھے کہوں گا تو صرف وہی کرنا ۲۱ تب بلعام صبح کو اُٹھا اور اپنی گدھی پر زین کس کر موآ تب کے رئیسوں کے ساتھ چلا ۲۲ تب خُداوند کا غضب اُس کے جانے سے بھڑکا۔ اور خُداوند کا فرشتہ راہ میں اُس کے مقابل آ کھڑا ۲۳ ہوا۔ اور وہ گدھی پر سوار تھا اور اُس کے ساتھ دو غلام تھے اور گدھی نے دیکھا کہ خُداوند کا فرشتہ راہ میں کھڑا ہے۔ اور اُس کے ہاتھ میں ننگی تلوار ہے۔ تو وہ راہ سے مڑی اور میدان کو چلی۔ ۲۴ تو بلعام نے اُسے مارا تاکہ اُسے راہ پر لائے ۲۵ تب خُداوند کا فرشتہ اُنکو رستاروں کے درمیان ایک تنگ جگہ میں کھڑا ہوا۔ اور ۲۵ وہاں دونوں طرف دیوار تھی ۲۶ پھر جو گدھی نے خُداوند کے فرشتے کو دیکھا۔ تو دیوار سے جا آڑی اور بلعام کے پاؤں کو دیوار سے چوٹ لگائی تو اُس نے اُسے اور مارا ۲۷ تب خُداوند کا فرشتہ آگے چلا اور ایک تنگ جگہ جہاں دہنے یا بائیں مڑنے کی جگہ ۲۷ نہ تھی جا کھڑا ہوا ۲۸ پھر جب گدھی نے خُداوند کے فرشتے کو دیکھا۔ ۲۸ تو بلعام کے نیچے بیٹھ گئی ۲۹ تب خُداوند نے گدھی کا منہ کھولا اور اُس نے بلعام سے کہا کہ میں نے تیرا کیا کیا ہے کہ تُو نے مجھے تین دفعہ مارا ۳۰ تو بلعام نے گدھی سے کہا۔ کیونکہ تُو نے مجھ سے مخڑی کی۔ اور اگر میرے ہاتھ میں تلوار ہوتی تو میں تجھے قتل کر دیتا ۳۱ تب گدھی نے بلعام سے کہا۔ کیا میں تیری گدھی نہیں ہوں۔ جس پر تُو ہمیشہ آج تک سواری کرتا رہا ہے۔ کیا میں نے کبھی ۳۱ تیرے ساتھ ایسا کیا؟ اُس نے کہا نہیں ۳۲ تب خُداوند نے بلعام کی آنکھیں کھولیں تو اُس نے دیکھا کہ خُداوند کا فرشتہ راہ میں

باب ۲۲:۲۲ ”خُداوند کا غضب بھڑکا“ بلعام نے گناہ کیا کیونکہ دلی لالچ کی وجہ سے اُن کے ہمراہ ہوا۔ (۲۔ پطرس ۲:۱۵، یہودہ ۱:۱۱) +

## باب ۲۳

بلعام کا پہلا نیشن | تب بلعام نے بالاق سے کہا کہ یہاں ۱

- ۲ پر میرے لئے سات مدّ بنائے اور میرے لئے یہاں سات  
۳ نیل اور سات مینڈھے تیار کرو اور بالاق نے جیسا کہ بلعام  
نے کہا کیا۔ اور بلعام اور بالاق نے ہر مدّ پنج پر ایک نیل اور  
۴ ایک مینڈھا چڑھایا تب بلعام نے بالاق سے کہا۔ تو اپنی  
سوختنی قربانی کے پاس کھڑا ہوا اور میں جاتا ہوں۔ شاید خداوند  
مجھ سے ملے۔ اور جو باتیں وہ مجھ پر ظاہر کرے گا میں تجھے بتاؤں  
۵ گا۔ اور وہ ایک برہنہ ٹیلے پر گیا اور خداوند بلعام سے ملا۔ اور  
اُس نے اُس سے کہا۔ کہ میں نے سات مدّ بنائے تیار کیے اور ہر  
۶ مدّ پنج پر ایک نیل اور ایک مینڈھا گزرا تا کہ تو خداوند نے اُس  
کے منہ میں ایک بات ڈالی اور کہا۔ بالاق کے پاس واپس جا اور  
۷ اُس سے بول کہ۔ سو وہ اُس کے پاس واپس گیا تو دیکھا کہ وہ  
مع موآب کے سب رئیسوں کے اپنی سوختنی قربانی کے پاس کھڑا  
۸ ہے۔ تب اُس نے اپنی تمثیل شروع کی اور کہا۔  
بالاق نے مجھے آرام سے۔  
یعنی شاہ موآب نے مجھے مشرق کے پہاڑوں سے بلایا۔  
کہ آ اور یعقوب پر میرے لئے لعنت کر۔  
آ۔ اسرائیل کو پھینکا کرو  
۹ میں اُس پر لعنت کیسے کروں۔  
جس پر خدا نے لعنت نہیں کی۔  
میں اُسے کیسے پھینکا کروں۔  
جسے خداوند نے نہیں پھینکا کروں  
۱۰ میں چٹانوں کی چوٹی پر سے اُسے دیکھتا ہوں۔  
میں ٹیلوں پر سے اُسے تاکتا ہوں۔  
یہ قوم جو اکیلی بستی ہے۔  
اور غیر قوموں میں شمار نہیں ہوتی  
۱۱ یعقوب کی گرد کو کس نے گنا۔  
اسرائیل کے لاکھوں کا کس نے شمار کیا؟  
کاش کہ میں صادقوں کی موت مَرُوں۔  
اور میری اولاد بھی اُن ہی کی مانند ہو  
تب بالاق نے بلعام سے کہا۔ یہ تُو نے میرے ساتھ کیا
- کیا؟ میں نے تجھے بلایا کہ تُو میرے دشمنوں پر لعنت کرے۔  
اور دیکھو۔ تُو انہیں برکت دیتا ہے۔ اُس نے جواب میں اُس  
سے کہا۔ کیا میں اُسی بات کا خیال نہ کروں جو خداوند میرے منہ  
میں ڈالے؟  
۱۲ بلعام کا دوسرا سخن  
تب بالاق نے اُس سے کہا۔ کہ میرے  
۱۳ ساتھ دوسری جگہ چل جہاں سے تُو انہیں دیکھ سکے گا۔ لیکن  
سب کو نہیں بلکہ فقط اُن کے کنارہ والوں کو دیکھے گا۔ وہاں سے  
تُو میرے لئے اُن پر لعنت کرو۔ سو وہ اُسے فوج کی چوٹی پر محفوظ گاہ  
۱۴ میں لے گیا۔ اور سات مدّ بنائے اور ہر مدّ پنج پر ایک نیل  
اور ایک مینڈھا چڑھایا اور اُس نے بالاق سے کہا۔ تُو یہاں  
۱۵ اپنی سوختنی قربانی کے پاس کھڑا ہو۔ جب کہ میں وہاں خداوند  
سے ملاقات کروں اور خداوند بلعام سے ملا اور اُس کے منہ  
۱۶ میں کلام ڈالا۔ اور کہا۔ کہ بالاق کے پاس پھر جا اور اُس سے بول  
کہ۔ تب وہ آیا اور دیکھا۔ کہ بالاق مع موآب کے رئیسوں  
۱۷ کے اپنی سوختنی قربانی کے پاس کھڑا ہے۔ تو بالاق نے اُس سے  
پوچھا کہ خداوند نے کیا کہا۔ تب اُس نے اپنی تمثیل شروع کی۔  
۱۸ اور کہا۔ اُٹھ۔ آے بالاق اور تُو۔  
اے صفور کے بیٹے میری باتوں پر کان لگا  
۱۹ خدا انسان نہیں کہ بھوٹ بولے۔  
وہ آدم زاد نہیں کہ پچھتاے۔  
کیا جو کچھ وہ کہتا ہے۔ وہ نہ کرے گا؟  
یا جو بات بولتا ہے۔ اُسے پوری نہ کرے گا؟  
۲۰ دیکھ مجھے حکم ہوا کہ برکت دوں۔  
اُس نے برکت دی ہے۔ جسے میں روک نہیں سکتا  
۲۱ اُس نے یعقوب میں بدی نہ پائی۔  
اور نہ اسرائیل میں برکتی دیکھی۔  
خداوند اُس کا خدا اُس کے ساتھ ہے۔  
شاہی لاکر اُن کے بیچ میں ہے۔  
۲۲ خدا اُسے برسر سے نکال لایا۔  
اُس میں جنگلی سانڈ کی سی طاقت ہے۔

<p>۴ اُس شخص کا کلام جس کی آنکھیں بند تھیں ۵  اُس کا کلام جو خدا کی باتیں سنتا ہے۔  اور قادرِ مطلق کا رُؤیاد دیکھتا۔  اور گر کر اپنی آنکھیں کھولتا ہے ۵  ۵ کیا ہی خوب ہیں تیرے خیمے اے یعقوب۔  اور تیرے ڈیرے اے اسرائیل ۵  ۶ وہ وادیوں کی طرح پھیلے ہوئے ہیں۔  اور دریا کے کنارے کے باغوں کی مانند۔  جیسے غود کے درخت جنہیں خداوند نے لگایا۔  اور دیو داروں کی مانند جو پانی پر ہوں ۵  ۷ اُس کے ڈولوں سے پانی بہے گا۔  اور سیراب کھیتوں میں اُس کا بیج پڑے گا۔  اُس کا بادشاہ انج سے بلند ہوگا۔  اور اُس کی مملکت عظیم ہوگی ۵  ۸ خدا اُسے مصر سے باہر نکال لایا۔  اُس میں جنگلی سانڈ کے سے سیگ ہیں۔  وہ قوموں میں سے اپنے دشمنوں کا شکار کرے گا۔  ۹ اُن کی ہڈیاں توڑے گا۔ اُن کی گریں چھیدے گا ۵  شیر کی مانند گھات میں بیٹھا۔  بلکہ شیرنی کی طرح۔ کون اُسے چھیڑے۔  ملعون جو تجھے ملعون کہے۔  مبارک جو تجھے مبارک کہے ۵</p>	<p>۲۳ یعقوب پر کوئی افسوس نہیں چلتا۔  اسرائیل کے خلاف فال گوئی کوئی چیز نہیں ہے۔  دیکھو۔ یعقوب اور اسرائیل کے حق میں یہ کہا جائے گا۔  کہ خدا نے کہا کیا ۵  ۲۴ دیکھو یہ قوم شیرنی کی مانند اٹھے گی۔  شیر کی مانند کھڑی ہوگی۔  وہ تو یکتا نہیں جب تک کہ شکار کھانہ جائے۔  اور مارے ہوئے کا خون پی نہ لے ۵  ۲۵ تب بالاق نے بلعام سے کہا کہ اگرچہ تُو اُن پر لعنت نہیں کر  ۲۶ سکتا۔ کم از کم اُنہیں برکت نہ دے ۵ تو بلعام نے جواب میں  کہا۔ کیا میں نے تجھ سے نہ کہا کہ جو کچھ خدا تجھے فرمائے گا میں  وہی کروں گا؟ ۵  ۲۷ [بلعام کا تیسرا سخن] تب بالاق نے بلعام سے کہا۔ اُمیں  تجھے ایک اور جگہ لے جاتا ہوں۔ شاید خداوند کی نظر میں اچھا  ۲۸ ہو کہ تُو وہاں سے میرے لئے اُن پر لعنت کرے ۵ تب بالاق  ۲۹ بلعام کو نفور کی چوٹی پر لایا جہاں سے تیشمون نظر آتا ہے ۵ تو  بلعام نے بالاق سے کہا میرے لئے یہاں پر سات مدئے بنا۔  ۳۰ اور میرے لئے سات بیل اور سات مینڈھے تیار کر ۵ تو جیسا  کہ بلعام نے کہا بالاق نے کیا۔ اور ہر مدح پر ایک بیل اور  ایک مینڈھا چڑھایا +</p>
<p>باب ۲۴</p> <p>۱ جب بلعام نے دیکھا کہ اُس کا اسرائیل کو برکت دینا  خداوند کی نظر میں اچھا ہے تو جیسا پہلے اُس نے دو دفعہ کیا فال  لینے کے لئے آگے نہ گیا۔ بلکہ بیابان کی طرف اپنا منہ کیا ۵  ۲ اور بلعام نے اپنی آنکھیں اٹھائیں اور اسرائیل کو بڑھاپا اُن  کے قبائل کے ڈیرے لگائے ہوئے دیکھا۔ تب رُوح خدا اُس  ۳ پر نازل ہوئی ۵ اور اُس نے اپنی تمثیل شروع کی اور کہا۔  بلعام بن بعور کا کلام۔</p>	<p>۱۰ تب بالاق کا غصہ بلعام پر بھڑکا۔ اور اُس نے اپنے ہاتھ  پر ہاتھ مارا۔ اور بالاق نے بلعام سے کہا کہ میں نے تجھے بلایا۔  کہ تُو میرے دشمنوں پر لعنت کرے۔ اور دیکھو۔ تُو نے تین دفعہ  ۱۱ انہیں برکت دی ۵ اب تُو اپنے مکان کو روانہ ہو۔ میں نے ارادہ  کیا تھا کہ تجھے عزت بخشوں گا پر خداوند نے تجھے عزت سے  ۱۲ روک رکھا ۵ تب بلعام نے بالاق سے کہا۔ کیا میں نے تیرے  ۱۳ ایلیچوں سے جو تُو نے میرے پاس بھیجے نہ کہا؟ ۵ کہ اگرچہ مجھے  بالاق اپنا گھر چاندی اور سونے سے بھرا ہوا دے۔ مجھے طاقت</p>

- نہیں کہ خُداوند کے حکم سے تجاوز کر کے اپنی مرضی سے بھلایا  
 بُرا کروں بلکہ جو کچھ خُداوند مجھے فرمائے گا میں وہی کہوں گا۔  
 ۱۳ [بلعام کا چوتھا سُن] اب تو میں اپنے لوگوں میں جاتا ہوں۔  
 آ۔ میں تجھے بتاؤں گا کہ یہ لوگ آخری دنوں میں تیرے لوگوں  
 ۱۵ کے ساتھ کیا کریں گے۔ تب اُس نے اپنی تمثیل شروع کی  
 اور کہا۔  
 بلعام بن بَعور کا کلام  
 اُس شخص کا کلام جس کی آنکھیں بند تھیں۔  
 ۱۶ اُس کا کلام جو خُدا کی باتیں سنتا ہے۔  
 اور حق تعالیٰ کا عرفان کھتا ہے۔  
 جو قادرِ مطلق کا رُویا دیکھتا ہے۔  
 اور گر کر اپنی آنکھیں کھولتا ہے۔  
 ۱۷ میں اُسے دیکھتا ہوں۔ پر ابھی نہیں۔  
 میں اُس پر نظر کرتا ہوں۔ پر قریب سے نہیں۔  
 یعقوب سے ایک ستارہ نکلے گا۔  
 اسرائیل سے ایک عصا اُٹھے گا۔  
 وہ موآب کے سرداروں کو مارے گا۔  
 اور تمام فرزندانِ فساد کو برباد کرے گا۔  
 ۱۸ اِدوم اُس کی میراث ہوگا۔  
 سِعیہ اُس کی ملکیت ہو جائے گا۔  
 اسرائیل بہاؤری کرے گا۔  
 ۱۹ یعقوب سے وہ نکلے گا جو حکومت کرے گا۔  
 اور اپنے دشمنوں کو ہلاک کرے گا۔  
 یعنی سِعیہ کے باقی ماندوں کو۔  
 ۲۰ تب اُس نے عمالیت کو دیکھا۔ اور اپنی تمثیل شروع کر کے  
 کہا۔

## باب ۲۵

- [اسرائیل کی بدکاری] اور اسرائیل نے شیطیم میں قیام کیا۔ ۱  
 اور لوگوں نے موآب کی بیٹیوں کے ساتھ زنا کاری شروع  
 کی۔ اور اُنہوں نے لوگوں کو اپنے دیوتاؤں کی قربانیوں پر ۲  
 بلایا۔ تو لوگوں نے کھایا اور اُن کے دیوتاؤں کو سجدہ کیا۔ اور ۳  
 اسرائیل بعلِ نعور سے مل گیا۔ تب خُداوند کا غضب اسرائیل  
 پر بھڑکا۔ تو خُداوند نے موسیٰ سے فرمایا کہ قوم کے سب رئیسوں ۴  
 کو پکڑ اور انہیں خُداوند کے لئے علانیہ پھانسی پر لٹکا دے تاکہ  
 خُداوند کے غضب کی تیزی اسرائیل پر سے مٹ جائے۔ تب ۵  
 موسیٰ نے بنی اسرائیل کے قاضیوں سے کہا کہ قوم میں سے ہر  
 ایک کو جو بعلِ نعور سے ملاقات کرو۔  
 [فیجاس کی غیرت] اور دیکھو بنی اسرائیل میں سے ایک ۶  
 آدمی آیا اور اپنے بھائیوں کے پاس ایک بدیانی عورت کو موسیٰ

باب ۱۴:۲۴ کلیدیا کے اکثر آباء نے ”ستارہ“ اور ”عصا“ میں نہ صرف داؤد  
 بلکہ موسیٰ و مسیح کی بوقتِ بھی پہچان لی۔ و عہدِ جدید میں اس کا کسی بھی واقعہ کے ساتھ  
 تعلق نہیں ہے۔ ”ستارہ“ اور ”عصا“ خود خُداوندی شمع ہے۔ (اشعیا ۱۰:۱۱)  
 کلیدیا کے اکثر آباء اُسے نبیوں کا ستارہ مانتے ہیں۔ (مشی ۱۲:۱-۱۳) +

- ۲ اور تمام بنی اسرائیل کی جماعت کی آنکھوں کے سامنے لایا۔ جو  
۷ حضورؑ کے خیمہ کے دروازہ کے سامنے رو رہے تھے۔ جب  
فیثاس بن الی عازار بن ہارون کا بن نے دیکھا۔ تو وہ جماعت  
۸ کے درمیان سے اٹھا۔ اور اپنے ہاتھ میں نیزہ لیا۔ اور اس اسرائیلی  
مرد کے پیچھے خلوت گاہ میں گھسا۔ اور اُن دونوں کو یعنی اُس اسرائیلی  
مزد کو اور عورت کو اُن کے پیٹ میں چھیدا۔ تو بنی اسرائیل سے  
۹ وَاَبَدْنُوْهُۥ اور جو وہاں سے مر گئے۔ وہ چوبیس ہزار تھے۔  
۱۱،۱۰ اور خُداوند نے مُوسٰی سے کلام کر کے فرمایا۔ چونکہ فیثاس  
بن الی عازار بن ہارون کا بن کے باعث اُس غیرت کے جو  
اُسے اُن کے درمیان میرے لئے ہے میرے غضب کو بنی اسرائیل  
پر سے ہٹا دیا۔ کہ میں نے اپنی غیرت میں بنی اسرائیل کو فنا  
۱۲ نہیں کیا۔ پس اِس لئے تو کہہ۔ دیکھو میں اُسے اپنی صلح کا  
۱۳ عہد عطا کرتا ہوں۔ کہ اُس غیرت کی جزا میں جو اُسے اپنے  
خُدا کے لئے ہے اور بنی اسرائیل کے لئے کفارہ دینے کے واسطے  
کہانت کا عہد اُس کے لئے اور اُس کے بعد اُس کی نسل کے  
۱۴ لئے ابدی ہوگا۔ اور اُس اسرائیلی مرد کا نام جو بدیانی عورت  
کے ساتھ مارا گیا۔ زمری بن سالتو تھا وہ شمعونیوں میں سے  
۱۵ ایک آبائی گھرانے کا رئیس تھا۔ اُس بدیانی عورت کا نام جو ماری  
گئی۔ کرنی تھا۔ وہ حضورؑ کی بیٹی تھی۔ جو بدیان میں گروہ کا رئیس  
ایک آبائی گھرانے کا سردار تھا۔  
۱۶،۱۷ اور خُداوند نے مُوسٰی سے کلام کر کے فرمایا۔ کہ بدیانیوں  
۱۸ کو تنگ کرو اور انہیں مارو۔ کیونکہ انہوں نے تمہیں اپنے مکڑوں  
سے فریب دے کر تنگ کیا۔ فعور کے متعلق اور کرنی کے متعلق  
جو اُن کی بہن بدیان کے رئیس کی بیٹی تھی۔ جو اُس دن ماری  
گئی۔ جب وَاَفْعُوْر کے سب بھیلیں +  
**باب ۲۶**  
۱ **مواآب کے میدان میں مردم شمار** اور ایسا ہوا کہ وَاَبَا کے  
بعد خُداوند نے مُوسٰی اور الی عازار بن ہارون کا بن سے کلام
- کر کے فرمایا۔ کہ تم بنی اسرائیل کی ساری جماعت کو اُن کے  
آبائی خاندانوں کے مطابق بیس برس کی عمر اور اُس سے زیادہ  
کے سب جو اسرائیل میں سے لڑائی میں جانے کے قابل ہوں  
شمار کرو۔ تب مُوسٰی اور الی عازار کا بن نے مواآب کے  
۳ میدان میں اُردن کے کنارے یریحو کے مقابل اُن سے کہا۔  
۴ کہ بیس برس کی عمر اور اُس سے زیادہ کے لوگ گئے جائیں۔  
جیسے خُداوند نے مُوسٰی اور اسرائیل کو ملک مصر سے نکلتے ہوئے  
حکم کیا۔ سو اُن کا شمار یہ تھا۔ زُوْطِیْن اسرائیل کے پہلو ٹھے  
۵ کے۔ حنوک سے حنوک کیوں کا خاندان اور فلو سے فلو کیوں کا خاندان  
۶ تھا۔ اور حصرون سے حصرون کیوں کا خاندان اور کرتی سے  
کرمیوں کا خاندان۔ یہ زُوْطِیْن کے خاندان تھے۔ اور اُن میں  
۷ سے جو گئے گئے۔ تینتالیس ہزار سات سو تیس تھے۔ اور فلو کا  
۸ بیٹا الی آب۔ اور الی آب کے بیٹے تمویل اور داتان اور ابی رام  
۹ یہ وہی داتان ابی رام تھے۔ جو مجلس کے رکن تھے۔ جنہوں نے  
تورح کے گروہ میں مُوسٰی اور ہارون کے ساتھ جھگڑا کیا۔ جس  
وقت انہوں نے خُداوند سے جھگڑا کیا۔ اور زمین نے اپنا منہ  
۱۰ کھولا اور اُن دونوں کو مع تورح کے نکل گئی۔ جس وقت وہ  
گروہ ہلاک ہوا اور آگ دو سو پچاس آدمیوں کو کھا گئی۔ تو وہ  
نشان بنے۔ لیکن تورح کے بیٹے نہ مرے۔ اور بنی شمعون  
۱۱،۱۲ اپنے خاندانوں کے مطابق یہ تھے۔ نمویل سے نمویلوں کا  
خاندان اور یامین سے یامینیوں کا خاندان اور یاکین سے  
یاکینیوں کا خاندان۔ اور زارح سے زارحیوں کا خاندان اور  
۱۳ شاؤل سے شاؤلیوں کا خاندان۔ یہ شمعونیوں کے خاندان  
۱۴ تھے۔ جن کا کل شمار بائیس ہزار دو سو تھا۔ اور بنی جاد اپنے  
۱۵ خاندانوں کے مطابق یہ تھے۔ صفون سے صفونیوں کا خاندان  
اور جچی سے جچیوں کا خاندان اور شونی سے شونیوں کا خاندان۔  
اور اُزنی سے اُزنیوں کا خاندان اور عبری سے عبریوں کا خاندان۔  
اور ارد سے اردیوں کا خاندان اور آرتی ایل سے آرتیلیوں  
۱۷ کا خاندان۔ یہ بنی جاد کے خاندان تھے۔ اُن کا شمار چالیس  
۱۸ ہزار پانچ سو تھا۔ اور یہودہ کے بیٹے غیر اور اودان سرزمین  
۱۹

- ۲۰ کنعان میں مرنے کو بنی یہودہ اپنے خاندانوں کے مطابق یہ تھے۔ شیلہ سے شیلینوں کا خاندان اور فارص سے فارصیوں کا
- ۲۱ خاندان اور زارح سے زارحیوں کا خاندان اور بنی فارص یہ تھے۔ جھروں سے جھرونیوں کا خاندان۔ اور حامول سے
- ۲۲ حامولیوں کا خاندان اور یہودہ کے خاندان تھے۔ اُن کا شمار ۲۳ چھتر ہزار پانچ سو تھا اور بنی یساکر اپنے خاندانوں کے مطابق یہ تھے۔ تولاع سے تولاعیوں کا خاندان اور فوہ سے فونیوں کا
- ۲۴ خاندان اور یاشوب سے یاشوبیوں کا خاندان اور شروں سے ۲۵ شرونیوں کا خاندان اور یہ یساکر کے خاندان تھے۔ اُن کا شمار ۲۶ چوتھ ہزار تین سو تھا اور بنی زبلون اپنے خاندانوں کے مطابق یہ تھے۔ سارد سے ساردیوں کا خاندان اور ایلون سے
- ایلونیوں کا خاندان اور یساکر کے خاندان تھے۔ اُن کا شمار ۲۷ یہ زبلونیوں کے خاندان تھے۔ اُن کا شمار ساٹھ ہزار پانچ سو ۲۸ تھا اور بنی یوسف اپنے خاندانوں کے مطابق منتے اور افرائیم ۲۹ تھے بنی منتے یہ تھے ماکیر سے ماکیریوں کا خاندان اور ماکیر سے جلعاد پیدا ہوا اور جلعاد سے جلعادیوں کا خاندان تھا
- ۳۰ اور بنی جلعاد یہ تھے۔ ابی عازر سے ابی عازریوں کا خاندان اور ۳۱ حالق سے حالقوں کا خاندان اور اُسری ایل سے اُسری نیلیوں ۳۲ کا خاندان اور شالم سے شالمیوں کا خاندان اور شمیداع سے ۳۳ شمیداعیوں کا خاندان اور حافر سے حافریوں کا خاندان اور حافر کے بیٹے صلفاد کا کوئی بیٹا نہ تھا۔ مگر اُس کی بیٹیاں تھیں اُن
- ۳۴ کے نام یہ ہیں۔ محلہ اور نوعمہ اور جلہ اور بلکہ اور ترصہ یہ منتے کے ۳۵ خاندان تھے اُن کا شمار باون ہزار سات سو تھا اور بنی افرائیم کے یہ خاندان تھے۔ شوتاح سے شوتاحیوں کا خاندان اور باکر
- ۳۶ سے باکریوں کا خاندان اور تحن سے تحنیوں کا خاندان اور ۳۷ شوتاح کا بیٹا میران جس سے میرانیوں کا خاندان تھا یہ بنی افرائیم کے خاندان تھے۔ ان کا شمار تیس ہزار پانچ سو تھا۔ یہ بنی یوسف
- ۳۸ کے خاندان تھے اور بنی بنیامین اپنے خاندانوں کے مطابق یہ تھے۔ بامع سے بامعیوں کا خاندان اور اشکیل سے اشکیلیوں ۳۹ کا خاندان اچی رام سے اچی رامیوں کا خاندان اور شوفام سے
- شوفامیوں کا خاندان اور شوفام سے شوفامیوں کا خاندان اور ۴۰ بامع کے دو بیٹے تھے۔ ارد اور نعمان۔ سوارد سے اردیوں کا
- خاندان اور نعمان سے نعمانیوں کا خاندان اور بنی یامین کے ۴۱ خاندان تھے اور اُن کا شمار پینتالیس ہزار چھ سو تھا اور بنی دان ۴۲ اپنے خاندانوں کے مطابق یہ تھے۔ شوحام سے شوحامیوں کا
- خاندان۔ دان کے خاندان یہی تھے شوحامیوں کے کل خاندانوں ۴۳ کے مطابق اُن کا شمار چوتھ ہزار چار سو تھا اور بنی آشیر اپنے ۴۴ خاندانوں میں یہ تھے۔ یمنہ سے یمنیوں کا خاندان اور پشونی سے پشونیوں کا خاندان اور بریہ سے بریہیوں کا خاندان اور
- ۴۵ اور بریہ کے بیٹے۔ حابر سے حابریوں کا خاندان اور ملکی ایل ۴۶ سے ملکی ایلوں کا خاندان اور آشیر کی بیٹی کا نام سارح تھا اور ۴۷ یہ بنی آشیر کے خاندان تھے۔ اُن کا شمار تیرن ہزار چار سو تھا اور ۴۸ اور بنی نفتالی اپنے خاندانوں کے مطابق یہ تھے۔ یحییٰ ایل ۴۹ سے یحییٰ ایلوں کا خاندان اور جونی سے جونیوں کا خاندان اور
- ۵۰ اور یاسر سے یاسریوں کا خاندان اور شیم سے شیمیوں کا خاندان اور ۵۱ یہ نفتالی کے خاندان تھے اُن کا شمار پینتالیس ہزار چار سو تھا اور ۵۲ یہ جونی اسرائیل میں گئے گئے۔ کل چھ لاکھ ایک ہزار سات سو تیس تھے
- اور خُداوند نے موسیٰ سے کلام کر کے فرمایا کہ ان ہی کو ۵۳ اُن کے ناموں کے شمار کے مطابق ملک میراث کے طور پر
- تقسیم کیا جائے گا اور تھوڑوں ۵۴ کو تھوڑی دے گا۔ ہر ایک فریق کو اُس کے شمار کے مطابق میراث دی جائے گی اور مگر زمین قمرعہ سے تقسیم کی جائے گی۔ وہ ۵۵ اپنے آبائی قبائل کے ناموں کے مطابق میراث پائیں گے اور
- بہتوں اور تھوڑوں کے درمیان قمرعہ سے میراث تقسیم کی جائے گی اور ۵۶ اور وہ جولاویوں میں مطابق اُن کے خاندانوں کے گئے ۵۷ گئے۔ سو یہ ہیں۔ جیشون سے جیشونیوں کا خاندان اور قہات سے قہاتیوں کا خاندان اور مراری سے مراریوں کا خاندان اور
- لاویوں کے یہ خاندان ہیں۔ لہیوں کا خاندان اور جبرونیوں کا ۵۸ خاندان اور محلیوں کا خاندان اور موشیوں کا خاندان اور قوریوں



۵۹ کا خاندان اور قہات سے عَمْرَام پیدا ہوا اور عَمْرَام کی بیوی کا نام یو کا بد تھا۔ جولائی کی بیٹی تھی اور مصر میں پیدا ہوئی۔ اُس سے عَمْرَام کے لئے ہارون اور موسیٰ اور اُن کی بہن مریم پیدا ہوئے اور ہارون سے ناداب اور ابی ہوا اور ابی عازار اور ابی تمار ۶۰ پیدا ہوئے اور ناداب اور ابی ہوا اور ابی ہوا اور ابی تمار ۶۱ آگ گزرتے ہوئے مر گئے ۵ تو اُن میں سے کل مر ایک مہینہ کی عمر اور اُس سے زیادہ کے جو گئے گئے وہ تین ہزار تھے۔ کیونکہ وہ بنی اسرائیل کے ساتھ نہ گئے گئے۔ اس لئے ۶۳ کہ بنی اسرائیل کے درمیان انہیں میراث نہ ملی ۵ یہ وہ ہیں۔ جنہیں موسیٰ اور ابی عازار کا بن نے گنا۔ جنہوں نے بنی اسرائیل کا موآب کے میدان میں اردن کے کنارے بریج کے مقابل ۶۴ شمار کیا اور اُن کے درمیان اُن میں سے ایک بھی نہ تھا۔ جنہیں موسیٰ اور ابی عازار کا بن نے گنا تھا۔ جب انہوں نے بنی اسرائیل ۶۵ کا دشت سینا میں شمار کیا کیونکہ خداوند نے کہا تھا۔ کہ وہ بیابان میں یقیناً مر جائیں گے۔ سو اُن میں سے سوائے کالب بن یفنے اور یوشع بن نون کے کوئی باقی نہیں رہا تھا +

## باب ۲۷

۱ وراثت کی شریعت اور صلیحاد بن حافر بن چلعا د بن ماکیر بن منسے بن یوسف کی بیٹیاں۔ محلہ اور نوحہ اور جلیہ اور ۲ ملکہ اور ترصہ نامی نزدیک آئیں ۵ اور موسیٰ اور ابی عازار کا بن اور رئیسوں اور ساری جماعت کے سامنے حضوری کے ۳ خیمہ کے دروازہ کے پاس کھڑی ہوئیں اور بولیں ۵ کہ ہمارا باپ بیابان میں مر گیا اور وہ اُن لوگوں میں نہ تھا۔ جو خداوند کے خلاف قورح کے گروہ میں ملے۔ مگر اپنے گناہ کے سبب ۴ مر۔ اور اُس کا کوئی بیٹا نہ ہوا تو ہمارے باپ کا نام اُس کے خاندان میں سے کیوں جاتا رہے۔ اس لئے کہ اُس کا کوئی بیٹا نہ ہوا۔ سو ہمارے باپ کے بھائیوں کے درمیان ہمیں میراث دے۔ تو موسیٰ اُن کا مقدمہ خداوند کے حضور لے گیا تب

باب ۱۶:۲۷ ”سب رُوحوں کا خدا“ ان الفاظ کے دو معنی ہو سکتے ہیں کہ خدا سب انسانوں کی خویاں اور قابلیتیں جانتا ہے اور اچھی طرح سے جانتا ہے کہ کون موسیٰ کا جانشین ہو سکتا ہے (اعمال ۲۴:۱) کیا۔ کہ خدا زندگی اور موت کا مالک ہے اور جب اُس کی مرضی ہو۔ موسیٰ کو اس دنیا سے بلا سکتا ہے۔ (عدد ۱۹:۲۲) +

باب ۱۸:۲۷ ”جس میں رُوح ہے“ یعنی وہ آدمی جو لائق اور قابل رہنما کی خویوں سے آراستہ ہو یعنی ایسا آدمی جو بلند حوصلہ، دانا اور مضبوط ہو۔ (تکوین ۸:۳۱، ۸:۳۲، ۸:۳۳) +

۹ اور سبت کے دن دو بے عیب بڑے ایک سالہ اور اُس کے ساتھ ایفہ کے دو دسویں حصے میدہ تیل سے ملا ہوا نذر کی قربانی کے لئے مع اُس کے تپاؤں کے ۵ سبت بہ سبت کی سوختنی قربانی ۱۰ ہے۔ مع دائمی سوختنی قربانی اور اُس کے تپاؤں کے ۵ اور اپنے مہینوں کے آغاز میں تم یہ سوختنی قربانی خداوند کے لئے گزراؤ۔ دو پچھڑے ایک مینڈھا اور سات بے عیب بڑے ایک ایک سال کے ۵ اور ایفہ کے تین دسویں حصے میدہ تیل سے ملا ہوا ہر ایک پچھڑے کے ساتھ نذر کی قربانی کے لئے۔ اور ایفہ کے دو دسویں حصے میدہ تیل سے ملا ہوا ہر ایک مینڈھے کے ساتھ نذر کی قربانی کے لئے ۵ اور ایفہ کا دسواں حصہ میدہ ۱۳ تیل سے ملا ہوا ہر ایک بڑے کے ساتھ نذر کی قربانی کے لئے۔ یہ سوختنی قربانی خداوند کے لئے عمدہ خوشبودار آتشیں قربانی ہوگی ۵ اور اُس کا تپاؤن آدھا بین مے ہر ایک پچھڑے کے لئے ۱۴ اور تہائی بین مینڈھے کے لئے اور چوتھائی بین ہر ایک بڑے کے لئے سال کے مہینوں میں ماہ بہ ماہ کے لئے یہ سوختنی قربانی ہے ۵ اور دائمی سوختنی قربانی کے علاوہ خطا کی قربانی کے لئے ۱۵ ایک بکرا مع اُس کے تپاؤں کے خداوند کے آگے گزرا جائے ۵ اور پہلے مہینے کی چودھویں تاریخ کو خداوند کی فصیح ہوگی ۱۶ اور اُس کی پندرہویں تاریخ کو عید ہوگی۔ تم سات دن فطیری روٹی ۱۷ کھاؤ ۵ اُن میں سے پہلے دن میں مقدس محفل ہے۔ تم غلامانہ ۱۸ کام نہ کرو ۵ اور تم خداوند کے لئے آتشیں قربانی یعنی سوختنی قربانی ۱۹ گزراؤ۔ دو پچھڑے ایک مینڈھا اور سات بے عیب بڑے ایک ایک سال کے ۵ اور اُن کی نذر کی قربانی ایفہ کے تین دسویں حصے میدہ تیل سے ملا ہوا ہر پچھڑے کے لئے اور ایفہ کے دو دسویں حصے مینڈھے کے لئے گزراؤ ۵ اور ساتوں بڑوں میں سے ہر ۲۱ ایک بڑے کے لئے ایفہ کا دسواں حصہ ۵ اور خطا کی قربانی کے ۲۲ لئے ایک بکرا تاکہ تمہارا کفارہ دیا جائے ۵ صبح کی سوختنی قربانی ۲۳ دائمی سوختنی قربانی کے علاوہ تم یہ گزراؤ ۵ اور اسی طرح سے ۲۴ سات دنوں میں ہر ایک دن تم خداوند کے لئے آتشیں قربانی کی یہ عمدہ خوشبودار گزراؤ۔ یہ دائمی سوختنی قربانی کے علاوہ

کیونکہ وہ ایک آدمی ہے جس میں روح ہے۔ اور اپنا ہاتھ اُس پر رکھو ۵ اور اُسے الی عازار کا بن کے اور ساری جماعت کے سامنے کھڑا کرو ۵ اور اُن کے روبرو تو اُسے اپنا جائشین قرار دے کر اپنے رُعب میں سے اُسے دے تاکہ بنی اسرائیل کی سب ۲۱ جماعت اُس کی فرمانبرداری کرے ۵ وہ الی عازار کا بن کے آگے کھڑا ہو۔ کہ وہ اُس کے لئے خداوند کے آگے اور یم کی قضا پوچھے۔ وہ اور تمام بنی اسرائیل اُس کے ساتھ اور ساری جماعت اُس کے حکم سے باہر آئیں گے۔ اور اُس کے حکم سے ۲۲ اندر جائیں گے ۵ تو جیسا خداوند نے فرمایا موسیٰ نے کیا۔ اُس نے یوشع کو لیا۔ اور اُسے الی عازار کا بن اور ساری جماعت کے سامنے کھڑا کیا ۵ اور اپنے ہاتھ اُس پر رکھے۔ اور اُسے اپنا جائشین قرار دیا۔ جیسا خداوند نے موسیٰ کی زبان سے حکم دیا تھا +

## باب ۲۸

۱ مختلف قربانیاں اور خداوند نے موسیٰ سے کلام کر کے فرمایا ۵ تو بنی اسرائیل سے خطاب کر اور اُن سے کہہ۔ کہ میری قربانی اور میری غذا کو مع آتشیں قربانیوں کے جو میرے لئے عمدہ خوشبو ہے۔ تم خوب یاد رکھو کہ مُعین وقت پر میرے لئے ۳ اُنہیں گزراؤ ۵ اور تو اُن سے کہہ کہ آتشیں قربانی جو تم خداوند کے لئے گزراؤ۔ سو یہ ہے دو بے عیب بڑے ایک سالہ ہر روز ۴ دائمی سوختنی قربانی کے لئے ۵ ایک بڑہ صبح کے وقت گزراؤ۔ اور دوسرا بڑہ شام کے وقت ۵ اور ایفہ کا دسواں حصہ میدہ چوتھائی ۶ بین نہایت صاف تیل سے ملا ہوا نذر کی قربانی کے لئے ۵ یہ دائمی سوختنی قربانی ہے۔ جیسی تو نے کوہ سینا میں خداوند کے واسطے ۷ عمدہ خوشبو کے لئے آتشیں قربانی گزرائی ۵ اور تپاؤن کے ساتھ چوتھائی بین مے ہر ایک بڑے کے لئے مقدس ہی میں نشہ آور ۸ تپاؤن اُٹھلا جائے ۵ اور دوسرا بڑہ شام کے وقت گزراؤ۔ صبح کی نذر کی قربانی اور تپاؤن کی طرح خداوند کے لئے عمدہ خوشبو کی آتشیں قربانی گزراؤ ۵

۲۵ ہوگا اور ساتویں دن تمہارے لئے مقدس محفل ہوگی۔ تم کوئی غلامانہ کام نہ کرو اور تم خداوند کے لئے ۸ عہدہ خوشبودار سوختی قربانی گزرانو۔ ایک بچھڑا اور ایک مینڈھا۔

۲۶ اور پہلے پھلوں کے روز جب تم نئی نذر کی قربانیاں ہفتوں کے پورا ہونے پر خداوند کے لئے گزرانو۔ تمہارے لئے مقدس ۲۷ محفل ہوگی۔ کوئی غلامانہ کام نہ کرو اور خداوند کے لئے عہدہ خوشبودار سوختی قربانی گزرانو۔ دو بچھڑے۔ ایک مینڈھا اور ۲۸ سات بڑے ایک ایک سال کے اور اس کے ساتھ نڈر کی قربانی کے لئے ایفہ کے تین دسویں حصے میدہ تیل سے ملا ہوا ہر ایک بچھڑے کے لئے اور ایفہ کے دو دسویں حصے مینڈھے کے لئے اور ساتوں بڑوں میں سے ایفہ کا دسواں حصہ ہر ایک ۲۹ بڑے کے لئے اور ایک بکرا جو تمہارے کفارہ کے لئے قربان کیا جائے ۳۰ تم انہیں دائی سوختی قربانی کے علاوہ گزرانو۔ اور تمہاری نڈر کی قربانیاں مع ان کے تپاؤن کے بے عیب ہوں +

## باب ۲۹

اور اس کے چند رھویں دن تمہاری مقدس محفل ہوگی۔ ۱۲ کوئی غلامانہ کام نہ کرو۔ اور سات دن خداوند کے لئے عید کرو اور تم سوختی قربانی خداوند کے لئے عہدہ خوشبودار آتشین ۱۳ قربانی گزرانو۔ تیرہ بچھڑے اور دو مینڈھے اور چودہ بڑے ایک ایک سال کے یہ بے عیب ہوں اور ان کے ساتھ نڈر ۱۴ کی قربانی۔ تیرہ بچھڑوں میں سے ہر ایک بچھڑے کے لئے ایفہ کے تین دسویں حصے میدہ تیل سے ملا ہوا اور دو مینڈھوں میں سے ہر ایک مینڈھے کے لئے ایفہ کے دو دسویں حصے اور چودہ ۱۵ بڑوں میں سے ہر ایک بڑے کے لئے ایفہ کا دسواں حصہ اور خطا کی قربانی کے لئے ایک بکرا۔ یہ ماسوائے دائی سوختی ۱۶ قربانی اور اس کی نڈر کی قربانی اور اس کے تپاؤن کے ہوگا اور دوسرے دن بارہ بچھڑے اور دو مینڈھے اور چودہ ۱۷ بے عیب بڑے اور اس کی نڈر کی قربانی اور اس کے تپاؤن ۱۸ کے لئے۔ ہر ایک بچھڑے اور مینڈھے اور بڑے کے لئے حسب دستور ان کے شمار کے مطابق اور ایک بکرا خطا کی قربانی ۱۹ کے لئے ماسوائے دائی سوختی قربانی اور اس کی نڈر کی قربانی اور اس کے تپاؤن کے ۲۰ اور تیسرے روز گیارہ بچھڑے اور دو مینڈھے اور چودہ ۲۱ بے عیب بڑے ایک ایک سال کے اور ان کی نڈر کی قربانیاں اور ان کے تپاؤن۔ بچھڑوں اور مینڈھوں اور بڑوں کے لئے

۱ ساتویں مہینہ کی قربانیاں اور ساتویں مہینے کے پہلے دن تمہاری مقدس محفل ہوگی۔ کوئی غلامانہ کام نہ کرو۔ یہ تمہارے لئے نرسنگے بجانے کا دن ہوگا اور خداوند کے لئے تم عہدہ خوشبودار سوختی قربانی گزرانو۔ ایک بچھڑا اور ایک مینڈھا اور ۳ سات بے عیب بڑے ایک ایک سال کے اور اس کے ساتھ نڈر کی قربانی کے لئے ایفہ کے تین دسویں حصے میدہ تیل سے ملا ہوا ہر ایک بچھڑے کے لئے اور ایفہ کے دو دسویں حصے مینڈھے کے لئے اور ساتوں بڑوں کے لئے ہر ایک بڑے کے ۴ بچھڑے ایفہ کا دسواں حصہ اور ایک بکرا خطا کی قربانی کے جو تمہارے کفارہ کے لئے قربان کیا جائے ۵ ماسوائے ماہانہ سوختی قربانی اور اس کی نڈر کی قربانی کے اور دائی سوختی قربانی اور اس کی نڈر کی قربانیوں اور حسب دستور ان کے تپاؤن کے یہ ۶ عہدہ خوشبودار آتشین قربانی تم خداوند کے لئے گزرانو اور اسی ساتویں مہینے کے دسویں دن تمہاری مقدس محفل ہوگی۔ تم

۲۲ حسب دستور مطابق اُن کے شمار کے ۵ اور ایک بکرا خطا کی قربانی کے لئے ماسوائے دائمی سوختنی قربانی اور اُس کی نڈر کی قربانی اور اُس کے تپاؤن کے لئے مینڈھے اور بڑوں کے لئے حسب دستور مطابق اُن کے شمار کے ۵ اور ایک بکرا خطا کی قربانی کے لئے ماسوائے دائمی قربانی اور اُس کی نڈر کی قربانی اور اُس کے تپاؤن کے لئے مینڈھے اور بڑوں کے لئے حسب دستور مطابق اُن کے شمار کے ۵ اور ایک بکرا خطا کی قربانی کے لئے ماسوائے دائمی سوختنی قربانی اور اُس کی نڈر کی قربانی اور تپاؤن کے ۵

۲۳ اور چوتھے روز دس بچھڑے اور دو مینڈھے اور چودہ ۲۴ بے عیب بڑے ایک ایک سال کے ۵ اور اُن کی نڈر کی قربانیاں اور اُن کے تپاؤن۔ بچھڑوں اور مینڈھوں اور بڑوں کے لئے ۲۵ حسب دستور مطابق اُن کے شمار کے ۵ اور ایک بکرا خطا کی قربانی کے لئے ماسوائے دائمی سوختنی قربانی اور اُس کی نڈر کی قربانی اور تپاؤن کے ۵

۲۶ اور پانچویں روز نو بچھڑے اور دو مینڈھے اور چودہ ۲۷ بے عیب بڑے ایک ایک سال کے ۵ اور اُن کی نڈر کی قربانی اور اُن کے تپاؤن۔ بچھڑوں اور مینڈھوں اور بڑوں کے لئے ۲۸ حسب دستور مطابق اُن کے شمار کے ۵ اور ایک بکرا خطا کی قربانی کے لئے ماسوائے دائمی سوختنی قربانی اور اُس کی نڈر کی قربانی اور اُس کے تپاؤن کے ۵

۲۹ اور چھٹے روز آٹھ بچھڑے اور دو مینڈھے اور چودہ ۳۰ بے عیب بڑے ایک ایک سال کے ۵ اور اُن کی نڈر کی قربانی اور اُن کے تپاؤن۔ بچھڑوں اور مینڈھوں اور بڑوں کے لئے۔ ۳۱ حسب دستور مطابق اُن کے شمار کے ۵ اور ایک بکرا خطا کی قربانی کے لئے ماسوائے دائمی سوختنی قربانی اور اُس کی نڈر کی قربانی اور اُن کے تپاؤن کے ۵

۳۲ اور ساتویں روز سات بچھڑے اور دو مینڈھے اور چودہ ۳۳ بے عیب بڑے ایک ایک سال کے ۵ اور اُن کی نڈر کی قربانی اور اُن کے تپاؤن۔ بچھڑوں اور مینڈھوں اور بڑوں کے لئے ۳۴ حسب دستور مطابق اُن کے شمار کے ۵ اور ایک بکرا خطا کی قربانی کے لئے ماسوائے دائمی سوختنی قربانی اور اُس کی نڈر کی قربانی اور اُس کے تپاؤن کے ۵

۳۵ اور آٹھویں روز تھہری عید ہوگی۔ کسی قسم کا غلامانہ کام ۳۶ نہ کرو ۵ اور سوختنی قربانی خداوند کے لئے عمدہ خوشبودار آتشین قربانی گزرا نو ایک بچھڑا اور ایک مینڈھا اور سات

## باب ۳۰

نیش اور تمسین تب مومی نے سب کچھ جو خداوند نے

۱ اُسے فرمایا بنی اسرائیل سے کہا ۲ اور مومی نے بنی اسرائیل کے قبائل کے رئیسوں سے ۳ خطاب کر کے کہا۔ کہ خداوند نے یوں فرمایا ہے ۵ اگر کوئی آدمی خداوند کی منت مانے یا قسم کھا کر کوئی بات اپنی جان پر لازم ٹھہرائے۔ تو وہ اپنے قول کے خلاف نہ کرے۔ بلکہ جو کچھ اُس کے منہ سے نکلا ہے اُس پر عمل کرے ۵ اور اگر کوئی عورت ۴ خداوند کے لئے منت مانے اور اپنے لڑکپن میں اپنے باپ کے گھر ہوتے ہوئے کوئی بات اپنی جان پر لازم ٹھہرائے۔ اور اُس کے باپ نے اُس کی منت کو اور اُس بات کو جو اُس نے اپنی جان پر لازم ٹھہرائی تھی سنا۔ اور خاموش رہا۔ تو اُس کی سب نیشیں برقرار رہیں گی ۵ اور جو کچھ اُس نے اپنی جان پر لازم ٹھہرایا وہ قائم رہے گا ۵ لیکن اگر اُس کے باپ نے جس دن ۶ کہ یہ سنا اُسے منع کیا۔ تو اُس کی تمام نیشیں اور سب کچھ اُس نے اپنی جان پر لازم ٹھہرایا۔ برقرار نہ رہے گا۔ اور خداوند اُس عورت کو معاف کرے گا۔ کیونکہ اُس کے باپ نے اُسے منع کیا ۵ اور اگر وہ شوہر والی ہو جائے حالانکہ اُس کی منتوں یا اُس کے منہ کی کسی بات کا جس سے اُس نے اپنی جان پر کچھ لازم ٹھہرایا۔ پورا کرنا اُس کے ذمہ تھا ۵ اور اُس کے شوہر نے سنا۔ ۸

- اور جس دن کہ اُس نے یہ سُنا وہ خاموش رہا۔ تو اُس کی تختیں برقرار ہوں گی۔ اور جو کچھ اُس نے اپنی جان پر لازم ٹھہرایا ۹ قائم رہے گا اور اگر اُس کے شوہر نے جس دن سُنا اُسے منع کیا۔ تو اُس نے اُس کی مَنت کو جو اُس نے مانی اور اُس کے مَنہ کی بات کو جس سے اُس نے اپنی جان پر کچھ لازم ٹھہرایا۔ ۱۰ منسوخ کیا۔ تو خُداوند اُس سے درگزر کرے گا لیکن بیوہ اور مُطلقہ کی مَنت جو اُس نے اپنی جان پر لازم ٹھہرائی قائم رہے گی ۱۱ اور اگر اُس نے اپنے خاوند کے گھر میں مَنت مانی یا قسم ۱۲ کھا کر کوئی بات اپنی جان پر لازم ٹھہرائی اور اُس کے شوہر نے سُنا اور خاموش رہا اور اُسے منع نہ کیا۔ تو اُس کی تختیں برقرار ہوں گی اور جو کچھ اُس نے اپنی جان پر لازم ٹھہرایا قائم رہے گا ۱۳ اور اگر اُس کے شوہر نے جس دن سُنا۔ اُسے منسوخ کیا۔ تو سب تختیں جو اُس کے مَنہ سے نکلیں اور جو کچھ اُس نے اپنی جان پر لازم ٹھہرایا وہ برقرار نہیں رہے گا۔ کیونکہ اُس کے شوہر نے اُسے منسوخ کیا۔ اور خُداوند اُسے بخش دے گا ۱۴ سب تختیں اور نفس کشی کی قسمیہ باتیں جو ہوں انہیں اُس کا شوہر قائم رکھے گا یا اُس کا شوہر منسوخ کر دے گا ۱۵ اور اگر اُس کا شوہر روز بروز خاموش رہے تو اُس کی ساری تختیں برقرار ہوں گی اور سب فرائض جو اُس پر ہوں قائم رہیں گے۔ کیونکہ ۱۶ اُن کے سُننے کے دن میں وہ خاموش رہا اگر وہ انہیں سُننے کی کچھ مدت کے بعد منسوخ کرے تو گناہ اُسی کے سر پر ہوگا ۱۷ شوہر اور بیوی کے درمیان اور باپ اور بیٹی کے درمیان جب تک کہ اپنے کم سن کے ایام میں وہ اپنے باپ کے گھر میں ہو۔ یہ احکام ہیں۔ جو خُداوند نے مُوسیٰ کو فرمائے +

## باب ۳۱

- ۱ **بدیان سے جنگ** اور خُداوند نے مُوسیٰ سے کلام کر کے فرمایا کہ بدیائیوں سے بنی اسرائیل کا انتقام لے۔ اور بعد ۲ اِس کے تو اپنے لوگوں میں جا لے گا تب مُوسیٰ نے لوگوں سے ۳

- خیمہ گاہ سے باہر رہو۔ سب جس نے کسی آدمی کو قتل کیا اور سب جس نے کسی مقتول کو چھوا۔ اور تم اور تمہارے قیدی اپنے آپ کو تیسرے دن اور ساتویں دن پاک کرو اور سب کپڑے اور چمڑے کے برتن اور سب کچھ جو بکری کے بالوں سے بنا ہو۔ اور لکڑی کے سب برتن پاک کرو۔
- ۲۱ اور الی عازار کا بن نے فوج کے آدمیوں سے جو لڑائی میں گئے تھے کہا۔ کہ یہ شریعت کا حکم ہے۔ جو خداوند نے موسیٰ سے فرمایا۔ سونا اور چاندی اور پتیل اور لوہا اور قلعی اور سیسہ۔ اور سب کچھ جو آگ میں ٹھہر سکتا ہے۔ اُسے آگ میں ڈالو۔ تو وہ پاک ہوگا۔ تو بھی وہ طہارت کے پانی سے پاک کرو۔ اور جو کچھ آگ میں ٹھہر نہیں سکتا اُسے طہارت کے پانی میں پاک کرو اور ساتویں دن تم اپنے کپڑے دھوؤ۔ تو تم پاک ہو گے۔ اور اُس کے بعد تم خیمہ گاہ میں داخل ہو۔
- ۲۱:۲۵ [تقسیم غنیمت] اور خداوند نے موسیٰ سے فرمایا کہ الی عازار کا بن اور ابائی خاندان کے سرداروں کی امداد سے اُن اسیروں کا کیا انسان کیا حیوان شمار کر جو لوٹ میں آئے ہیں۔ تب ۲۷ اُنہیں برابر برابر تقسیم کر۔ نصف تو اُنہیں دے جنہوں نے جنگ میں جا کر لڑائی کی۔ اور نصف باقی جماعت کو۔ اور اُن جنگی مردوں سے جو لڑائی کے لئے گئے۔ انسانوں اور گائے بیل اور گدھوں اور بھیڑ بکریوں میں سے پانچ پانچ سو میں سے ۲۹ ایک ایک خداوند کے لئے حصہ لینا۔ اور اُن ہی کی نصف غنیمت میں سے اسے لے کر الی عازار کا بن کو دینا تاکہ خداوند کے لئے نذرانہ ہو۔ اور اسرائیلیوں کے نصف میں سے تو پچاس پچاس آدمیوں کے پیچھے ایک ایک لینا۔ اور اسی حساب سے گائے بیلوں یا گدھوں یا بھیڑ بکریوں یعنی سب قسم کے چوپایوں میں سے لینا اور اُنہیں لاؤ۔ دینا جو خداوند کے مسکن کی محافظت کرتے ہیں۔ اور موسیٰ اور الی عازار کا بن نے جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو فرمایا کیا۔
- ۳۲ اور سب غنیمت جو جنگی مردوں نے لوٹی یہ تھی۔ چھ لاکھ پچھتر ہزار بھیڑ بکریاں۔ اور بہتر ہزار گائے بیل۔ اور اکسٹھ ۳۲:۲۳
- ہزار گدھے اور انسانوں میں سے بیس ہزار لڑکیاں جو مرد ۳۵ سے نا آشنا تھیں۔ اور آدھا حصہ اُن کا جو لڑائی کو گئے یہ تھا۔ تین ۳۶ لاکھ سینتیس ہزار بھیڑ بکریاں۔ جن میں سے خداوند کا حصہ چھ ۳۷ سو کچھ بہتر بھیڑ بکریاں ہوئیں۔ اور گائے بیل چھتیس ہزار جن ۳۸ میں سے خداوند کا حصہ بہتر گائے بیل تھا۔ اور گدھے تیس ہزار ۳۹ پانچ سو۔ سو خداوند کا حصہ اُن میں سے اکسٹھ تھا۔ اور انسانوں ۴۰ میں سے سولہ ہزار۔ سو خداوند کا حصہ بیس جانیں تھیں۔ سو ۴۱ موسیٰ نے یہ حصہ جو خداوند کے لئے الگ کیا گیا۔ الی عازار کا بن کو دیا۔ جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو فرمایا تھا۔ بنی اسرائیل ۴۲ کا نصف جو موسیٰ نے جنگی مردوں کے حصے سے الگ کیا۔ سو ۴۳ جماعت کا حصہ یہ تھا۔ بھیڑ بکریاں تین لاکھ سینتیس ہزار پانچ سو ۴۴ گائے بیل چھتیس ہزار۔ گدھے تیس ہزار پانچ سو ۴۵ اور انسان سولہ ہزار۔ اور موسیٰ نے بنی اسرائیل کے حصے سے ۴۶ انسانوں اور چوپایوں میں سے پچاس کے پیچھے ایک لیا۔ اور لاؤیوں کو جو خداوند کے مسکن کی حفاظت کرتے تھے دیا۔ جیسا کہ خداوند نے موسیٰ سے فرمایا تھا۔
- تب لشکر کے رئیس جو ہزاروں اور سینکڑوں کے سردار تھے ۴۸ موسیٰ کے پاس آئے۔ اور انہوں نے اُس سے کہا۔ کہ تیرے ۴۹ خادموں نے سب جنگی مردوں کو جو ہمارے ساتھ ہیں شمار کیا۔ اور اُن میں سے ایک آدمی بھی کم نہیں ہوا۔ اور ہم ۵۰ خداوند کے لئے ہدیے لائے ہیں۔ ہر ایک آدمی کو جو کچھ ملا۔ سونے کی چیزوں میں سے۔ بازو بند اور نگن اور انگوٹھیاں اور کانوں کی بالیاں اور زنجیریں تاکہ خداوند کے سامنے ہماری جانوں کے لئے کفارہ دیا جائے۔ تب موسیٰ اور الی عازار کا بن ۵۱ نے اُن سے سب سونے کے گھڑے ہوئے زیور لئے۔ اور اُس ۵۲ ہدیے کا سارا سونا جو ہزاروں اور سینکڑوں کے سرداروں نے خداوند کے لئے گزرا سولہ ہزار سات سو پچاس مثقال تھا۔ اور جنگی مردوں میں سے جو کچھ ہر ایک نے لوٹا وہ اُس کا ہوا۔ اور ۵۳ تب موسیٰ اور الی عازار کا بن نے ہزاروں اور سینکڑوں کے سرداروں ۵۴ سے وہ سونا لیا۔ اور اُسے حضور کی خیمہ کے اندر لائے۔

تا کہ خُداوند کے سامنے بنی اسرائیل کی یادگار ہو +

## باب ۳۲

۱ رُؤبَین اور جادی درخواست اور بنی رُؤبَین اور بنی جادی کے بے شمار مواشی تھے۔ اور انہوں نے یعزیر کی سر زمین اور چلعا کی سر زمین پر نظر کی۔ تو دیکھا کہ وہ جگہ مواشی کے لئے اچھی ہے۔ تب بنی جادی اور بنی رُؤبَین آئے۔ اور موسیٰ اور امی عازار کا بن اور جماعت کے رئیسوں سے بات کی اور کہا: ۲ کہ عطاروت اور دیون اور یعزیر اور نمرہ اور حشون اور العالے اور سمہ اور نبو اور بعل معون۔ وہ ملک جو خُداوند نے بنی اسرائیل کی جماعت کے آگے فتح کرا دیا۔ مواشی کے لئے اچھا ہے۔ اور تیرے خاموشوں کے بہت مواشی ہیں۔ اور ہم تیری منت کرتے ہیں کہ اگر تیری نظر عنایت ہم پر ہو۔ تو یہ ملک اپنے خاموشوں کی ملکیت کر دے اور ہمیں اردن کے پار نہ لے جا۔ تب موسیٰ نے بنی رُؤبَین اور بنی جادی سے کہا۔ کہ ۳ تمہارے بھائی لڑائی کو جائیں اور تم یہاں بیٹھے رہو؟ ۴ تم کیوں بنی اسرائیل کے دلوں کو اُس ملک کی طرف پار جانے کو جو خُدا نے انہیں دیا ہے ڈراتے ہو؟ اُسی طرح تمہارے باپ دادا نے کیا جب تمہیں نے انہیں قادیش برنع سے بھیجا۔ ۵ کہ ملک کا حال دریافت کریں۔ جب وہ وادی عسکل میں پہنچے اور ملک کا حال دریافت کیا۔ تو انہوں نے بنی اسرائیل کے دلوں کو اُس ملک کی طرف جانے سے جو خُدا نے انہیں دیا ہے ہمت کر دیا۔ تو اُس دن خُداوند کا غضب بھڑکا اور ۶ اُس نے قسم کھا کر کہا۔ کہ وہ آدمی جو مصر سے نکلے بیس برس کی عمر اور اُس سے زیادہ کے اُس ملک کو جس کی بابت میں نے ابراہیم اور اسحاق اور یعقوب سے قسم کھائی ہرگز نہ دیکھیں گے۔ کیونکہ انہوں نے اچھی طرح سے میری تابعداری نہیں کی۔ ۷ اسوئے کالب بن یفے قنزی اور یوشع بن نون کے۔ کیونکہ انہوں نے خُداوند کی اچھی طرح سے تابعداری کی۔ ۸

اور اسرائیل پر خُداوند کا غضب بھڑکا۔ اور اُس نے انہیں بیابان میں چالیس برس آوارہ رکھا۔ جب تک کہ وہ ساری پشت جس نے کہ خُداوند کی نگاہ میں بدی کی ناپودہ نہ ہوئی۔ ۹ اور دیکھو تم اپنے باپ دادا کی جگہ گنہگار آدمیوں کی اولاد اٹھے ہو۔ کہ اسرائیل پر خُداوند کا غضب اور بھی بڑھا دو۔ کیونکہ اگر تم اُس کی تابعداری ۱۰ سے پھر جاؤ۔ تو وہ انہیں پھر بیابان میں چھوڑ دے گا اور تم ان سارے لوگوں کی ہلاکت کا سبب ہو گے۔ ۱۱ تب وہ اُس کے نزدیک آئے اور کہا۔ کہ ہم یہاں پر اپنے مواشی کے لئے احاطے اور اپنے لڑکوں کے لئے شہر بنائیں گے۔ اور ہم ہتھیار باندھیں۔ ہمارے تیار ہو کر بنی اسرائیل کے آگے چلیں گے۔ جب تک ہم انہیں اُن کی جگہوں میں داخل نہ کریں اور ہمارے بال بچے حصین شہروں میں قیام کریں گے اور اِس ملک کے باشندوں سے محفوظ رہیں۔ ۱۲ ہم اپنے گھروں کو واپس نہ آئیں گے۔ جب تک کہ بنی اسرائیل میں سے ہر ایک اپنی میراث نہ پائے۔ اور ہم اُن کے ساتھ اردن کے پار اُس طرف کچھ میراث نہ لیں گے۔ کیونکہ ہم نے اردن کے مشرق میں اِس طرف میراث پائی۔ ۱۳ تب موسیٰ نے اُن سے کہا۔ یہ اگر تم یہ کام کرو۔ کہ خُداوند کے حضور لڑائی میں جانے کے لئے ہتھیار باندھو۔ اور تم سب ۱۴ ہتھیار باندھ کر خُداوند کے سامنے اردن کے پار چلو۔ جب تک کہ وہ اپنے دشمنوں کو اپنے سامنے سے دفع نہ کرے۔ اور ۱۵ جب وہ ملک خُداوند کے سامنے مغلوب ہو۔ اور اُس کے بعد تم واپس آؤ۔ تو تم خُداوند کے نزدیک اور بنی اسرائیل کے نزدیک بے الزام ہو گے۔ اور خُداوند کے سامنے یہ سر زمین تمہاری ملکیت ہوگی۔ اور اگر تم ایسا نہ کرو۔ تو تم خُداوند کے سامنے گنہگار ہو گے۔ اور یقیناً تمہارا گناہ تمہیں پکڑے گا۔ ۱۶ تم اپنے لڑکوں کے لئے شہر اور اپنے مواشی کے لئے احاطے بناؤ۔ اور جو کچھ تمہارے منہ سے نکلا ہے اُسے پورا کرو۔ تب بنی جادی اور بنی رُؤبَین نے موسیٰ سے کہا کہ جیسا ہمارا آقا حکم دیتا ہے۔ ۱۷ تیرے بندے ویسا ہی کریں گے۔ ہمارے لڑکے اور ہماری ۱۸

## باب ۳۳

### منازلِ کوچ

- یہ بنی اسرائیل کی منازل ہیں۔ جب وہ ۱  
موسیٰ اور ہارون کے تابع ہو کر اپنے لشکروں سمیت ملکِ مصر  
سے نکلے ۲ اور موسیٰ نے خداوند کے حکم کے مطابق اُن کے ۳  
کوچ کی منازل کو قلمبند کیا۔ سو اُن کے کوچ کرنے کی یہ  
منازل ہیں ۴ پہلے مہینے کی پندرہ تاریخ کو عیدِ فتح کے دوسرے ۵  
روز بنی اسرائیل نے رَمْسِیس سے کوچ کیا۔ وہ فتحِ مندی کے  
ساتھ مصریوں کی آنکھوں کے سامنے نکلے ۶ جس وقت کہ وہ ۷  
اپنے پہلوئوں کو دفن کر رہے تھے جنہیں خداوند نے مارتھا۔  
اور اُن کے معبودوں پر بھی خداوند نے قضائیں دی تھیں ۸ تو ۹  
بنی اسرائیل نے رَمْسِیس سے کوچ کیا اور سَکَوْت میں اترے ۱۰  
اور سَکَوْت سے کوچ کیا۔ اور ایٹام میں جو بیابان کے کنارے ۱۱  
پر ہے اترے ۱۲ اور ایٹام سے کوچ کر کے فی جبروت کی طرف ۱۳  
جو بل صُفون کے مقابل ہے لوٹے اور مجذول کے سامنے  
اترے ۱۴ اور جبروت کے سامنے سے کوچ کر کے اور سَکَوْت ۱۵  
کے بیچ سے گزر کر بیابان کو گئے۔ اور ایٹام کے بیابان میں تین  
دن کی مسافت طے کی اور مارہ میں اترے ۱۶ اور مارہ سے کوچ ۱۷  
کر کے ایلیم میں پہنچے۔ اور ایلیم میں پانی کے بارہ چشمے اور کھجور  
کے شجر درخت تھے۔ تو وہاں پر اترے ۱۸ اور ایلیم سے کوچ کر کے ۱۹  
بَحْرۃ قَلَزَم کے کنارے پر اترے۔ اور بَحْرۃ قَلَزَم سے کوچ کیا ۲۰  
تو دشتِ صین میں اترے ۲۱ اور دشتِ صین سے کوچ کر کے دُفَقہ ۲۲  
میں اترے ۲۳ اور دُفَقہ سے کوچ کر کے اَلُوش میں اترے ۲۴  
اور اَلُوش سے کوچ کر کے رفیدیم میں آ اترے۔ اور وہاں پر ۲۵  
لوگوں کے لئے پانی پینے کو نہ تھا اور رفیدیم سے کوچ کر کے ۲۶  
دشتِ سینا میں آ اترے ۲۷ اور دشتِ سینا سے کوچ کر کے قہروت ۲۸  
تاوہ میں اترے ۲۹ اور قہروت تاوہ سے کوچ کر کے خَصِرَوْت ۳۰  
میں اترے ۳۱ اور خَصِرَوْت سے کوچ کر کے رَمْتہ میں اترے ۳۲  
اور رَمْتہ سے کوچ کر کے رَمون فارص میں اترے ۳۳ اور رَمون ۳۴

عورتیں اور ہمارے مواشی اور ہمارے سب چوپائے یہیں پر  
۲۷ چلے گئے شہروں میں رہیں گے ۲۸ اور تیرے خادم سب ہتھیار  
باندھ کر خداوند کے سامنے لڑائی کے لئے پار چلیں گے۔ جیسا  
کہ ہمارے آقا نے کہا ۲۹ تب موسیٰ نے اُن کی بابت الی عازار  
کاہن کو اور یوشع بن نون کو اور بنی اسرائیل کے قبائل کے  
۲۹ خاندانوں کے رئیسوں کو حکم دیا ۳۰ اور موسیٰ نے انہیں کہا۔ اگر  
بنی جاد اور بنی رُوبین خداوند کے سامنے سب ہتھیار باندھ کر  
تُہمارے ساتھ اُردن کے پار جائیں۔ اور تہمارے سامنے ملک  
۳۰ فتح ہو جائے۔ تو تم انہیں چلے گئے کی سرزمینِ ملکیت میں دو ۳۱ اور  
اگر وہ ہتھیار باندھ کر تہمارے ساتھ پار نہ جائیں۔ تو وہ ملکِ کنعان  
۳۱ میں تہمارے درمیان میراث پائیں ۳۲ تب بنی جاد اور بنی رُوبین  
نے جواب میں کہا۔ کہ خداوند نے جیسا تیرے خادموں کو فرمایا  
۳۲ ہے ہم کریں گے ۳۳ ہم ہتھیار باندھ کر خداوند کے سامنے ملکِ  
کنعان کو اُس پار جائیں گے لیکن ہماری میراث کی ملکیت  
اُردن کے اِس پار ہوگی ۳۴  
۳۳ تب موسیٰ نے بنی جاد اور بنی رُوبین اور مَنَسَہ بن یوسف  
کے آدھے قبیلے کو اموریوں کے بادشاہِ سِخون کی مملکت اور باشان  
کے بادشاہِ عوج کی مملکت کی سرزمینِ مع اُن کی خُذود کے شہروں  
۳۴ اور اُن کے نواحی علاقوں کے دے دی ۳۵ تب بنی جاد نے دیون  
۳۵ اور عطاروت اور عروجر اور عطروت شوفان اور لعزیر متجہا ۳۶  
۳۶ اور بیت نمرہ اور بیت ہاران۔ حصین شہر اور گلوں کے لئے احاطے  
۳۷ تعمیر کئے ۳۸ اور بنی رُوبین نے جشیون اور العالے اور قریاتیم ۳۹  
۳۸ اور بَنُو اور بعل معون (جن کے نام تبدیل کئے گئے) اور سَمَبہ  
تعمیر کئے۔ اور جو شہر انہوں نے بنائے انہیں اور نام دیئے ۴۰  
۳۹ تب بنی ماکیر بن مَنَسَہ چلے گئے اور اُسے فتح کیا۔ اور اموریوں  
۴۰ کو جو وہاں پر تھے نکال دیا ۴۱ تو موسیٰ نے چلے گئے ماکیر بن مَنَسَہ کو  
۴۱ دیا تو وہ وہاں بسا اور یائیر بن مَنَسَہ گیا اور اُس نے وہاں کے  
۴۲ گاؤں کو لے لیا اور اُن کا نام حووت یائیر رکھا ۴۳ اور نوح گیا تو  
اُس نے قنات اور اس کے گاؤں کو فتح کیا۔ اور اپنے نام پر  
اُس کا نام نوح رکھا +



۲۱ سے لے کر آئیل شطیم تک ڈیرے لگائے  
اور موآب کے کھیتوں پر ریکو کے مقابل اُردن پر خُداوند ۵۰  
نے مُوسیٰ سے کلام کر کے فرمایا: ۵۱ بنی اسرائیل سے خطاب کر  
اور اُن سے کہہ کہ جب تُم اُردن سے پار ہو کر مُلک کنعان  
میں جاؤ ۵۲ تو اُس مُلک کے سب باشندوں کو اپنے سامنے سے ۵۲  
نکال دو۔ اُن کی سب تراشی ہوئی مُوتوں کو اور اُن کے گھرے  
ہوئے بٹوں کو فنا کرو۔ اور اُن کی اُوچی جگہوں کو ڈھا دو ۵۳ اور  
مُلک کے مالک بنو اُس میں بسو۔ کیونکہ میں نے تمہیں اُسے  
بطور میراث کے دیا ہے ۵۴ اپنے خاندانوں کے مطابق مُلک ۵۴  
کی میراث قُرعہ سے لو۔ بہتوں کو بہت حصّہ دو اور تھوڑوں کو  
تھوڑا حصّہ دو۔ جو قُرعہ سے ہر ایک کے لئے نکلے وہی اُس کا  
ہوگا۔ اپنے آبائی قبائل کے مطابق تُم اپنی میراث کی ملکیت  
لو ۵۵ اور اگر تُم اُس مُلک کے باشندوں کو اپنے سامنے سے دفع  
نہ کرو تو جو اُن میں سے تُم باقی رہنے دو گے۔ وہ کانٹے کی طرح  
تُمہاری آنکھوں میں اور بھالے کی طرح تُمہارے پہلوؤں  
میں ہوں گے۔ وہ تمہیں اُس مُلک میں جس میں تُم بسو گے  
تنگ کر دیں گے ۵۶ اور ایسا ہوگا۔ کہ جو کچھ میں نے اُن سے کرنا ۵۶  
چاہا۔ وہ تُمہارے ساتھ کرؤں گا +

## باب ۳۴

خُداوند کنعان خُداوند نے مُوسیٰ سے کلام کر کے فرمایا ۱  
بنی اسرائیل سے خطاب کر اور اُن سے کہہ۔ جب تُم مُلک کنعان ۲  
میں داخل ہو اور یہ وہ مُلک ہے جو تمہیں میراث میں ملے گا۔ تو  
مُلک کنعان کی خُدا دیکھو یہ ہوں گی ۳ جنّوں کی حد دشت صین سے ۳  
جو اُدوم کے کنارے تک ہے شروع ہوگی اور حِجْر اُس کے مشرق  
میں ہوگا ۴ پھر وہ جنّوب میں عقریم کی چڑھائی کو گھومے گی اور ۴  
صین تک پہنچے گی پھر جنّوب سے نکل کر قادیلش برنج کو جائے  
گی اور حُضر اڈار سے ہو کر عَصْمُون تک پہنچے گی ۵ تب یہ حد ۵  
عَصْمُون سے پھر کر مُصر کی نہر کو جائے گی۔ اور سُمُندر کے

۲۱ فارص سے کوچ کر کے لُبْنَن میں اُترے ۵ اور لُبْنَن سے کوچ کر کے  
۲۲ رَسہ میں اُترے ۵ اور رَسہ سے کوچ کر کے قَبِلَاتہ میں اُترے ۵  
۲۳ اور قَبِلَاتہ سے کوچ کر کے کوہ شافر میں اُترے ۵ اور کوہ شافر  
۲۵ سے کوچ کر کے حرادہ میں اُترے ۵ اور حرادہ سے کوچ کر کے  
۲۶ مقبیلوت میں اُترے ۵ اور مقبیلوت سے کوچ کر کے تاحت  
۲۷ میں اُترے ۵ اور تاحت سے کوچ کر کے تارح میں اُترے ۵  
۲۸ اور تارح سے کوچ کر کے متقہ میں اُترے ۵ اور متقہ سے  
۳۰ کوچ کر کے حِشْمُونہ میں اُترے ۵ اور حِشْمُونہ سے کوچ کر کے  
۳۱ موسیروت میں اُترے ۵ اور موسیروت سے کوچ کر کے بنے یعقان  
۳۲ میں اُترے ۵ اور بنے یعقان سے کوچ کر کے حور جد جاد میں  
۳۳ اُترے ۵ اور حور جد جاد سے کوچ کر کے بیلباتہ میں اُترے ۵  
۳۴ اور بیلباتہ سے کوچ کر کے عبرونہ میں اُترے ۵ اور عبرونہ سے  
۳۶ کوچ کر کے عَصِیون جابر میں اُترے ۵ اور عَصِیون جابر سے  
۳۷ کوچ کر کے دشت صین میں جو قادیلش ہے اُترے ۵ اور قادیلش  
سے کوچ کر کے کوہ ہور میں جو اُدوم کی سرزمین کی سرحد ہے آ  
۳۸ اُترے ۵ تب خُداوند کے حکم سے ہارون کا ہن کوہ ہور پر  
چڑھا۔ اور وہاں پر بنی اسرائیل کے مُلک مُصر سے نکلنے سے  
چالیسویں برس کے پانچویں مہینے کی پہلی تاریخ کو اُس نے وفات  
۳۹ پائی ۵ اور جس وقت ہارون کوہ ہور میں فوت ہوا۔ وہ ایک سو  
۴۰ تینیس برس کا تھا ۵ اور عراد کنعانی بادشاہ نے جو مُلک کنعان کے  
۴۱ خیمہ میں رہتا تھا سنا کہ بنی اسرائیل آگئے ۵ پھر وہ کوہ ہور سے  
۴۲ کوچ کر کے صلمونہ میں اُترے ۵ اور صلمونہ سے کوچ کر کے  
۴۳ فُونون اُترے ۵ اور فُونون سے کوچ کر کے اوبوت میں اُترے ۵  
۴۴ اور اوبوت سے کوچ کر کے عیّے عباریم میں آ اُترے جو موآب  
۴۵ کی خُدا دیں ہیں ۵ اور عیّے عباریم سے کوچ کر کے دیبون جاد  
۴۶ میں اُترے ۵ اور دیبون جاد سے کوچ کر کے علمون دِبلاتا تُم  
۴۷ میں اُترے ۵ اور علمون دِبلاتا تُم سے کوچ کر کے کوہ عباریم میں  
۴۸ جو تَبوک کے مقابل ہے آ اُترے ۵ اور کوہ عباریم سے کوچ کر کے  
موآب کے میدان میں جو ریکو کے مقابل اُردن کے کنارے  
۴۹ پر ہے آئے ۵ اور میدان موآب میں اُردن پر بیت شیموت

۶ کنارے ختم ہوگی ۱۵ اور حد مغربی بئیرہ روم ثمہاری حد ہوگا۔  
 ۷ یہ ثمہاری مغربی حد ہوگی ۱۵ اور ثمہاری شمالی حد یہ ہوگی۔  
 ۸ بئیرہ روم سے کوہ ہورتک شَم نشان لگاؤ ۱۵ اور کوہ ہور سے حماّت کے مدخل تک نشان لگاؤ۔ اور حد کا کنارہ صدّاد سے ملے گا ۱۵

۹ پھر وہ حد وہاں سے زَفَر دَن کو جائے گی اور خَضْر عینان پر ختم ہوگی۔ یہ ثمہاری شمالی حد ہے ۱۵ اور مشرقی حد کا شَم اپنے لئے خَضْر عینان سے شَفام تک نشان لگاؤ ۱۵ پھر یہ حد شَفام سے رَملہ تک عین کے مشرق کو اترے گی۔ اور اترتی ہوئی مشرق کی طرف بئیرہ کنارَت سے ملے گی ۱۵ پھر وہ اُردن تک اترے گی اور بئیرہ تلخ پر ختم ہوگی۔ یہ ثمہاری سَر زَین کی ہر ایک طرف کی حد دُون ہوں گی ۱۵

۱۳ [تقسیم کنعان] پھر مُوسٰی نے بنی اسرائیل کو حکم دے کر کہا۔

یہ وہ ملک ہے جسے شَم فَرعہ سے میراث میں لوگے۔ جیسا خُداوند نے فرمایا۔ یہ ساڑھے نو قبائل کو دیا جائے گا ۱۵ کیونکہ بنی رُوبین کے قبیلہ اور بنی جاد کے قبیلہ اور منّسے کے آدھے قبیلہ نے اپنے ۱۵ آبائی گھرانوں کے مطابق میراث پائی ۱۵ اُن اڑھائی قبیلوں نے اُردن کے پار یسّو کے مشرق کی طرف میراث پائی ہے ۱۵

۱۷، ۱۸ اور خُداوند نے مُوسٰی سے کلام کر کے فرمایا کہ اُن آدمیوں کے نام جو تمہیں ملک تقسیم کریں گے یہ ہیں۔ الی عازار کا بن ۱۸

اور یوشع بن نُون ۱۵ اور شَم ہر قبیلہ میں سے رئیس لو۔ تاکہ وہ ۱۹

ملک کو تقسیم کریں ۱۵ اور اُن کے نام یہ ہیں۔ یہوودہ کے قبیلہ ۲۰

میں سے کالب بن یفّنے ۱۵ بنی شمعون کے قبیلہ میں سے شموئیل ۲۱

بن عی ہودہ ۱۵ اور بنیامین کے قبیلہ میں سے الی داو بن کسلون ۱۵

۲۲، ۲۳ اور بنی دان کے قبیلہ میں سے رئیس بقی بن یجلی ۱۵ اور بنی یوسف ۲۴

کے بنی منّسے کے قبیلہ میں سے رئیس حتی ایل بن الیقود ۱۵ اور ۲۵

بنی افرائیم کے قبیلہ میں سے رئیس شموئیل بن شفقان ۱۵ اور ۲۶

بنی زبولن کے قبیلہ میں سے رئیس الی سافان بن فرناک ۱۵

۲۶ اور بنی بیتا کر کے قبیلہ میں سے رئیس فطلی ایل بن عزان ۱۵

۲۷ اور بنی آشیر کے قبیلہ میں سے رئیس اخی ہود بن شلومی ۱۵

۲۸ اور بنی نفتالی کے قبیلہ میں سے رئیس فدّاہ ایل بن عی ہود ۱۵

یہ وہ ہیں۔ جنہیں خُداوند نے حکم دیا۔ کہ ملک کنعان بنی اسرائیل ۲۹ کو تقسیم کر دیں +

## باب ۳۵

[لاویوں کے شہر] پھر مُوسٰی کے کہیوں میں یسّو کے ۱ مقابل اُردن کے کنارے پر خُداوند نے مُوسٰی سے کلام کر کے فرمایا ۱۵ بنی اسرائیل کو حکم کر۔ کہ وہ اپنی ملکیت کی میراث میں ۲ سے لاویوں کو رہنے کے لئے شہر دیں۔ اور شہروں کا گرد و نواح بھی انہیں دیں ۱۵ تو شہر اُن کے بسنے کے لئے ہوں گے۔ اور ۳ شہروں کی نواحی اُن کے جانوروں اور مواشیوں اور اُن کے سب حیوانوں کے لئے ہوگی ۱۵ اور شہروں کی نواحی جو شَم لاویوں کو دو گے۔ شہر کی دیوار سے باہر کو چاروں طرف ہزار ہزار قدم ہوگی ۱۵ تو اُس کی پیمائش شہر سے باہر مشرق کی جانب دو ہزار ۵ ہاتھ اور جنوب کی طرف کی پیمائش دو ہزار ہاتھ اور مغرب کی طرف کی پیمائش دو ہزار ہاتھ اور شمال کی طرف کی پیمائش دو ہزار ہاتھ ہوگی اور شہر درمیان میں ہوگا۔ یہ اُن کے لئے شہروں کی نواحی ہوگی ۱۵ اور جو شہر لاویوں کو دو گے اُن میں سے چھ ۶ شہر پناہ کے لئے ہوں گے۔ انہیں شَم الگ کرو۔ تاکہ خون اُن میں پناہ لیں۔ اور اُن کے علاوہ شَم انہیں بیالیس شہر اور دو ۷ سے سب شہر جو شَم لاویوں کو دو گے مع اُن کی نواحی کے اڑتالیس شہر ہوں گے ۱۵ اور یہ شہر جو شَم انہیں بنی اسرائیل کی ملکیت ۸ میں سے دو گے۔ جن کے پاس بہت ہیں۔ اُن سے بہت لو اور جن کے پاس تھوڑے ہیں۔ اُن سے تھوڑے لو۔ ہر ایک اپنے شہروں میں سے اپنی میراث کے مطابق جو اُس نے پائی لاویوں کو دے ۱۵

[پناہ کے شہر] اور خُداوند نے مُوسٰی سے کلام کر کے فرمایا ۹ بنی اسرائیل کو حکم کر۔ اور اُن سے کہہ۔ کہ جب تم اُردن سے ۱۰ گزر کر ملک کنعان میں جاؤ ۱۵ تو اپنے لئے شہر مقرر کرو۔ جو ۱۱ ثمہارے لئے پناہ کے شہر ہوں۔ تاکہ وہ خون جس نے بہو سے

۱۲ خُون کیا وہاں پناہ لے ۱۲ تو یہ شہر ٹہمارے لئے مقتول کے ولی سے جائے پناہ ہوں گے۔ اور کوئی خُونی جب تک کہ وہ جماعت کے سامنے فیصلہ کے واسطے کھڑا نہ ہو قتل نہ کیا جائے ۱۳ اور وہ شہر جنہیں تم پناہ گاہ کے لئے الگ کرو گے۔ ٹہمارے لئے چھ شہر ۱۴ ہوں گے ۱۴ اُن میں سے تین اُردن کے پار اور تین کنعان کے ۱۵ ملک میں پناہ کے شہر ہوں گے ۱۵ بنی اسرائیل کے لئے اور پردیسی کے لئے اور مُسافر کے لئے جو ٹہمارے درمیان رہتا ہے۔ یہ چھ شہر جائے پناہ ہوں گے تاکہ جس کسی نے سہو سے خُون کیا۔ وہاں پناہ لے ۱۶ اگر کسی نے لوہے کے ہتھیار سے مارا اور وہ مر گیا۔ تو وہ ۱۷ خُونی ہے۔ خُونی ضرور مار ڈالا جائے ۱۷ اور اگر اُس نے ہاتھ سے پتھر مارا کہ جس سے کوئی مر سکتا ہے۔ اور وہ مر گیا۔ تو وہ ۱۸ خُونی ہے۔ خُونی ضرور مار ڈالا جائے ۱۸ اور اگر اُس نے لکڑی کی کسی چیز سے ہاتھ سے مارا جس سے کوئی مر سکتا ہے اور وہ ۱۹ مر گیا۔ تو وہ خُونی ہے۔ خُونی ضرور مار ڈالا جائے ۱۹ مقتول کا ولی خُونی کو قتل کرے۔ جس وقت اُسے ملے اُسے مار ڈالے ۲۰ اور اگر وہ اُسے دُشمنی کے باعث دھکیلے یا گھات لگا کر اُس پر ۲۱ کوئی چیز پھینکے اور وہ مر جائے ۲۱ یا عداوت کے سبب اُسے ہاتھ سے مارے۔ اور وہ مر جائے تو مارنے والا قتل کیا جائے۔ کیونکہ وہ خُونی ہے۔ مقتول کا ولی جس وقت قاتل کو پائے۔ ۲۲ اُسے مار ڈالے ۲۲ اور اگر وہ اُسے بغیر عداوت کے ناگہانی دھکیلے ۲۳ یا بلا قصد اُس پر کوئی چیز پھینکے ۲۳ یا ایسا پتھر جس سے کوئی مر سکتا ہے۔ بن دیکھے اُس پر گرائے۔ اور وہ مر جائے اور وہ ۲۴ اُس سے عداوت نہ رکھتا تھا اور نہ اُس کی بدی چاہتا تھا ۲۴ تو جماعت اُن احکام کے مطابق قاتل اور مقتول کے ولی کے ۲۵ درمیان فیصلہ کرے ۲۵ اور جماعت قاتل کو مقتول کے ولی کے ہاتھ سے چھڑائے اور اُسے پناہ کے شہر میں جہاں اُس نے پناہ لی تھی۔ پھر بھیج دے۔ تو وہ وہاں رہے۔ جب تک کہ سردار کا بن ۲۶ جو مقدس تیل سے مسح کیا گیا ہے وفات نہ پائے ۲۶ اور اگر قاتل ۲۷ پناہ کے شہر کی حد سے جہاں وہ پناہ لینے گیا باہر نکلے ۲۷ اور

مقتول کا ولی پناہ کے شہر کی حد سے باہر اُسے پائے۔ اور مقتول کا ولی قاتل کو مار ڈالے۔ تو وہ خُون کرنے کا مجرم نہ ہوگا ۲۸ کیونکہ لازم تھا کہ وہ قاتل اپنے پناہ کے شہر میں سردار کا بن کی ۲۸ وفات تک رہتا۔ اور سردار کا بن کی وفات کے بعد قاتل اپنی ملکیت کی زمین کو واپس آئے ۲۹ اور ٹہمارے سب ممکنوں میں ۲۹ بُشت در بُشت یہ قانونی فرائض ہوں گے ۳۰ اگر کوئی کسی کو مار ڈالے۔ تو گواہوں کی گواہی سے قاتل مار ڈالا جائے۔ پر اگر ۳۱ ایک ہی گواہ ہو۔ تو اُس کی گواہی سے کوئی مارا نہ جائے ۳۱ اور جس قاتل پر قتل کا فتویٰ دیا گیا ہے۔ تم اُس سے دیت مت لو۔ وہ قتل کیا جائے ۳۲ اور تم اُس قاتل سے جس نے پناہ کے ۳۲ شہر میں پناہ لی ہو اس غرض سے دیت نہ لو کہ وہ سردار کا بن کی موت سے پہلے اپنی سر زمین میں پھر قیام کرنے کے لئے لوٹنے پائے ۳۳ تم ملک کو جس میں تم ہونا پاک نہ کرو کیونکہ خُون زمین ۳۳ کو ناپاک کرتا ہے۔ اور جو خُون اُس پر بہایا گیا ہو۔ اُس کا کفارہ نہیں ہو سکتا۔ سو اے اِس کے کہ خُون بہانے والے کا خُون بہایا جائے ۳۴ پس اُس ملک کو جس میں تم رہتے ہونا پاک ۳۴ نہ کرو۔ اور میں اُس کے بیچ میں مقیم ہوں۔ کیونکہ میں خُداوند بنی اسرائیل کے درمیان مقیم ہوں +

## باب ۳۶

۱ ملکیت قاتل اور بنی یوسف کے خاندانوں میں سے ۱ بنی چلعا دین ماکیر بن منسے کے گھر انے کے آبائی رئیس آئے۔ اور موسیٰ اور بنی اسرائیل کے آبائی گھرانوں کے رئیسوں کے سامنے جو اسرائیل کے آبائی گھرانوں کے سردار تھے کلام کر کے ۲ کہا کہ خُداوند نے ہمارے آقا کو فرمایا۔ کہ بنی اسرائیل کو قمرہ ۲ سے ملک میراث دیا جائے۔ اور ہمارے آقا نے خُداوند سے حکم پایا کہ ہمارے بھائی صلفاد کی میراث اُس کی بیٹیوں کو دی جائے ۳ اور اگر وہ بنی اسرائیل کے اور قبیلہ کے آدمیوں سے ۳ بیابی جائیں تو ہماری آبائی میراث سے اُن کی میراث نکل

- جائے گی۔ اور اُس قبیلہ کی میراث کے ساتھ جس میں اُنہوں نے بیاہ کیا۔ شامل ہو جائے گی تو ہماری میراث کا حصہ کم ۴ ہو جائے گا ۵ اور جب بنی اسرائیل کے لئے جو بلی کا سال آئے گا تو اُن کی میراث اُس قبیلہ کی میراث میں سے جس میں وہ بیاہی گئیں مل جائے گی۔ اور ہمارے آبائی قبیلہ کی ۵ میراث سے اُن کی میراث نکل جائے گی ۵ تب موسیٰ نے خُداوند کے حکم سے بنی اسرائیل کو جواب میں کہا کہ بنی یوسف ۶ کے قبیلہ نے درست کہا ہے ۵ سو خُداوند صُلْحاً د کی بیٹیوں کی بابت یوں حکم دیتا ہے کہ جسے وہ اچھا سمجھیں اُس کے ساتھ بیاہ کریں مگر واجب ہے کہ وہ اُن کے باپ کے قبیلہ کے ۷ خاندان میں سے ہو ۵ تاکہ بنی اسرائیل کی میراث ایک قبیلہ سے دوسرے قبیلہ میں نہ جائے۔ بلکہ بنی اسرائیل میں سے ہر ایک ۸ ایک اپنے آبائی قبیلہ کی میراث کو سنبھالے رہے ۵ اور ہر ایک
- لڑکی جو بنی اسرائیل کے قبیلوں میں سے میراث پائے۔ وہ اپنے باپ کے قبیلہ کے خاندان میں سے کسی کی بیوی بنے تاکہ بنی اسرائیل میں سے ہر ایک اپنی آبائی میراث کا وارث رہے ۵ اور ایک قبیلہ کی میراث دوسرے قبیلہ کی میراث میں ۹ مل نہ جائے بلکہ بنی اسرائیل کا ہر قبیلہ اپنی میراث پر قائم رہے ۵ تب صُلْحاً د کی بیٹیوں نے جیسا خُداوند نے موسیٰ کو فرمایا ۱۰ تھا، ایسا ہی کیا ۵ اور محلہ اور ترصدہ اور جلدہ اور نوحہ صُلْحاً د ۱۱ کی بیٹیاں اپنے باپ کے بھائیوں کے بیٹوں کی بیویاں بنیں ۵ جو بنی مُنسے بن یوسف کے خاندان سے تھے۔ تو اُن کی میراث ۱۲ اُن کے باپ کے خاندان کے قبیلہ ہی میں رہی ۵ یہ وہ احکام ۱۳ اور قضا ہیں۔ جن کا خُداوند نے بنی اسرائیل کو موسیٰ کی زبان سے موآب کے کھیتوں میں یریحو کے مقابل اُردن پر حکم فرمایا +

# تثنیہ شرع

تثنیہ شرع کی کتاب میں شرعی قوانین کا خلاصہ، وضاحت اور ان کی تجدید شامل ہے۔ اس میں دو عہد یعنی حوریب عہد (ابواب ۲-۲۸) اور موآب میں عہد (۲۹-۳۰) اور خدا کے بندہ حضرت موسیٰ کی طویل تقاریر اور چند اہم واقعات درج ہیں۔ تاہم خدا سے کامل وفاداری مرکزی موضوع ہے۔ کتاب کو خدا کے بندہ حضرت موسیٰ کی تقاریر کے مطابق ترتیب دیا گیا ہے۔	
ابواب ۱: ۱-۴۳ پہلی تقریر	ابواب ۲-۳۰ چوتھی تقریر
ابواب ۴: ۱-۳۲ دوسری تقریر	ابواب ۳۱-۳۴ چند واقعات
ابواب ۱۲-۲۶ تیسری تقریر	

## باب ۱

۱ کوہ حوریب اور قادیش کے واقعات  
یہ وہ باتیں ہیں۔ جو موسیٰ نے اردن کے پار عرابہ میں بحیرہ قلزم کے مقابل فاران اور قفل اور لایان اور حیروت اور دی ذہب کے درمیان ۲ بنی اسرائیل سے کہیں ۵ حوریب سے قادیش بربج کی طرف ۳ جبل سبعر کے رستے گیارہ دن کی مسافت پر ۵ چالیسویں سال کے گیارہویں مہینے کی پہلی تاریخ کو موسیٰ نے وہ سب باتیں بنی اسرائیل کو بتادیں جو خداوند نے اُسے ان کی بابت فرمائی تھیں ۵ بعد اس کے کہ اُس نے امور یوں کے بادشاہ سبتون کو، جو حبشوں میں رہتا تھا اور باستان کے بادشاہ عوج کو، جو عشتارات ۵ اور ادربی میں مقیم تھا، قتل کیا تھا ۵ اردن کے پار موآب کی سرزمین ۶ میں موسیٰ نے اُس شریعت کا بیان کرنا شروع کیا اور کہا ۵ کہ خداوند ہمارے خدا نے حوریب پر ہم سے کلام کیا۔ اور کہا کہ ۷ اس پہاڑ پر تم کافی دیر تک رہ چکے ہو ۵ پس پھر و اور گوج کرو اور امور یوں کے پہاڑ اور اردن کے تمام علاقوں میں جاؤ۔ یعنی عرابہ۔ کوہستان۔ شفیہ اور حجبہ میں اور سمندر کے ساحل پر۔ کنعانیوں کے ملک اور لبنان کے علاقہ میں بڑے دریا

یعنی دریائے فرات تک ۵ دیکھو یہ سرزمین میں نے تمہارے ۸ سامنے رکھی ہے۔ تم جاؤ اور اس سرزمین کے مالک بنو۔ جس کی بابت میں نے تمہارے باپ دادا ابراہیم اور اسحاق اور یعقوب سے قسم کھائی۔ کہ میں اسے اُنہیں اور ان کے بعد ان کی نسل کو دوں گا ۵ اور اُس وقت میں نے تم سے کہا کہ میں اکیلا تمہارا بوجھ ۹ اٹھانے میں سکتا ۵ کیونکہ خداوند تمہارے خدا نے تمہیں بڑھایا۔ ۱۰ اور دیکھو آج کے دن تم کثرت کے لحاظ سے آسمان کے ستاروں کی طرح ہو ۵ خداوند تمہارے باپ دادا کا خدا تمہیں ہزار گنا ۱۱ بڑھائے۔ اور جیسے اُس نے فرمایا۔ ویسے ہی تمہیں برکت دے ۵ تو میں اکیلا تمہارے بوجھوں اور تمہاری تکلیفوں اور تمہارے ۱۲ جھگڑوں کو کیسے اٹھاؤں؟ ۵ پس تم اپنے قبیلوں میں سے دانا ۱۳ عقلمند اور نامور آدمی پیش کرو۔ تاکہ میں اُنہیں تمہارے حاکم مقرر کروں ۵ تب تم نے مجھے جواب میں کہا۔ کہ جو کچھ تو نے کہا ۱۴ ہے۔ اُس کا کیا جانا اچھا ہے ۵ تو میں نے تمہارے قبیلوں کے ۱۵ سرداروں میں سے عقلمند نامور آدمی چن لئے اور انہیں تمہارے ہزاروں اور سینکڑوں اور پچاسوں اور دسوں پر رئیس اور تمہارے ۱۶ قبیلوں پر عہدہ دار بنایا ۵ اور اُسی وقت میں نے تمہارے قاضیوں سے خطاب کر کے کہا کہ اپنے بھائیوں کے مقتدرے

سُنو اور آدمی اور اُس کے بھائی یا اجنبی کے درمیان انصاف سے فیصلہ کرو۔ فیصلہ میں کسی آدمی کے منہ کا لحاظ نہ کرو۔ چھوٹے کی اسی طرح سُنو۔ جس طرح بڑے کی سُنتے ہو اور کسی سے نہ ڈرو۔ کیونکہ عدالت خداوند ہی کی ہے۔ اور جو امر تمہارے لئے مُشکل ہو۔ اُسے میرے پاس لاؤ۔ تاکہ میں اُسے دیکھوں۔ اور اُسی وقت میں نے وہ سب کام جو تمہارے کرنے کے تھے، تمہیں بتا دیئے۔

۱۹ تب ہم نے حورِ تب سے گُوج کیا۔ اور جیسا خداوند ہمارے خدا نے ہمیں فرمایا۔ ہم نے وہ تمام عظیم اور ہولناک بیابان طے کیا۔ جسے تم نے امور یوں کے پہاڑ کے رستے میں دیکھا۔ یہاں تک کہ ہم قادش برنع میں پہنچے۔ اور تب میں نے تم سے کہا۔ کہ ہم امور یوں کے اُس پہاڑ تک پہنچے ہیں۔ جو خداوند ہمارا خدا ہمیں عطا کرنے کو ہے۔ دیکھ یہ سرزمین خداوند تیرے خدا نے تیرے سامنے رکھی ہے پس چڑھائی کر۔ اور جیسا خداوند تیرے باپ دادا کے خدا نے تجھ سے کہا۔ اُس پر قبضہ کر۔ مت ڈر اور خوفزدہ نہ ہو۔ تب تم سب میرے پاس آئے اور تم نے کہا کہ ہم اپنے آگے آدمی بھیجیں گے۔ جو ملک کی بابت ہمیں خبر دیں اور جو واپس آکر ہمیں بتائیں۔ کہ ہم کس راہ سے اُس پر چڑھائی کریں اور کون کون سے شہروں میں داخل ہوں۔ تو یہ بات مجھے اچھی معلوم ہوئی اور میں نے تم میں سے بارہ آدمی چُن لئے۔ ہر قبیلہ میں سے

۲۴ ایک آدمی۔ تو وہ روانہ ہوئے اور پہاڑ پر چڑھ گئے اور وادی عُشکول میں آئے اور اُس کا حال دریافت کیا۔ اور انہوں نے زمین کا پھل اپنے ساتھ لیا۔ اور اُسے لے کر ہمارے پاس آئے اور ہمیں خبر دی اور کہا کہ جو ملک خداوند ہمارا خدا ہمیں دینے کو ہے، وہ ملک اچھا ہے۔ مگر تم نے اُس پر چڑھائی کرنا نہ چاہا۔ اور خداوند اپنے خدا کے حکم کی مخالفت کی۔ اور تم اپنے خیموں میں گڑ گڑائے اور کہنے لگے کہ خداوند ہم سے نفرت کرتا ہے اور ہمیں اس لئے مہر سے نکال لایا۔ کہ ہمیں امور یوں کے ہاتھوں میں گرفتار کروائے اور ہمیں ہلاک کرے۔ ہم

کہاں جائیں؟ جب کہ ہمارے بھائیوں نے یہ کہہ کر ہمارے دلوں کو پکھلا دیا۔ کہ وہ لوگ ہم سے زیادہ ہیں۔ اور اُن کے قد اونچے ہیں۔ اُن کے شہر بڑے ہیں اور اُن کی فصیلیں آسمان تک اونچی ہیں۔ اور یہ بھی کہ ہم نے وہاں عناقیم کی اولاد دیکھی۔ تب میں نے تم سے کہا کہ اُن سے مت ڈرو اور اُن ۲۹ سے خوف نہ کرو۔ کیونکہ خداوند تمہارا خدا تمہارے آگے ۳۰ چلتا ہے۔ وہ تمہاری طرف سے ویسے ہی جنگ کرے گا۔ جیسے اُس نے تمہاری آنکھوں کے سامنے مہر میں کی۔ اور جیسا تم ۳۱ نے بیابان میں دیکھا کہ خداوند تمہارے خدا نے اُس سارے رستے میں جو تم چلے تمہیں اٹھایا۔ جیسے کوئی مرد اپنے لڑکے کو اٹھاتا ہے یہاں تک کہ تم اس جگہ پہنچے۔ لیکن اس بات میں ۳۲ بھی تم اپنے خداوند خدا پر ایمان نہ لائے۔ اور جو راہ میں تمہارے ۳۳ آگے آگے چلتا تھا۔ تاکہ تمہارے لئے قیام گاہ تلاش کرے، رات کو آگ میں اور دن کو بادل میں، تاکہ تمہیں وہ راہ دکھائے جس میں تم چلو۔ اور خداوند تمہاری باتوں کی آواز سن کر غصے ۳۴ ہوا اور اُس نے قسم کھا کر کہا کہ اس شریر پشت کے آدمیوں ۳۵ میں سے ایک بھی اُس اچھی سرزمین کو ہرگز نہ دیکھے گا جس کے عطا کرنے کے لئے میں نے تمہارے باپ دادا سے قسم کھائی۔ سوائے کالب بن یفثے کے۔ وہ اُسے دیکھے گا۔ اور وہ ۳۶ سرزمین جس پر اُس نے قدم مارا میں اُسے اور اُس کے بیٹوں کو دلوں گا۔ کیونکہ اُس نے خداوند کی اچھی طرح سے فرمانبرداری کی۔ اور تمہارے سبب سے خداوند مجھ پر بھی ناراض ہوا۔ اور ۳۷ کہا۔ کہ تو بھی اُس میں داخل نہ ہو گا۔ مگر یوشع بن نون جو ۳۸ تیرے آگے کھڑا ہے۔ وہ اُس میں داخل ہو گا۔ پس تو اُس کی حوصلہ افزائی کر۔ کیونکہ وہ اسرائیل میں زمین تقسیم کرے گا اور تمہارے وہ لڑکے جن کی بابت تم نے کہا کہ وہ پکڑ لئے جائیں گے۔ اور تمہارے وہ بچے جنہیں اُس روز نیکی اور بدی کی تمیز نہ تھی وہ وہاں داخل ہوں گے اور میں وہ سرزمین انہیں عطا ۴۰ کروں گا۔ تو وہ اُس کے مالک بنیں گے۔ لیکن تم لوٹ جاؤ۔ ۴۱ اور بحیرہ قلزم کی راہ بیابان میں گُوج کرو۔ تب تم نے مجھے